بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

آسان قرآنی عربی

قرآن مجید کا ترجمہ سکھانے والی جدید کتاب

محمد رفیق چودھری

4493

مکتبہ قرآنیات۔ لاہور

87834

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	:	آسان قرآنی عربی
نام مؤلف	:	محمد رفیق چودھری
ناظم اشاعت	:	حافظ ناصر محمود انور
ناشر	:	مکتبہ قرآنیات
طبع چہارم	:	ایک ہزار جنوری 1998ء
ہدیہ	:	۶۰ روپے
مطبع	:	فائن پرنٹنگ پریس لاہور

ملنے کا پتہ مکتبہ قرآنیات' ای۔26' فاروق کالونی
والٹن روڈ لاہور کینٹ فون نمبر 5811297

Marfat.com

فہرست عنوانات

		صفحہ
تقریظ		۶
تقدیم		۷
اصطلاحات		۱۰
سبق ۱	کلمہ اور اس کی قسمیں	۱۲
سبق ۲	نکرہ اور معرفہ	۱۴
سبق ۳	مرکب توصیفی	۱۶
سبق ۴	مذکر و مؤنث	۱۸
سبق ۵	واحد جمع	۲۰
سبق ۶	جملہ اسمیہ۔ ضمائر مرفوعہ منفصلہ	۲۳
سبق ۷	مرکب اضافی	۲۷
سبق ۸	اوزان کلمات	۳۰
سبق ۹	جمع مکسّر	۳۳
سبق ۱۰	اسم کے اعراب	۳۵
سبق ۱۱	اسم اشارہ	۳۸
سبق ۱۲	اسم استفہام	۴۱
سبق ۱۳	فعل ماضی	۴۴
سبق ۱۴	فعل مضارع	۴۷

Marfat.com

سبق ۱۵	ابواب ثلاثی مجرد	۵۰
سبق ۱۶	فعل لازم و متعدی	۵۳
سبق ۱۷	فعل ماضی کی اقسام	۵۶
سبق ۱۸	فعل مضارع مجزوم و منصوب	۵۹
سبق ۱۹	مضارع مؤکد	۶۳
سبق ۲۰	امر و نہی	۶۶
سبق ۲۱	اسماء مشتقہ (اسم فاعل' اسم مفعول' اسم ظرف' اسم آلہ)	۷۰
سبق ۲۲	اسم صفت	۷۳
سبق ۲۳	اسم تفضیل	۷۵
سبق ۲۴	ابواب غیر ثلاثی مجرد	۷۸
سبق ۲۵	اقسام الفعل (صحیح' مہموز' مضاعف وغیرہ)	۸۴
سبق ۲۶	غیر سالم الفاظ میں تغیرات (تخفیف' ادغام اور تعلیل)	۸۸
سبق ۲۷	خاصیات الابواب	۹۴
سبق ۲۸	افعال ناقصہ	۹۷
سبق ۲۹	افعال مقاربہ۔ افعال مدح و ذم۔ فعل تعجب	۱۰۱
سبق ۳۰	ضمائر	۱۰۵
سبق ۳۱	موصولات	۱۱۰
سبق ۳۲	منصوبات	۱۱۵
سبق ۳۳	مرفوعات	۱۲۰
سبق ۳۴	مجرورات	۱۲۴
سبق ۳۵	اسماء العدد	۱۲۹
سبق ۳۶	عدد ترتیبی یا وصفی	۱۳۳

Marfat.com

سبق ۳۷	حروف عاملہ	۱۳۷
سبق ۳۸	حروف غیر عاملہ	۱۴۱
سبق ۳۹	توابع	۱۴۵
سبق ۴۰	اسماء الافعال و اوزان مصادر	۱۵۰
ضمیمہ	فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ	۱۵۳
	چند مفید معلومات	۱۵۹
	صرفی و نحوی انگریزی مترادفات	۱۶۴

Marfat.com

تقریظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم محمد رفیق چودھری صاحب علمی ادبی حلقوں میں جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ ان کو بفضلہٖ تعالیٰ عربی زبان و ادب سے گہرا شغف ہے اور اس علمی فیضان کے سلسلے میں وہ "بخل" سے کام لینے والوں میں سے نہیں ہیں بلکہ دیگر لوگوں کو مستفیض کرنے کے جذبے سے سرشار ہیں۔

ان کی زیرِ نظر تصنیف "آسان قرآنی عربی" کا میں نے جستہ جستہ مطالعہ کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اس فن پر جتنی کتب بھی میری نظر سے گزری ہیں، میں نے اس کتاب کو ان میں سب سے آسان، دل نشیں اور فقط قرآنی مثالوں سے مزین ہونے کے حوالے سے مفید اور موثر پایا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل عمیم سے چودھری صاحب کو عربی زبان و ادب کی بیش از بیش خدمت کی توفیق مرحمت فرمائے۔

پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی

لاہور

۵ مئی ۱۹۹۳ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقدیم

قرآن مجید کئی لحاظ سے اہمیت رکھتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام اور اس کی آخری کتاب ہدایت ہے۔ اس عظیم الشان کتاب نے تاریخ انسانی کا رخ موڑ دیا۔ یہ واحد آسمانی کتاب ہے جو قریباً ڈیڑھ ہزار سال سے اب تک اپنی اصل زبان میں محفوظ ہے۔ اس پر ایمان لانا مسلمان ہونے کی ایک ضروری شرط اور اس کا انکار کفر کے مترادف ہے۔ اس کی تلاوت باعث برکت و ثواب' اس کا فہم رشد و ہدایت اور اس کے مطابق عمل فلاح و کامرانی کی ضمانت ہے۔

کتاب اللہ کی اسی اہمیت کے پیش نظر ضروری ہے کہ ہر مسلمان اسے زیادہ سے زیادہ سمجھنے کی کوشش کرے۔ اگرچہ آج بحمد اللہ اردو میں قرآن مجید کے بہت سے تراجم و تفاسیر موجود ہیں' تاہم اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ قرآن کو قرآن کی زبان میں سمجھنے کا جو مقام و مرتبہ ہے وہ محض ترجموں سے حاصل نہیں ہو سکتا۔

"آسان قرآنی عربی" کا بنیادی مقصد براہ راست قرآن فہمی ہے۔ جو لوگ قرآن حکیم کو اس کی زبان میں سمجھنا چاہتے ہیں انشاء اللہ وہ اس کے ذریعے صرف دو ماہ کے مختصر عرصے میں اتنی استعداد بہم پہنچا سکتے ہیں کہ قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھ سکیں۔

کتاب کی تدوین میں درج ذیل امور پیش نظر رکھے گئے ہیں:

۱۔ اس میں عربی زبان کے تمام بنیادی قواعد کو صرف چالیس اسباق میں سمیٹ کر ایک خاص تدریسی تدریج سے مرتب کیا گیا ہے۔

Marfat.com

۲۔ ہر سبق کے آغاز میں چالیس کے لگ بھگ منتخب قرآنی الفاظ' تراکیب اور جملے دیئے گئے ہیں۔ گویا ان چالیس اسباق کے ذریعے جتنی عربی سکھائی گئی ہے وہ ساری کی ساری قرآن مجید ہی سے ماخوذ ہے۔

۳۔ اس میں طلبہ کی نفسیات کو ملحوظ رکھتے ہوئے زبان دانی کے ذریعے قواعد اور قواعد کے ذریعے زبان دانی کا طریق تدریس اپنایا گیا ہے۔ میرے خیال میں ان لوگوں کو جن کی مادری زبان عربی نہیں ہے اور جنہیں ایسا ماحول بھی میسر نہیں جہاں عربی عموماً بولی جاتی ہو' صرف اسی طریقے سے قرآنی عربی سکھائی جا سکتی ہے۔

۴۔ کتاب کی تدریسی ترتیب یوں ہے کہ پہلے کسی عربی قاعدے اور اسلوب بیان سے متعلق قرآن مجید سے ماخوذ عبارات دی گئی ہیں۔ پھر اسی قاعدے سے متعلق ضروری تفصیلات بیان کی گئی ہیں' آخر میں مشقی سوالات دیے گئے ہیں اور حاشیے میں متن کی عبارت کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ اس طرح یہ کتاب اس قابل ہو گئی ہے کہ ایک حد تک استاد کے بغیر بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ البتہ کوئی استاد مل جائے تو سونے پر سہاگہ ہے۔

۵۔ کتاب کے آخر میں چند مفید معلومات پر مبنی ایک ضمیمہ لگایا گیا ہے جس میں علم صرف و نحو کا تعارف' ترکیب نحوی اور صرف صغیر شامل ہیں۔ اس کے علاوہ انگریزی مترادفات بھی دے دیئے گئے ہیں۔

۶۔ کالج کے طلبہ و طالبات موسم گرما کی تعطیلات کے دوران میں اس کتاب کو صرف دو ماہ میں پڑھ سکتے ہیں اور آخری دس دنوں میں اعادہ کر کے استعداد میں پختگی پیدا کر سکتے ہیں۔

۷۔ اس میں وہ تمام بنیادی قواعد آ گئے ہیں جو قرآن کے ترجمے اور فہم کے لیے ضروری ہیں۔ گویا یہ کتاب ترجمہ قرآن سکھانے کے لیے "یسرنا القرآن" اور "قرآن مجید کی کلید" کی حیثیت رکھتی ہے۔

اس کتاب کو پڑھنے کے بعد براہ راست قرآن مجید کا مطالعہ شروع کیا جا سکتا ہے۔ مزید نئے قرآنی الفاظ کے معانی جاننے کے لیے کوئی قرآنی لغت استعمال کیا جا

Marfat.com

سکتا ہے۔ اس سلسلے میں معجم القرآن از سید فضل الرحمٰن ناشر ادارہ مجددیہ کراچی کو میں نے کئی لحاظ سے مفید پایا ہے کیونکہ اس میں ہر قرآنی لفظ کی صرفی و نحوی حیثیت' اشتقاق اور صیغے کو بھی واضح کیا گیا ہے۔ یہ ایک نہایت مختصر اور جامع لغت ہے جو طالب علمانہ ضروریات کو بطریقِ احسن پورا کرتا ہے۔

تسہیلِ قرآن کے سلسلے میں یہ ایک ادنیٰ سی خدمت ہے۔ اہلِ علم سے میری گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کہیں کوئی تسامح یا غلطی پائیں تو اس ناچیز کو اس سے مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی اصلاح کر دی جائے اور اس کتاب کو مفید سے مفید تر بنانے کے لئے ان کے گراں قدر مشوروں اور قیمتی آراء کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ !

محمد رفیق چودھری

لاہور

۲۵ شوال' ۱۴۱۳ ہجری

مطابق ۱۸ اپریل' ۱۹۹۳ء

Marfat.com

اصطلاحات

۱۔ حرکت: زبر (ـَ)، زیر (ـِ) اور پیش (ـُ) میں سے ہر ایک کو حرکت کہتے ہیں۔

۲۔ نصب: زبر (ـَ) کو نصب یا فتحہ کہا جاتا ہے اور جس حرف پر زبر ہو وہ منصوب یا مفتوح کہلاتا ہے۔

۳۔ جرّ: زیر (ـِ) کو جرّ یا کسرہ کہتے ہیں اور جس کو زیر ہو وہ مجرور یا مکسور کہلاتا ہے۔

۴۔ رفع: پیش (ـُ) کو رفع یا ضمّہ کہتے ہیں اور جس حرف پر پیش ہو وہ مرفوع یا مضموم کہلاتا ہے۔

۵۔ جزم: سکون (ـْ) کو کہتے ہیں اور جس حرف پر جزم ہو اسے مجزوم یا ساکن کہتے ہیں۔

۶۔ تنوین: دو زبر (ـً)، دو زیر (ـٍ) اور دو پیش (ـٌ) میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں۔

۷۔ نونِ تنوین: دو زبر، دو زیر یا دو پیش کے تلفظ سے جو نون کی آواز پیدا ہوتی ہے اسے نون تنوین کہتے ہیں جیسے اً = اَنْ، اٍ = اِنْ اور اٌ = اُنْ

۸۔ مشدّد: وہ حرف جس پر تشدید (ـّ) ہو۔

۹۔ لامِ تعریف: "اَلْ" جو کسی اسم پر لگایا جاتا ہے جیسے اَلْكِتٰبُ میں اَلْ۔

۱۰۔ مُعرّف باللام: وہ اسم جس پر لام تعریف داخل ہو جیسے اَلْقَلَمُ۔

۱۱۔ حروفِ تہجی: الف با سے یا تک کے تمام حروف کو حروف تہجی کہتے ہیں۔

۱۲۔ مرکّب: دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا مجموعہ مرکب کہلاتا ہے۔

۱۳۔ موکّد: وہ فعل جس میں تاکید پائی جائے جیسے لَنَسْئَلَنَّ (ہم ضرور پوچھیں گے) موکّد فعل ہے۔

۱۵۔ مُشتَق: جو اسم کسی مصدر سے بنایا جائے وہ مشتق ہے جیسے اسم مفعول،

Marfat.com

اسم صفت وغیرہ۔

۱۶۔ مصدر : وہ لفظ ہے جس سے اور لفظ بنتے ہوں لیکن وہ خود کسی سے نہ بنا ہو جیسے ضَرْبٌ (مارنا) سَمْعٌ (سننا)۔

۱۷۔ تصریف : گردان کو کہتے ہیں۔

۱۸۔ مادہ : اسم یا فعل کے اصلی حروف کو مادہ (Root) کہتے ہیں۔

۱۹۔ مبنی : وہ لفظ جس کے اعراب میں کوئی تبدیلی نہ آتی ہو جیسے ھُوَ۔ لِیْ۔ اَلَّذِیْ وغیرہ۔

۲۰۔ مُعْرَب : وہ لفظ ہے جس کے اعراب بدلتے رہتے ہیں جیسے رَجُلٌ، رَجُلٍ، رَجُلاً۔

۲۱۔ غیر مُنصرف : وہ اسم جس پر تنوین نہیں آتی غیر منصرف ہے جیسے اَحْمَدُ۔ عَائِشَۃُ۔ مَسَاجِدُ وغیرہ۔

۲۲۔ معروف : وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو۔ جیسے قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ (داؤد نے جالوت کو قتل کیا) میں قَتَلَ معروف ہے۔

۲۳۔ مجہول : ایسا فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے غُلِبَتِ الرُّوْمُ (رومی مغلوب ہوئے) میں غُلِبَتْ مجہول ہے۔

Marfat.com

سبق ۱

کلمہ اور اس کی قسمیں

كِتَابٌ[1] - قَلَمٌ - رَسُوْلٌ - شُكْرٌ - صَبْرٌ - قَرِيْبٌ - بَعِيْدٌ[2] - قَوْمٌ - لَيْلٌ[3] - نَهَارٌ[4]

اَلْاِنْسَانُ[5] - اَلْعِلْمُ - اَلْمَلِكُ[6] - اَلْيَتِيْمُ - اَلْمَسْجِدُ - اَلْبَيْتُ[7] - اَلْجَنَّةُ[8] - اَلْقَدَمُ[9] - اَلسَّمَاءُ[10] - اَلْاَرْضُ[11]

ضَرَبَ[12] - يَضْرِبُ[13] - كَتَبَ[14] - يَكْتُبُ[15]

بِ[16] - لِ[17] - مِنْ[18] - عَلٰى[19] - فِيْ[20] - اِلٰى[21]

قواعد

۱۔ بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں اور اس کی تین قسمیں ہیں۔ اسم فعل اور حرف۔

۲۔ اسم وہ ہے جو کسی چیز کا نام ظاہر کرے جیسے کِتٰبٌ، قَلَمٌ، اَلْاِنْسَانُ

۳۔ فعل وہ ہے جو کسی کام کے ہونے کو ظاہر کرے اور اس میں کوئی زمانہ پایا جائے جیسے ضَرَبَ یَکْتُبُ

۴۔ حرف وہ ہے جو اسم یا فعل سے ملے بغیر اپنے معنی صحیح طور پر ادا نہ کرے جیسے مِنْ۔ فِیْ

۱۔ کتاب ۲۔ دور ۳۔ رات ۴۔ دن ۵۔ انسان ۶۔ بادشاہ ۷۔ گھر ۸۔ جنت ۹۔ قدم، پاؤں ۱۰۔ آسمان ۱۱۔ زمین ۱۲۔ اس نے مارا ۱۳۔ وہ مارتا ہے۔ وہ مارے گا ۱۴۔ اس نے لکھا ۱۵۔ وہ لکھتا ہے۔ وہ لکھے گا ۱۶۔ ساتھ ۱۷۔ واسطے۔ کیلئے ۱۸۔ سے ۱۹۔ پر۔ اُوپر ۲۰۔ میں۔ اندر ۲۱۔ تک

Marfat.com

مشق

۱۔ اس سبق میں سے اسم، فعل اور حرف کی تین تین مثالیں بیان کریں۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) گھر (۲) بادشاہ (۳) رات (۴) چاند (۵) زمین (۶) آسمان (۷) اس نے لکھا (۸) وہ مارتا ہے (۹) پر (۱۰) تک

Marfat.com

سبق ۲

نکرہ اور معرفہ

رِزْقٌ[1] سَفَرٌ[2] اِبْنٌ[3] اِبْنَتٌ[4] قَوْلٌ[5] حَلَالٌ[6] - حَرَامٌ - غَنِیٌّ[7]-
عَرْشٌ[8] بَعْضٌ[9] جِسْمٌ - ظَالِمٌ - مَوْجٌ[10]
اِبْرَاهِیْمُ - مُحَمَّدٌ - زَیْدٌ-
اَلْبَشَرُ[11] اَلْمِسْکِیْنُ[12] اَلْحَمْدُ[13] - اَلنَّبِیُّ - اَلرَّجُلُ[14]- اَلشَّمْسُ[15] -
اَلْقَمَرُ[16] - اَلْبَلَدُ[17] اَلْمَاءُ[18] اَلصَّلٰوۃُ[19]
(وَ[20] اَوْ[21] حَتّٰی[22] عَنْ[23])

قواعد

۱۔ اسم دو قسم کا ہوتا ہے، نکرہ اور معرفہ۔ نکرہ وہ ہے جو کسی عام چیز کا نام ہو جیسے کِتٰبٌ۔ اِبْنٌ۔ معرفہ وہ ہے جو خاص چیز یا شخص کا نام ہو جیسے **اَلْبَشَرُ۔ زَیْدٌ۔**

۲۔ نکرہ کو معرفہ بھی بنایا جا سکتا ہے اس کے لئے نکرہ کے شروع میں اَلْ (لام تعریف جیسے انگریزی میں THE ہے) لگاتے ہیں اور آخر میں تنوین ختم کر دی جاتی ہے جیسے کِتٰبٌ (کوئی کتاب) سے **اَلْکِتٰبُ** (خاص کتاب)۔ لیکن اگر نکرہ کا پہلا حرف شمسی ہو تو ال کا لام اس میں مدغم ہو جاتا ہے اور پڑھنے میں لام کی بجائے حرفِ شمسی کو مشدّد پڑھتے ہیں جیسے **رَجُلٌ** سے **اَلرَّجُلُ۔**

۳۔ حروفِ شمسیہ یہ ہیں: **ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن۔ ان کے سوا** باقی تمام حروفِ قمریہ ہیں۔

۱۔ کچھ رزق ۲۔ ایک سفر۔ کوئی سفر ۳۔ ایک بیٹا۔ کوئی بیٹا ۴۔ ایک بیٹی ۵۔ ایک بات ۶۔ حلال ۷۔ ایک دولت مند ۸۔ ایک تخت ۹۔ بعض۔ کچھ ۱۰۔ ایک موج۔ لہر ۱۱۔ بشر۔ انسان ۱۲۔ مسکین ۱۳۔ تعریف ۱۴۔ آدمی۔ مرد ۱۵۔ سورج ۱۶۔ چاند ۱۷۔ شہر ۱۸۔ پانی ۱۹۔ نماز ۲۰۔ اور ۲۱۔ یا ۲۲۔ تک۔ یہاں تک کہ ۲۳۔ سے۔ کی طرف سے

Marfat.com

مشق

۱۔ اس سبق میں سے نکرہ اور معرفہ پانچ پانچ مثالیں دیں۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) کوئی سفر (۲) ایک تخت (۳) ایک بات (۴) ایک مرد
(۵) کچھ رزق (۶) نبی (۷) سورج (۸) دن (۹) پانی
(۱۰) نماز

Marfat.com

سبق ۳

مرکبِ توصیفی

شَیْءٌ عَجِیْبٌ[۱] عَرْشٌ عَظِیْمٌ - اَجْرٌ کَبِیْرٌ[۲] - رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ[۳] -
کِتَابٌ مُبِیْنٌ[۴] مَتَاعٌ قَلِیْلٌ[۵] صَبْرٌ جَمِیْلٌ[۶] بُنْیَانٌ مَرْصُوْصٌ[۷] رَبٌّ
غَفُوْرٌ[۸]۔

اُمَّةٌ مُسْلِمَةٌ- بَلْدَةٌ طَیِّبَةٌ[۹]- شَمْسٌ بَازِغَةٌ[۱۰]-

عَذَابًا شَدِیْدًا[۱۱] رِزْقًا حَسَنًا[۱۲] لَیْلًا طَوِیْلًا[۱۳]- قَمَرًا مُنِیْرًا[۱۴]-
قَرْضًا حَسَنًا[۱۵]- صَعِیْدًا طَیِّبًا[۱۶]- لَبَنًا خَالِصًا[۱۷]

لَیْلَةٍ مُبَارَکَةٍ[۱۸]لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ[۱۹]

اَللّٰهُ الْخَالِقُ[۲۰] اَلْفَوْزُ الْکَبِیْرُ[۲۱]- اَلْعَذَابُ الْاَلِیْمُ[۲۲]- اَلسَّقْفُ
الْمَرْفُوْعُ- [۲۳]

اَلصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ[۲۴]-
اَلشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ-[۲۵]

۱۔ ایک عجیب چیز ۲۔ بڑا اجر ۳۔ امانت دار رسول ۴۔ واضح کتاب ۵۔ تھوڑا فائدہ ۶۔ خوبصورت صبر ۷۔ سیسہ پلائی ہوئی دیوار یا عمارت ۸۔ بخشنے والا رب ۹۔ پاکیزہ شہر ۱۰۔ چمکتا سورج ۱۱۔ سخت عذاب ۱۲۔ اچھا رزق۔ اچھی روزی ۱۳۔ لمبی رات ۱۴۔ روشن چاند ۱۵۔ اچھا قرض ۱۶۔ پاک مٹی ۱۷۔ خالص دودھ ۱۸۔ بابرکت رات ۱۹۔ لوح محفوظ، محفوظ تختی ۲۰۔ پیدا کرنے والا اللہ ۲۱۔ بڑی کامیابی ۲۲۔ درد ناک عذاب ۲۳۔ بلند چھت ۲۴۔ سیدھا راستہ ۲۵۔ مردود شیطان

Marfat.com

قواعد

۱۔ ایسے دو اسموں کا مجموعہ جن میں سے ایک دوسرے کی کوئی صفت بیان کرے، مرکب توصیفی کہلاتا ہے۔

۲۔ عربی زبان میں موصوف (جس کی صفت بیان کی جائے) پہلے آتا ہے اور اس کی صفت بعد میں آتی ہے۔

۳۔ موصوف کے جو اعراب (آخر میں زبر۔ زیر۔ پیش) ہوں، وہی صفت کے بھی ہوں گے۔

۴۔ موصوف اگر نکرہ ہو تو اس کی صفت نکرہ ہو گی اور اگر معرفہ ہو تو اس کی صفت معرفہ آئے گی۔

مشق

۱۔ ایسے پانچ مرکب توصیفی لکھیں جن کے موصوف اور صفت دونوں نکرہ ہوں۔

۲۔ ایسے چار مرکب توصیفی بیان کریں جن کے موصوف اور صفت دونوں ہی معرفہ ہوں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) ایک عجیب چیز (۲) سیدھا راستہ (۳) ایک سخت عذاب (۴) بڑی کامیابی (۵) طویل رات (۶) پاک مٹی (۷) بخشنے والا رب (۸) مبارک رات (۹) اچھا رزق (۱۰) ایک بلند چھت۔

Marfat.com

سبق ۴

مذکّر و مؤنّث

مُسْلِمٌ[1] مُسْلِمَةٌ[2] مُؤْمِنٌ[3] مُؤْمِنَةٌ[4] کَبِیْرٌ[5] کَبِیْرَةٌ[6] صِدِّیْقٌ[7] صِدِّیْقَةٌ[8] صَادِقٌ[9] حَسَنَةٌ[10] تَوْبَةٌ[11] رَحْمَةٌ[12] قَدَمٌ[13] اُذُنٌ[14] رِجْلٌ[15] ظَالِمٌ[16] ظَالِمَةٌ[17] اَبٌ[18] اُمٌّ[19] جَنَّةٌ[20]

رَجُلٌ مُؤْمِنٌ[21] اِمْرَءَةٌ مُؤْمِنَةٌ[22] مَغْفِرَةٌ[23] صَغِیْرَةٌ[24] حُسْنٰی[25] کُبْرٰی[26] قُرَیْشٌ[27] مِصْرُ[28] نَارٌ[29] حَرْبٌ[30] اَخٌ[31] اُخْتٌ[32] عَیْنٌ[33]

مَلَكٌ کَرِیْمٌ[34] اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ[35] اَلْاَرْضُ الْمُقَدَّسَةُ[36] بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ[37] اٰیَةٌ بَیِّنَةٌ[38] یَدٌ بَیْضَاءُ[39] دَارٌ وَاسِعَةٌ[40]

قواعد

۱۔ عام طور پر مذکر اسم نکرہ کے آخر میں ۃ (تائے تانیث) لگانے سے وہ مؤنث ہو جاتا ہے جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمَةٌ۔

۵۔ بڑا ۶۔ بڑی ۷۔ بڑا سچّا ۸۔ بڑی سچّی ۹۔ سچا ۱۰۔ نیکی ۱۱۔ توبہ ۱۲۔ رحمت ۱۳۔ قدم ۱۴۔ کان ۱۵۔ پاؤں ۱۶۔ ظالم مرد ۱۷۔ ظالم عورت ۱۸۔ باپ ۱۹۔ ماں ۲۰۔ جنّت ۲۱۔ مومن مرد ۲۲۔ مومن عورت ۲۳۔ بخشش ۲۴۔ چھوٹی ۲۵۔ بڑی خوبصورت ۲۶۔ بہت بڑی ۲۷۔ قریش ۲۸۔ مصر ۲۹۔ آگ ۳۰۔ لڑائی ۳۱۔ بھائی ۳۲۔ بہن ۳۳۔ آنکھ ۳۴۔ بزرگ فرشتہ ۳۵۔ اطمینان والی جان ۳۶۔ پاک زمین ۳۷۔ زرد گائے ۳۸۔ واضح آیت ۳۹۔ سفید ہاتھ ۴۰۔ وسیع گھر

Marfat.com

۲۔ بعض اسموں کے آخر میں الف مقصورہ (یٰ) یا الف ممدودہ (ـَـاءٌ) ان کے مونث ہونے کی نشانی ہوتی ہے جیسے کُبْریٰ اور بَیْضَاءُ۔

۳۔ قبیلوں اور ملکوں کے نام مونث مانے جاتے ہیں جیسے قُرَیْشٌ۔ مِصْرُ وغیرہ۔

۴۔ وہ اعضاء جو دو دو ہیں مونث سمجھے جاتے ہیں جیسے عَیْنٌ۔ یَدٌ۔

۵۔ بعض اسم بغیر کسی نشانی کے مونث مانے جاتے ہیں' ان کو مونث سماعی کہا جاتا ہے جیسے دَارٌ۔ اَرْضٌ۔ حَرْبٌ وغیرہ۔

۶۔ موصوف اگر مذکر ہو تو اس کی صفت مذکر آئے گی اور اگر وہ مونث ہو تو اس کی صفت مونث آئے گی جیسے رَجُلٌ مُؤْمِنٌ اور اِمْرَءَةٌ کَبِیْرَةٌ۔

مشق

۱۔ پانچ ایسے عربی الفاظ لکھیں جن کے آخر میں ۃ (تائے تانیث ہو)۔

۲۔ پانچ ایسے عربی اسماء بیان کریں جو مونث سماعی ہوں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) مومن مرد (۲) بڑی عورت (۳) چھوٹی بہن (۴) زرد گائے (۵) سفید ہاتھ (۶) بڑی آنکھ (۷) پاک زمین (۸) مسلمان باپ (۹) مسلمان ماں (۱۰) واضح آیت۔

۱۔ مسلمان مرد ۲۔ مسلمان عورت ۳۔ مومن مرد ۴۔ مومن عورت

Marfat.com

سبق ۵

واحد جمع

طِفْلٌ[1] نَهْرٌ[2] عَبْدٌ[3] سَاحِرٌ[4] صَدَقَةٌ[5] طَيِّبَةٌ[6] - طَائِفَةٌ[7] صَالِحٌ[8]

رَجُلَانِ[9] - رَجُلَيْنِ[10] - اِمْرَءَتَانِ[11] - اِمْرَءَتَيْنِ[12] - سَاحِرَانِ[13] - طَائِفَتَانِ[14] - طَائِفَتَيْنِ[15] عَبْدَيْنِ[16] مُسْلِمَيْنِ[17] وَالِدَيْنِ[18] صَالِحَيْنِ[19] مُؤْمِنَيْنِ[20] مُسْلِمُوْنَ[21] مُسْلِمِيْنَ[22] مُؤْمِنُوْنَ[23] مُؤْمِنِيْنَ[24] مُسْلِمَاتٌ[25] - مُؤْمِنَاتٌ[26] رِجَالٌ[27] - نِسَاءٌ[28] -

اَطْفَالٌ[29] اَنْهَارٌ[30] فَوْجٌ[31] رَهْطٌ[32] - طَيِّبَاتٌ[33] - صَدَقَاتٌ[34] - مَسَاجِدُ[35] -

عَمَلًا صَالِحًا[36] - اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ[37] - عِبَادٌ مُكْرَمُوْنَ[38] - قَوْمًا صَالِحِيْنَ[39] اَيَّامًا مَعْدُوْدَةً[40] -

---

۱۔ لڑکا ۲۔ نہر ۳۔ بندہ۔ غلام ۴۔ جادوگر ۵۔ صدقہ ۶۔ پاکیزہ چیز ۷۔ گروہ ۸۔ نیک ۹۔ دو مرد ۱۰۔ دو مرد ۱۱۔ دو عورتیں ۱۲۔ دو عورتیں ۱۳۔ دو جادوگر ۱۴۔ دو گروہ ۱۵۔ دو گروہ ۱۶۔ دو بندے۔ دو غلام ۱۷۔ دو مسلمان ۱۸۔ والدین ۱۹۔ دو نیک ۲۰۔ دو مومن ۲۱۔ بہت سے مسلمان ۲۲۔ بہت سے مسلمان ۲۳۔ بہت سے مومن ۲۴۔ بہت سے مومن ۲۵۔ بہت سی مسلمان عورتیں ۲۶۔ بہت سی مومن عورتیں ۲۷۔ بہت سے مرد ۲۸۔ بہت سی عورتیں ۲۹۔ لڑکے ۳۰۔ نہریں ۳۱۔ فوج ۳۲۔ گروہ ۳۳۔ پاکیزہ چیزیں ۳۴۔ صدقات ۳۵۔ مسجدیں ۳۶۔ نیک عمل ۳۷۔ واضح آیتیں ۳۸۔ عزّت والے بندے ۳۹۔ نیک لوگ۔ نیک قوم ۴۰۔ گنے ہوئے دن۔ چند دن

Marfat.com

قواعد

۱۔ عربی میں تعداد ظاہر کرنے کے لیے اسم کی تین قسمیں ہیں: واحد۔ تثنیہ اور جمع۔ واحد (یا مفرد) وہ ہے جس سے تعداد کا ایک ہونا ظاہر ہو جیسے کِتَابٌ (ایک کتاب)، تثنیہ (یا مثنیٰ) وہ ہے جس سے دو کی تعداد ظاہر ہو جیسے رَجُلَانِ (دو مرد)، اور جمع وہ ہے جو کم سے کم تین کی تعداد ظاہر کرے جیسے رِجَالٌ (بہت سے مرد)۔

۲۔ تثنیہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ واحد کے آخر میں ـَانِ یا ـَیْنِ لگایا جاتا ہے جیسے رَجُلٌ سے رَجُلَانِ یا رَجُلَیْنِ۔

۳۔ جمع کی دو قسمیں ہیں: جمع سالم اور جمع مکسر (توڑی ہوئی)۔ جمع سالم وہ ہے جس میں واحد کی صورت باقی رہتی ہے البتہ آخر میں کچھ اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کی پھر دو قسمیں ہیں: جمع سالم مذکر اور جمع سالم مونث۔

۴۔ جمع سالم مذکر بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ واحد کے آخر میں ـُوْنَ یا ـِیْنَ بڑھا دیتے ہیں جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ یا مُسْلِمِیْنَ۔

۵۔ جمع سالم مونث بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ واحد مونث کے آخر کی علامت تانیث (ۃ) ختم کر کے آخر میں ـَاتٌ یا ـَاتٍ کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ یا مُسْلِمَاتٍ۔

۶۔ جمع مکسّر بنانے کا کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہے۔ اس کے لئے واحد میں کبھی کچھ حروف کی کمی بیشی اور کبھی حرکات و سکنات میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے جیسے کِتَابٌ سے کُتُبٌ۔ رَجُلٌ سے رِجَالٌ۔

۷۔ بعض اسم شکل میں واحد لیکن معنوی طور پر جمع ہوتے ہیں، ان کو اسم جمع کہا جاتا ہے جیسے قَوْمٌ، فَوْجٌ۔ عبارت میں یہ عموماً جمع استعمال ہوتے ہیں جیسے قَوْمًا صَالِحِیْنَ۔

Marfat.com

۸۔ واحد، تثنیہ اور جمع میں بھی صفت اپنے موصوف کے مطابق آتی ہے جیسے عَمَلًا صَالِحًا ۔ عَبْدَیْنِ صَالِحَیْنِ۔ اٰیٰتٌ بَیِّنٰتٌ۔ لیکن جب موصوف غیر عاقل (انسان۔ جن اور فرشتے عاقل ہیں باقی تمام مخلوقات کو غیر عاقل سمجھا جاتا ہے) ہو تو صفت عموماً واحد مونث آتی ہے جیسے اَیَّامًا مَّعْدُوْدَةً۔

مشق

۱۔ درج ذیل اسموں کا تثنیہ بنائیں:

رَجُلٌ ۔ سَاحِرٌ۔ وَالِدٌ۔ طَائِفَةٌ۔ اِمْرَءَةٌ

۲۔ مندرجہ ذیل میں سے واحد کی جمع اور جمع کا واحد بنائیں:

نَهْرٌ ۔ مُؤْمِنٌ۔ مُؤْمِنَةٌ۔ صٰلِحُوْنَ ۔ مُسْلِمُوْنَ ۔ نِسَاءٌ۔ عَبْدٌ۔ مُكْرَمُوْنَ ۔ بَیِّنَةٌ۔ مُسْلِمَاتٌ

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) بندہ (۲) دو جادوگر (۳) کتابیں (۴) نیک لڑکا (۵) دو عورتیں (۶) دو بندے (۷) مرد اور عورتیں (۸) نیک قوم (۹) گنے ہوئے دن (۱۰) واضح آیتیں

97834

Marfat.com

سبق ۶

جُملہ اِسمیہ۔ ضمائر مرفوعہ مُنفصِلہ

اَللّٰہُ قَادِرٌ۔[۱] اَللّٰہُ بَصِیْرٌ۔[۲] مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ۔[۳] اَلصُّلْحُ خَیْرٌ۔[۴]
اَلْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ۔[۵]
اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ۔[۶] اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ۔[۷]
اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ۔[۸] اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔[۹]
اِنَّ اللّٰہَ عَدُوٌّ لِّلْکَافِرِیْنَ۔[۱۰] اِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ ھُمُ الْفَاسِقُوْنَ۔[۱۱]
ھُوَ قَائِمٌ۔[۱۲] ھُوَ شَاعِرٌ۔[۱۳] ھِیَ ظَالِمَۃٌ۔[۱۴] ھُمْ نَائِمُوْنَ۔[۱۵] اَنَا بَشَرٌ۔[۱۶]
اَنَا یُوْسُفُ۔[۱۷] نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ۔[۱۸] نَحْنُ مُسْتَھْزِءُوْنَ۔[۱۹]
مَا ھُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ۔[۲۰] ءَ اَنْتَ یُوْسُفُ؟[۲۱] ھَلْ اَنْتُمْ شَاکِرُوْنَ؟[۲۲]
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔[۲۳] اَلْعِزَّۃُ لِلّٰہِ۔[۲۴]

۱۔ اللہ قادر ہے ۲۔ اللہ دیکھنے والا ہے ۳۔ محمدؐ رسول ہیں ۴۔ صلح بہتر ہے ۵۔ سب مسلمان بھائی بھائی ہیں ۶۔ بے شک اللہ بخشنے والا ہے ۷۔ بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے ۸۔ بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۹۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۱۰۔ بے شک اللہ کافروں کا دشمن ہے ۱۱۔ بے شک منافق ہی فاسق (نافرمان) ہیں ۱۲۔ وہ کھڑا ہے ۱۳۔ وہ شاعر ہے ۱۴۔ وہ ظالم عورت ہے ۱۵۔ وہ سونے والے ہیں ۱۶۔ میں آدمی ہوں ۱۷۔ میں یوسف ہوں ۱۸۔ ہم اصلاح کرنے والے ہیں ۱۹۔ ہم مذاق کرنے والے ہیں ۲۰۔ وہ مومن نہیں ہیں ۲۱۔ کیا تو یوسف ہے؟ ۲۲۔ کیا تم شکر کرنے والے ہو؟ ۲۳۔ تعریف اللہ کیلئے ہے ۲۴۔ عزّت اللہ کیلئے ہے

Marfat.com

اَللّٰهُ یَسْمَعُ[25] اَللّٰهُ یَخْلُقُ[26]۔ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ[27]
لَا[28] لَیْسَ[29]۔ نَعَمْ[30]

ضمیریں

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	هُوَ	هُمَا	هُمْ
غائب مونث	هِیَ	هُمَا	هُنَّ
مخاطب مذکر	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ
مخاطب مونث	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ
متکلم مذکر	اَنَا	(نَحْنُ)	نَحْنُ
متکلم مونث	(اَنَا)	(نَحْنُ)	(نَحْنُ)

نوٹ: ۱۔ ان ضمیروں کو ضمائر مرفوعہ منفصلہ کہا جاتا ہے۔
۲۔ اَنَا کو ہمیشہ اَنَ پڑھا جاتا ہے۔

۲۵۔ اللہ سُنتا ہے ۲۶۔ اللہ پیدا کرتا ہے ۲۷۔ بے شک نماز بے حیائی اور بُرائی سے روکتی ہے ۲۸۔ نہ۔ نہیں ۲۹۔ نہ۔ نہیں ۳۰۔ ہاں۔ جی ہاں

Marfat.com

قواعد

۱۔ جملہ دو قسم کا ہوتا ہے اسمیہ اور فعلیہ۔ جملہ اسمیہ وہ ہے جس کا پہلا جزو اسم ہو جیسے اَللّٰہُ غَفُوْرٌ میں اَللّٰہُ جملہ فعلیہ وہ ہے جس کا پہلا جزو فعل ہو جیسے کَتَبَ اللّٰہُ میں کَتَبَ۔

۲۔ جملہ اسمیہ کا پہلا جزو مبتدا کہلاتا ہے اور یہ عموماً معرفہ ہوتا ہے۔ دوسرا جزو خبر کہلاتا ہے اور وہ عام طور پر نکرہ ہوتا ہے۔ مبتدا اور خبر دونوں مرفوع (پیش والے) ہوتے ہیں جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

۳۔ جملہ اسمیہ کے شروع میں مَا یا لَیْسَ لگانے سے اس میں نفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں لیکن ایسی صورت میں خبر پر اکثر بِ لگا کر اسے مجرور (زیر والا) لاتے ہیں مگر اس بِ کے کچھ معنی نہیں لیے جاتے جیسے: وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ

۴۔ مبتدا اور خبر کبھی مرکب بھی آ سکتے ہیں جیسے اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ میں خبر مرکب ہے۔

۵۔ جملہ اسمیہ کے شروع میں تاکید کے لئے اِنَّ بھی آتا ہے جس سے مبتدا کو نصب (زبر) پڑھا جاتا ہے لیکن خبر مرفوع رہتی ہے جیسے اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ۔

۶۔ جملہ اسمیہ کے شروع میں هَلْ یا ءَ لگانے سے جملہ استفہامیہ (سوالیہ) بن جاتا ہے۔ جیسے هَلْ اَنْتُمْ شَاكِرُوْنَ؟ ءَ اَنْتَ يُوْسُفُ؟

مشق

۱۔ جملہ اسمیہ کے پہلے اور دوسرے جزو کو کیا کہتے ہیں؟

۲۔ جملہ اسمیہ کو منفی بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

۳۔ جملہ اسمیہ کو استفہامیہ کیسے بنایا جاتا ہے؟ مثال دے کر واضح کریں۔

۴۔ عربی میں ترجمہ کریں:

Marfat.com

(۱) وہ کھڑا ہے (۲) کیا تم یوسف ہو؟ (۳) جی ہاں، میں یوسف ہوں (۴) وہ مومن نہیں ہے (۵) کیا تو شکر کرنے والا ہے؟ (۶) بلکہ وہ شاعر ہے (۷) سب مسلمان بھائی ہیں (۸) وہ سونے والا ہے (۹) بے شک اللہ بخشنے والا ہے (۱۰) وہ مریم ہے

Marfat.com

سبق ۷

مرکّبِ اضافی

کِتَابُ اللّٰہِ[۱] رَحْمَۃُ اللّٰہِ[۲] رَسُوْلُ اللّٰہِ[۳] حِزْبُ اللّٰہِ[۴] عِبَادُ الرَّحْمٰنِ[۵] یَوْمُ الْقِیَامَۃِ[۶] عَذَابُ النَّارِ[۷] قَوْمُ نُوْحٍ[۸] اٰیَاتُ الْکِتَابِ[۹] حِزْبُ الشَّیْطَانِ[۱۰] لَیْلَۃُ الْقَدْرِ[۱۱] طَعَامُ الْمِسْکِیْنِ[۱۲] خَزَائِنُ الْاَرْضِ[۱۳] حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ[۱۴] عِدَّۃُ الشُّھُوْرِ[۱۵]

شَھْرُ رَمَضَانَ[۱۶] اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ[۱۷]

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ[۱۸] رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ[۱۹] رَبُّ الْمَشَارِقِ وَ الْمَغَارِبِ[۲۰]

مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ[۲۱] خَزَائِنُ رَحْمَۃِ رَبِّکَ[۲۲]

مِنَ الْکِتَابِ[۲۳] عَلٰی جَبَلٍ[۲۴] لِلْمُؤْمِنِیْنَ[۲۵] فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ[۲۶] اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ[۲۷]

۱۔ اللہ کی کتاب ۲۔ اللہ کی رحمت ۳۔ اللہ کا رسولؐ ۴۔ اللہ کا گروہ ۵۔ رحمان کے بندے ۶۔ قیامت کا دن ۷۔ آگ کا عذاب ۸۔ نوحؑ کی قوم ۹۔ کتاب کی آیتیں ۱۰۔ شیطان کا گروہ ۱۱۔ قدر کی رات۔ شبِ قدر ۱۲۔ مسکین کا کھانا ۱۳۔ زمین کے خزانے ۱۴۔ لشکروں کی بات ۱۵۔ مہینوں کی گنتی ۱۶۔ رمضان کا مہینہ ۱۷۔ پہلوں کی کہانیاں ۱۸۔ مشرق اور مغرب کا رب ۱۹۔ دو مشرقوں اور دو مغربوں کا رب ۲۰۔ مشرقوں اور مغربوں کا رب ۲۱۔ بدلے کے دن کا مالک ۲۲۔ تیرے رب کی رحمت کے خزانے ۲۳۔ کتاب سے ۲۴۔ پہاڑ پر ۲۵۔ مومنوں کیلئے ۲۶۔ اللہ کی کتاب میں ۲۷۔ رات کے چھا جانے تک

Marfat.com

فَوْقَ الْاَرْضِ۔[۲۸] قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ۔[۲۹]
نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ۔[۳۰] عَذَابُ اللّٰهِ شَدِيْدٌ۔[۳۱]
يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ۔[۳۲] مُلَاقُوا اللّٰهِ۔[۳۳]
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔[۳۴] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔[۳۵]
اِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ۔[۳۶]
كَ۔[۳۷] لَهٗ۔[۳۸] لَهَا۔[۳۹] لَهُمْ۔[۴۰] لَهُنَّ۔[۴۱] لَكَ۔[۴۲] لَكِ۔[۴۳] لَكُمَا۔[۴۴] لَكُمْ۔[۴۵] لِيْ۔[۴۶]
لَنَا۔[۴۷] مِنْهُ۔[۴۸] فِيْهِ۔[۴۹] بِهٖ۔[۵۰]

قواعد

۱۔ اسموں کے جس مرکب کا پہلا جزو دوسرے جزو کی طرف منسوب ہو وہ مرکب اضافی کہلاتا ہے جیسے کِتَابُ اللّٰہِ۔ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ۔ اس کے پہلے جزو کو مضاف (منسوب) اور دوسرے کو مضاف الیہ (جس کی طرف کوئی چیز منسوب ہو) کہتے ہیں۔ مذکورہ مثالوں میں کِتَابُ اور یَوْمُ مضاف ہیں اور اللّٰہِ اور الْقِیٰمَۃِ کے الفاظ مضاف الیہ ہیں۔

۲۸۔ زمین کے اُوپر ۲۹۔ سورج کے طلوع ہونے سے پہلے ۳۰۔ اللہ کی جلائی ہوئی آگ ۳۱۔ اللہ کا عذاب سخت ہے ۳۲۔ ابولہب کے دونوں ہاتھ ۳۳۔ اللہ کے ملنے والے۔ اللہ سے ملاقات کرنے والے ۳۴۔ اللہ کے نام سے جو مہربان، رحم والا ہے ۳۵۔ تعریف اللہ کیلئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے ۳۶۔ بے شک اللہ کی رحمت نیکوکاروں کے قریب ہے ۳۷۔ تیرا۔ تمہارا ۳۸۔ اُس (مرد) کیلئے ۳۹۔ اُس (عورت) کیلئے ۴۰۔ اُن (مردوں) کیلئے ۴۱۔ اُن (عورتوں) کیلئے ۴۲۔ تیرے لئے ۴۳۔ تیرے لئے ۴۴۔ تم دونوں کیلئے ۴۵۔ تم سب کیلئے ۴۶۔ میرے لئے ۴۷۔ ہمارے لئے ۴۸۔ اُس سے ۴۹۔ اُس میں ۵۰۔ اُس کے ساتھ

Marfat.com

۲۔ مضاف ہمیشہ مضاف الیہ سے پہلے آتا ہے اور اس پر نہ لام تعریف (اَلْ) آ سکتا ہے اور نہ تنوین آ سکتی ہے جیسا کہ مثالوں سے ظاہر ہے۔

۳۔ مضاف الیہ ہمیشہ مضاف کے بعد آتا ہے اور یہ مجرور (زیر والا) ہوتا ہے۔

۴۔ مرکب اضافی پورا جملہ نہیں ہوتا بلکہ کسی جملے کا حصہ ہوتا ہے۔

۵۔ حرف جار آنے سے اسم مجرور ہو جاتا ہے جیسے عَلٰی جَبَلٍ۔ مِنَ الْکِتٰبِ۔

۶۔ ایک ہی ترکیب میں کئی مضاف الیہ ہو سکتے ہیں جیسے قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ۔ لیکن درمیانی مضاف الیہ چونکہ اپنے مابعد کا مضاف ہوتا ہے اس لئے اس پر نہ لام تعریف آئے گا اور نہ تنوین آئے گی۔

۷۔ مضاف کی صفت لانی ہو تو ہمیشہ مضاف الیہ کے بعد لائیں گے جیسے نَارُ اللّٰہِ الْمُوْقَدَۃُ۔

۸۔ تثنیہ اور جمع سالم مذکر جب مضاف ہوں تو ان کے آخر کا نون (نون اعرابی) حذف ہو جاتا ہے جیسے یَدَا اَبِیْ لَہَبٍ اور مُلٰقُوا اللّٰہِ جو اصل میں یَدَانِ اور مُلٰقُوْنَ تھے۔

مشق

۱۔ مضاف پر کیا داخل نہیں ہو سکتا؟

۲۔ مضاف الیہ کے آخر میں کیا اعراب آتا ہے؟

۳۔ حرف جار آنے سے اسم پر کیا اثر پڑتا ہے؟

۴۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) اللہ کی کتاب (۲) زمین کے خزانے (۳) نوحؑ کی قوم (۴) آگ کا عذاب (۵) رمضان کا مہینہ (۶) مسکین کا کھانا (۷) ہمارے لئے (۸) اس میں (۹) اس سے (۱۰) تیرے لئے

Marfat.com

سبق ۸

اوزانِ کلمات

حَمِيْدٌ[۱] رِزْقٌ[۲] كَرِيْمٌ[۳] كِبْرٌ[۴] مُتَكَبِّرٌ[۵] كَبِيْرٌ[۶] اَكْبَرُ[۷] اَعْظَمُ[۸]۔
مَسْجِدٌ[۹] مَنْسَكٌ[۱۰] تَكْبِيْرٌ[۱۱] كَلْبٌ[۱۲] فَرِحَ[۱۳] وَسْوَسَ[۱۴] حَمْدٌ[۱۵] عِلْمٌ[۱۶]
مَعْلُوْمٌ[۱۷] نَاصِرٌ[۱۸] مَنْصُوْرٌ[۱۹] عَضُدٌ[۲۰]

نَصَرَ[۲۱] يَنْصُرُ[۲۲] رَجُلَانِ[۲۳] رِجَالٌ[۲۴] اِكْرَامٌ[۲۵] تَسْلِيْمٌ[۲۶] مَلِكٌ[۲۷]۔
قِتَالٌ[۲۸] فِرَاشٌ[۲۹] جَمِيْعٌ[۳۰] لَطِيْفٌ[۳۱] خَبِيْرٌ[۳۲] رَسُوْلٌ[۳۳] نَذِيْرٌ[۳۴] شَاهِدٌ[۳۵]۔
سِرَاجٌ[۳۶] عَصْرٌ[۳۷] كَوْكَبٌ[۳۸] عَنْكَبُوْتٌ[۳۹] قِطْمِيْرٌ[۴۰]

قواعد

۱۔ جن الفاظ میں اصلی حروف تین ہوں انہیں ثلاثی کہتے ہیں جیسے حَمْدٌ اور ضَرَبَ۔ جن میں چار ہوں انہیں رباعی کہا جاتا ہے جیسے كَوْكَبٌ اور وَسْوَسَ اور جن میں پانچ اصلی حروف ہوں انہیں خماسی کہتے ہیں جیسے عَنْكَبُوْتٌ (مکڑی)۔

۱۔ تعریف والا ۲۔ روزی ۳۔ بزرگ ۴۔ بڑائی ۵۔ تکبّر کرنے والا ۶۔ بڑا ۷۔ بہت بڑا ۸۔ بہت بڑا ۹۔ مسجد ۱۰۔ قربانی۔ عبادت ۱۱۔ تکبیر۔ بڑائی بیان کرنا ۱۲۔ کتّا ۱۳۔ خوش ۱۴۔ وسوسہ ڈالنا ۱۵۔ تعریف ۱۶۔ علم ۱۷۔ معلوم ۱۸۔ مدد کرنے والا ۱۹۔ مدد کیا گیا ۲۰۔ کندھا ۲۱۔ اس نے مدد کی ۲۲۔ وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا ۲۳۔ دو مرد ۲۴۔ بہت سے مرد ۲۵۔ عزّت کرنا ۲۶۔ مان لینا ۲۷۔ بادشاہ ۲۸۔ لڑائی ۲۹۔ بچھونا ۳۰۔ سب ۳۱۔ باریک بیں ۳۲۔ باخبر ۳۳۔ رسول ۳۴۔ ڈرانے والا ۳۵۔ گواہ ۳۶۔ چراغ ۳۷۔ زمانہ ۳۸۔ ستارا ۳۹۔ مکڑی ۴۰۔ کھجور کی گٹھلی کا باریک چھلکا۔ حقیر چیز

Marfat.com

۲۔ جو لفظ صرف حروف اصلیہ سے مرکب ہو' مجرد کہلاتا ہے اور جس میں زائد حروف بھی شامل ہوں اسے مزید فیہ کہتے ہیں جیسے کِبْرٌ' ثلاثی مجرد ہے اور مُتَکَبِّرٌ ثلاثی مزید فیہ ہے اور اس میں م' ت اور ایک ب زائد ہے۔

۳۔ کسی فعل' اسم مشتق اور مصدر کا مجرد یا مزید فیہ ہونا اس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے پہچانا جاتا ہے۔ اگر اس میں کوئی زائد حرف نہ آئے تو اسے مجرد سمجھا جائے گا جیسے نَصَرَ فعل ثلاثی مجرد ہے۔ اس کا مضارع یَنْصُرُ اسم فاعل نَاصِرٌ اور اسم مفعول مَنْصُوْرٌ اور مصدر نُصْرَةٌ بھی زائد حروف کے باوجود ثلاثی مجرد کہلائیں گے۔ گردان کی وجہ سے زائد حروف شامل ہو جائیں تو بھی فعل مجرد ہی رہے گا۔ اسی طرح رَجُلٌ ثلاثی مجرد ہے تو رَجُلَانِ اور رِجَالٌ بھی ثلاثی مجرد ہیں۔

۴۔ الفاظ کا وزن معلوم کرنے اور ان کے اصلی حروف کو زائد حروف سے الگ کرنے کیلئے ف ۔ ع ۔ ل ۔ کو میزان سمجھا جاتا ہے۔ ثلاثی الفاظ میں ف پہلے حرف کی جگہ' ع دوسرے کی جگہ اور ل تیسرے حرف کی جگہ رکھا جاتا ہے جیسے :

قَ لَ مٌ (قَلَمٌ)	فَ رِ حٌ (فَرِحٌ)	عَ ضُ دٌ (عَضُدٌ)	كَ لْ بٌ (كَلْبٌ)
فَ عَ لٌ	فَ عِ لٌ	فَ عُ لٌ	فَ عْ لٌ

جس لفظ کا وزن نکالا جائے اس کا جو حرف ف کے مقابلے میں آئے وہ فاء کلمہ کہلاتا ہے جیسے قَلَمٌ میں ق ۔ جو ع کے مقابلے میں آئے وہ عین کلمہ ہے جیسے قَلَمٌ میں ل اور جو ل کے مقابلے میں آئے وہ لام کلمہ ہے جیسے قَلَمٌ میں م۔

۵۔ رباعی لفظ کا وزن معلوم کرنے کے لئے ف ع کے بعد ایک ل کی بجائے دو اور خماسی کے لئے تین ل لگائیں جیسے کَوْکَبٌ کا وزن فَعْلَلٌ ہے اور عَنْکَبُوْتٌ

Marfat.com

(مکڑی) کا فَعْلَلُولٌ۔

۶۔ وزن نکالتے وقت اصلی حروف کے مقابلے میں ف، ع اور ل رکھے جاتے ہیں اور باقی زائد حروف اپنی اپنی جگہ بحال رہتے ہیں جیسے:

کِبْرٌ	کَبِیْرٌ	اَکْبَرُ	تَکْبِیْرٌ
فِعْلٌ	فَعِیْلٌ	اَفْعَلُ	تَفْعِیْلٌ

۷۔ الفاظ کا وزن پہچاننے کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ کسی لفظ کے مادے (اصلی حروف) کے معنی جاننے سے اس سے بننے والے تمام دوسرے الفاظ کے معانی آسانی سے سمجھے جاسکتے ہیں۔

مشق

درج ذیل کلمات کے اوزان نکالیں:

(۱) عِلْمٌ (۲) رَجُلٌ (۳) ضَرَبَ (۴) کَرِیْمٌ (۵) مُلْکٌ
(۶) رِجَالٌ (۷) اِکْرَامٌ (۸) تَسْلِیْمٌ (۹) مَسْجِدٌ (۱۰) اَعْظَمُ

Marfat.com

سبق ۹

جمع مکسّر

اَمْوَالٌ[1]۔ اَوْلَادٌ[2]۔ اَقْلَامٌ[3]۔ اَبْنَاءٌ[4]۔ اٰبَاءٌ[5]۔ اٰذَانٌ[6]۔ بِحَارٌ[7]۔ عِظَامٌ[8]۔ بِلَادٌ[9]۔ ظِلَالٌ[10]۔ نُجُوْمٌ[11]۔ قُلُوْبٌ[12]۔ قُبُوْرٌ[13]۔ صُدُوْرٌ[14]۔ عُيُوْنٌ[15]۔ وُجُوْهٌ[16]۔ حُمُرٌ[17]۔ زُبُرٌ[18]۔ رُسُلٌ[19]۔ صُحُفٌ[20]۔ اَرْجُلٌ[21]۔ اَعْيُنٌ[22]۔ اَبْحُرٌ[23]۔ اَنْفُسٌ[24]۔ رُكَّعٌ[25]۔ سُجَّدٌ[26]۔ كَفَرَةٌ[27]۔ فَجَرَةٌ[28]۔ كُفَّارٌ[29]۔ ظُلَلٌ[30]۔ رُهْبَانٌ[31]۔ اَجْنِحَةٌ[32]۔

قواعد

۱۔ جمع مکسر بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے بلکہ یہ صرف سماعی ہوتی ہے۔

۲۔ جمع مکسر کے چند مشہور اوزان یہ ہیں:
اَفْعَالٌ - فِعَالٌ - فُعُوْلٌ - فُعُلٌ - اَفْعُلٌ - فُعَّلٌ - فَعَلَةٌ - فُعَّالٌ - اَفْعِلَةٌ - فُعْلَانٌ - فُعَلَاءُ - اَفْعِلَاءُ - فَعَالِلُ - مَفَاعِلُ - مَفَاعِيْلُ

۱۔ مال (و۔ مَالٌ) ۲۔ لڑکے (و۔ وَلَدٌ) ۳۔ قلم (و۔ قَلَمٌ) ۴۔ بیٹے (و۔ اِبْنٌ) ۵۔ باپ (و۔ اَبٌ) ۶۔ کان (و۔ اُذُنٌ) ۷۔ سمندر (و۔ بَحْرٌ) ۸۔ ہڈیاں (و۔ عَظْمٌ) ۹۔ شہر (و۔ بَلَدٌ) ۱۰۔ سائے (و۔ ظِلٌّ) ۱۱۔ ستارے (و۔ نَجْمٌ) ۱۲۔ دل (و۔ قَلْبٌ) ۱۳۔ قبریں (و۔ قَبْرٌ) ۱۴۔ سینے (و۔ صَدْرٌ) ۱۵۔ چشمے (و۔ عَيْنٌ) ۱۶۔ چہرے (و۔ وَجْهٌ) ۱۷۔ گدھے (و۔ حِمَارٌ) ۱۸۔ کتابیں (و۔ زَبُوْرٌ) ۱۹۔ رسول (و۔ رَسُوْلٌ) ۲۰۔ صحیفے (و۔ صَحِيْفَةٌ) ۲۱۔ پاؤں (و۔ رِجْلٌ) ۲۲۔ آنکھیں (و۔ عَيْنٌ) ۲۳۔ سمندر (و۔ بَحْرٌ) ۲۴۔ جانیں (و۔ نَفْسٌ) ۲۵۔ رکوع کرنے والے (و۔ رَاكِعٌ) ۲۶۔ سجدہ کرنے والے (و۔ سَاجِدٌ) ۲۷۔ کافر (و۔ كَافِرٌ) ۲۸۔ بدکار (و۔ فَاجِرٌ) ۲۹۔ کافر (و۔ كَافِرٌ) ۳۰۔ سائے (و۔ ظِلٌّ) ۳۱۔ راہب (و۔ رَاهِبٌ) ۳۲۔ پر (و۔ جَنَاحٌ)

Marfat.com

مَلَائِكَةٌ -۳۳
شُعَرَاءُ -۳۴ عُلَمَاءُ -۳۵ اَغْنِيَاءُ -۳۶ قَبَائِلُ -۳۷ مَسَاجِدُ -۳۸ كَوَاكِبُ -۳۹
مَفَاتِيحُ -۴۰
بَنُوْنَ -۴۱ بَنِيْنَ -۴۲ بَنَاتٌ -۴۳ اَخَوَاتٌ -۴۴ اُمَّهَاتٌ -۴۵

۳- اس سبق میں شُعَرَاءُ سے مَفَاتِيحُ تک کے اوزان کے آخر میں تنوین نہیں آئی، ان کو غیر منصرف کہا جاتا ہے۔

۴- بعض اسموں کی جمع مکسر ایک سے زیادہ اوزان پر آتی ہے جیسے بَحْرٌ کی جمع اَبْحُرٌ اور بِحَارٌ وغیرہ۔

مشق

ا- درج ذیل اسموں کی جمع مکسر بنائیں اور اردو میں ان کا ترجمہ کریں۔

(۱) رَسُوْلٌ (۲) اِبْنٌ (۳) غَنِيٌّ (۴) جَنَاحٌ (۵) سَاجِدٌ
(۶) اُمٌّ (۷) مِفْتَاحٌ (۸) بِنْتٌ (۹) اُخْتٌ (۱۰) قَبْرٌ

۳۳- فرشتے (و - مَلَكٌ) ۳۴- شاعر (و - شَاعِرٌ) ۳۵- عالم (و - عَالِمٌ)
۳۶- دولت مند (و - غَنِيٌّ) ۳۷- قبیلے (و - قَبِيلَةٌ) ۳۸- مسجدیں (و - مَسْجِدٌ)
۳۹- ستارے (و - كَوْكَبٌ) ۴۰- چابیاں (و - مِفْتَاحٌ) ۴۱- بیٹے (و - اِبْنٌ)
۴۲- بیٹے (و - اِبْنٌ) ۴۳- بیٹیاں (و - بِنْتٌ) ۴۴- بہنیں (و - اُخْتٌ)
۴۵- مائیں (و - اُمٌّ)

Marfat.com

سبق ۱۰

اسم کے اِعراب

اَللّٰهُ بَصِيْرٌ۔[۱] اَللّٰهُ عَلِيْمٌ۔[۲] اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔[۳] اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ۔[۴] مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔[۵] ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ۔[۶] اَلْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ۔[۷]

قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ۔[۸] قَالَ رَجُلَانِ۔[۹] قَالَ الْمَلٰئِكَةُ۔[۱۰]
وَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوٗدَ۔[۱۱] خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ۔[۱۲] خَرَّ رَاكِعًا۔[۱۳] اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ۔[۱۴]
كِتَابُ اللّٰهِ۔[۱۵] مِنَ الْكِتَابِ۔[۱۶] لِلرَّسُوْلِ۔[۱۷]
عَلٰى رِجْلَيْنِ۔[۱۸] لِلْمُؤْمِنِيْنَ۔[۱۹] فِى الْاٰخِرِيْنَ۔[۲۰] اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔[۲۱]

قواعد

۱۔ کسی اسم کے آخر کی حرکت (زبر۔ زیر۔ پیش وغیرہ) کو اعراب کہتے ہیں۔

۱۔ اللہ دیکھنے والا ہے ۲۔ اللہ جاننے والا ہے ۳۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے ۴۔ اللہ ہر چیز کا خالق ہے ۵۔ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں ۶۔ اللہ کا ثواب بہتر ہے ۷۔ سب مسلمان بھائی بھائی ہیں ۸۔ داوٗدؑ نے جالوت کو قتل کیا ۹۔ دو آدمیوں نے کہا ۱۰۔ فرشتوں نے کہا ۱۱۔ سلیمانؑ داوٗدؑ کے وارث ہوئے ۱۲۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ۱۳۔ وہ جھکتے ہوئے گر پڑا ۱۴۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ۱۵۔ اللہ کی کتاب ۱۶۔ کتاب سے ۱۷۔ رسولؐ کیلئے ۱۸۔ دو پاؤں پر ۱۹۔ مومنوں کیلئے ۲۰۔ آخری لوگوں میں ۲۱۔ میں مسلمانوں میں سے ہوں

Marfat.com

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصَّابِرِیْنَ[22] مِنْ مِصْرَ[23] بِبَابِلَ[24] اِلٰی مَدْیَنَ[25]

فَ[26] اِنْ[27] بَیْنَ[28] عَنْ[29] کَمَا[30] مَا (موصولہ)[31] - اَلَا[32] - عِنْدَ[33] -
اَلْیَوْمَ[34] یَوْمَئِذٍ[35] اَمَّا[36] لَمَّا[37] تَحْتَ[38] اِلَّا[39] جَمِیْعٌ[40]

۲۔ جب کوئی اسم مبتدا یا خبر ہو تو وہ مرفوع (پیش والا) ہو گا جیسے اَللّٰہُ بَصِیْرٌ میں مبتدا اَللّٰہُ اور خبر بَصِیْرٌ دونوں ہی مرفوع ہیں۔

۳۔ جب کوئی اسم کسی فعل کا فاعل ہو تو وہ مرفوع ہو گا جیسے قَالَ الْمَلَائِکَۃُ میں اَلْمَلَائِکَۃُ مرفوع ہے۔

۴۔ جب کوئی اسم مفعول واقع ہو یا فاعل اور مفعول کی حالت بتائے تو وہ منصوب (زبر والا) ہو گا جیسے قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ میں جَالُوْتَ مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ اور خَرَّ رَاکِعًا میں رَاکِعًا فاعل کی حالت بتانے کی وجہ سے منصوب ہے۔

۵۔ جب کوئی اسم مضاف الیہ ہو یا کسی حرف جار کے بعد آئے تو وہ مجرور (زیر والا) ہو گا جیسے کِتَابُ اللّٰہِ مِنَ الْکِتٰبِ۔

۶۔ حالت رفع میں اسم تثنیہ کے آخر میں (ـَانِ) اور نصب و جر کی حالت میں (ـَیْنِ) لگاتے ہیں جیسے قَالَ رَجُلَانِ اور عَلٰی رَجُلَیْنِ۔

۷۔ اسم جمع مذکر سالم کے آخر میں حالت رفعی میں ـُوْنَ اور حالت نصبی و جری

۲۲۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ۲۳۔ مصر سے ۲۴۔ بابل میں۔ بابل کے ساتھ ۲۵۔ مَدْیَن کی طرف ۲۶۔ پس۔ پھر ۲۷۔ اگر ۲۸۔ درمیان ۲۹۔ سے۔ کی طرف سے ۳۰۔ جیسا۔ جیسے ۳۱۔ جو۔ جو کچھ ۳۲۔ آگاہ رہو۔ خبردار ۳۳۔ پاس۔ ساتھ ۳۴۔ آج ۳۵۔ اُس دن ۳۶۔ لیکن ۳۷۔ جب ۳۸۔ نیچے ۳۹۔ مگر۔ سوائے ۴۰۔ سب کے سب

Marfat.com

میں ـــ نَ بڑھا دیتے ہیں جیسے اَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ۔ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ اور لِلْمُؤْمِنِيْنَ۔

۸۔ اسم جمع مونث کو حالت رفع میں مرفوع اور حالت نصبی و جری میں مجرور پڑھتے ہیں جیسے مُسْلِمَاتٌ اور مُسْلِمَاتٍ۔

۹۔ بعض اسموں پر تنوین نہیں آتی جیسے مِصْرُ۔ جَالُوْتُ۔ مَسَاجِدُ۔ بَيْضَاءُ (سفید) وغیرہ۔ ایسے اسموں کو غیر منصرف کہتے ہیں۔ ان پر حالت رفع میں پیش اور حالت نصب و جر دونوں میں زبر آتی ہے۔ جیسے مَسَاجِدُ اللّٰہِ۔ مِنْ مِصْرَ۔ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وغیرہ۔

نوٹ: مرفوعات، منصوبات اور مجرورات کی پوری تفصیل سبق ۳۲، ۳۳، ۳۴ میں ملے گی۔

مشق

۱۔ اعراب کسے کہتے ہیں؟

۲۔ کسی اسم پر رفع (پیش وغیرہ) کب آتی ہے؟

۳۔ کوئی اسم منصوب کب ہوتا ہے؟

۴۔ کسی اسم کے مجرور ہونے کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟

۵۔ مندرجہ ذیل اسماء کو نصبی و جری حالت میں کیا اعراب دیں گے؟

(۱) رَجُلَانِ (۲) مِصْرُ (۳) بَيْضَاءُ (۴) مَسَاجِدُ (۵) مُسْلِمُوْنَ (۶) مُسْلِمَاتٌ

۶۔ درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) اللہ جاننے والا ہے (۲) محمدؐ اللہ کے رسول ہیں (۳) اللہ کا ثواب بہتر ہے (۴) وہ جھکتے ہوئے گر پڑا (۵) مسلمانوں کے لیے (۶) دو پاؤں پر (۷) مدین کی طرف (۸) وہ مومن مرد ہیں (۹) وہ مومن عورتیں ہیں (۱۰) اس دن

Marfat.com

سبق ۱۱

اسم اشارہ

هٰذَا كِتَابٌ[۱] هٰذَا سَاحِرٌ[۲] هٰذَا حَلَالٌ وَ هٰذَا حَرَامٌ[۳] هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيْمٌ[۴] هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ[۵] هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ[۶] هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ[۷] هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ[۸] هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِيْنٌ[۹] يَوْمُكُمْ هٰذَا[۱۰] هٰذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّيْ[۱۱] هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ[۱۲] هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ بَيْنِكَ[۱۳]

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ[۱۴] هٰذِهِ الْاَنْهَارُ[۱۵] اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ[۱۶] اِنَّ هٰذِهٖ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً[۱۷]

هٰذَانِ خَصْمَانِ[۱۸] اِنَّ هٰذَانِ لَسَاحِرَانِ[۱۹] اِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ[۲۰] هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ[۲۱] هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ[۲۲]

قواعد

۱۔ جس لفظ سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے وہ اسم اشارہ ہے۔

۲۔ اسم اشارہ کی دو قسمیں ہیں۔ اشارہ قریب جیسے **هٰذَا** اور اشارہ بعید جیسے **ذٰلِكَ**

۱۔ یہ کتاب ہے ۲۔ یہ جادوگر ہے ۳۔ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے ۴۔ یہ سیدھا راستہ ہے ۵۔ یہ بڑا بہتان ہے ۶۔ یہ دردناک عذاب ہے ۷۔ یہ عجیب چیز ہے ۸۔ یہ خوشگوار میٹھا (پانی) ہے اور یہ تلخ کھاری ہے ۹۔ یہ واضح عربی زبان ہے ۱۰۔ تمہارا یہ دن ۱۱۔ یہ میرے رب کی طرف سے رحمت ہے ۱۲۔ یہ میرے رب کے فضل سے ہے ۱۳۔ یہ میرے درمیان اور تیرے درمیان جدائی ہے ۱۴۔ یہ اللہ کی اونٹنی ہے ۱۵۔ یہ نہریں ۱۶۔ بے شک یہ یاد دہانی ہے ۱۷۔ بے شک یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے ۱۸۔ یہ دو مخالف (فریق) ہیں ۱۹۔ بے شک یہ دو جادوگر ہیں ۲۰۔ میری ان دو بیٹیوں میں سے ۲۱۔ یہ میری بیٹیاں ہیں ۲۲۔ یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں

Marfat.com

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ۔[۲۳] ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ۔[۲۴] تِلْكَ اُمَّةٌ۔[۲۵]
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ۔[۲۶] تِلْكَ اٰيَاتُ اللّٰهِ۔[۲۷] تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ۔[۲۸] تِلْكَ
اَمَانِيُّهُمْ۔ [۲۹]

فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَّبِّكَ۔[۳۰]
اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ۔[۳۱] اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ۔[۳۲] اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ۔[۳۳] اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔[۳۴]
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ۔[۳۵] كَذٰلِكَ الْعَذَابُ۔[۳۶] وَ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ۔[۳۷] ءَ
هٰكَذَا عَرْشُكِ؟[۳۸] اِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ۔[۳۹] هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ۔[۴۰]

۳۔ اشارہ قریب کے مشہور اسماء یہ ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ / هٰذَيْنِ	هٰؤُلَاءِ
مونث	هٰذِهٖ	هَاتَانِ / هَاتَيْنِ	

۲۳۔ یہ اللہ کا فضل ہے ۲۴۔
وہ کتاب، نہیں شک اُس میں ۲۵۔ وہ امّت ہے ۲۶۔ وہ اللہ کی حدیں ہیں
۲۷۔ وہ اللہ کی آیتیں ہیں ۲۸۔ وہ پُوری دس ہیں ۲۹۔ وہ اُن کی (جھوٹی)
تمنائیں ہیں ۳۰۔ پس وہ دو دلیلیں ہیں تیرے رب کی طرف سے ۳۱۔ وہ دوزخ
والے ہیں ۳۲۔ وہ جنّت والے ہیں ۳۳۔ وہ جن کیلئے بخشش ہے ۳۴۔ وہ
اپنے رب کی ہدایت پر ہیں اور وہی کامیاب ہیں ۳۵۔ وہ تمہارے لئے بہتر ہے
۳۶۔ اسی طرح عذاب ہے ۳۷۔ اور اسی طرح تیرے رب کی پکڑ ہے ۳۸۔ کیا
تیرا تخت ایسا ہی ہے؟ ۳۹۔ بے شک ہم یہاں بیٹھے ہیں ۴۰۔ وہاں حقیقی اللہ
(خدائے برحق) کا اختیار ہے۔

Marfat.com

۴۔ اشارہ بعید کے مشہور اسماء یہ ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذَاکَ یا ذَالِکَ	ذَانِکَ / ذَیْنِکَ	اُولٰٓئِکَ
مونث	تِلْکَ	تَانِکَ / تَیْنِکَ	

۵۔ جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مُشارٌ اِلیہ کہا جاتا ہے، جیسے ھٰذَا الْبَلَدُ میں اَلْبَلَدُ مُشارٌ اِلیہ ہے۔ اسمِ اشارہ اور مُشارٌ اِلیہ مل کر مرکّبِ توصیفی اور مرکّبِ اضافی کی طرح پورا جملہ نہیں ہوتے بلکہ کسی جملے کا جزو ہوتے ہیں۔

۶۔ مُشارٌ اِلیہ ہمیشہ معرّف باللّام یا مضاف ہوتا ہے۔ پہلی صورت میں اسمِ اشارہ پہلے آتا ہے جیسے ھٰذَا الْکِتٰبُ، اور دوسری صورت میں اسمِ اشارہ بعد میں آئے گا جیسے کِتَابُکُمْ ھٰذَا۔

۷۔ کَذٰلِکَ، ھٰکَذَا، ھٰھُنَا اور ھُنَالِکَ بھی اسماءِ اشارہ ہیں۔

مشق

۱۔ اسمِ اشارہ قریب اور اسمِ اشارہ بعید کی دو دو مثالیں بیان کریں۔

۲۔ مشار الیہ کسے کہتے ہیں اور یہ کس طرح استعمال ہوتا ہے؟

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) یہ سیدھا راستہ ہے۔ (۲) یہ عجیب چیز ہے۔ (۳) بے شک یہ یاددہانی ہے۔ (۴) بے شک یہ دو جادوگر ہیں۔ (۵) وہ ایک امت ہے۔ (۶) وہ جنت والے ہیں۔ (۷) وہ اللہ کی آیتیں ہیں۔ (۸) یہ اللہ کی اونٹنی ہے۔ (۹) ہم یہاں بیٹھے ہیں۔ (۱۰) کیا تمہارا ایسا ہی قلم ہے؟

Marfat.com

سبق ۱۲

اسم استفہام

مَاهِيَ[1]۔ مَاهِيَهْ[2] (ہ زائد ہے)۔ مَا الْقَارِعَةُ[3]۔ مَا الْحُطَمَةُ[4]۔ مَا الطَّارِقُ[5]۔ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ[6]۔ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ[7]۔ مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يَا مُوْسٰى؟ قَالَ هِيَ عَصَايَ[8]۔ لِمَ (لِمَا)[9]۔ عَمَّا (عَنْ+مَا)[10]۔ عَمَّ[11]۔ مِمَّا (مِنْ+مَا)[12]۔ مِمَّ[13]۔ فِيْمَا اَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا؟[14] فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلَالُ۔[15]

مَنْ هُوَ[16]۔ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ[17]۔ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ[18]۔ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ؟ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ[19]۔

قواعد

۱۔ اسم استفہام وہ اسم ہے جس سے سوال کرنا ظاہر ہوتا ہے اور یہ عام طور پر جملے کے شروع میں آتا ہے جیسے مَنْ هُوَ؟

۲۔ اسماءِ استفہام کے شروع میں حروفِ جارّہ بھی لگائے جاتے ہیں جیسے لِمَنْ (کس کا؟) مِمَّا (مِنْ + مَا کس چیز سے)۔ مِنْ اَيْنَ (کہاں سے؟)۔ اِلٰى مَتٰى (کب تک؟)۔

۳۔ مَا کے شروع میں حرف جار آئے تو اسے بغیر الف کے لکھا اور پڑھا جاتا ہے

۱۔ وہ کیا ہے؟ ۲۔ وہ کیا ہے؟ ۳۔ وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ۴۔ وہ پیس ڈالنے والی کیا ہے؟ ۵۔ وہ رات کو آنے والا کیا ہے؟ ۶۔ وہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ ۷۔ وہ شبِ قدر کیا ہے؟ ۸۔ اے موسیٰؑ! تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ اُس نے کہا وہ میرا عصا ہے ۹۔ کیوں ۱۰۔ کس چیز سے ۱۱۔ کس چیز سے۔ کس چیز کے بارے میں ۱۲۔ کس چیز سے ۱۳۔ کس چیز سے ۱۴۔ تُو اس کے ذکر سے کس (فکر) میں ہے؟ ۱۵۔ پس وہ اللہ ہے تمہارا حقیقی رب پھر حق کے بعد کیا ہے سوائے گمراہی کے ۱۶۔ وہ کون ہے؟ ۱۷۔ کون جھوٹا ہے؟ ۱۸۔ کون آسمانوں اور زمین کا رب ہے؟ ۱۹۔ آج کس کی بادشاہی ہے؟ اکیلے زبردست اللہ کی۔

Marfat.com

مَتٰی نَصۡرُاللّٰہِ[۲۰] مَتٰی ھٰذَا
الۡوَعۡدُ[۲۱] اَیۡنَ الۡمَفَرُّ[۲۲] اَیۡنَ شُرَکَاءِیۡ[۲۳] اَمۡ لَھُمۡ سُلَّمًا[۲۴]؟ اَیَّانَ یَوۡمُ الدِّیۡنِ[۲۵]؟
اَیَّانَ یَوۡمُ الۡقِیَامَۃِ؟[۲۶] کَیۡفَ نَذِیۡرِ (نَذِیۡرِیۡ[۲۷]) ؟ کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الظَّالِمِیۡنَ؟[۲۸]
اَیُّ شَیۡءٍ[۲۹] اَیُّکُمۡ[۳۰] اَیُّنَا[۳۱] اَیُّھُمۡ اَقۡرَبُ[۳۲] فِیۡ اَیِّ صُوۡرَۃٍ[۳۳] مِنۡ
اَیِّ شَیۡءٍ[۳۴] مَنۡ اِلٰہٌ غَیۡرُ اللّٰہِ[۳۵] فَاَیَّ اٰیَاتِ اللّٰہِ[۳۶] اَیُّ الۡفَرِیۡقَیۡنِ؟[۳۷]
یَا مَرۡیَمُ اَنّٰی لَکِ ھٰذَا ؟ قَالَتۡ ھُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ[۳۸] کَمۡ مِنۡ فِئَۃٍ
قَلِیۡلَۃٍ غَلَبَتۡ فِئَۃً کَثِیۡرَۃً بِاِذۡنِ اللّٰہِ[۳۹] وَ کَمۡ مِنۡ مَلَکٍ فِی السَّمٰوَاتِ[۴۰]

جیسے لِمَا = لِمَ ' عَمَّا = عَمَّ اور فِیۡمَا = فِیۡمَ

۴۔ اَیُّ اور اَیَّۃُ عام طور پر مضاف استعمال ہوتے ہیں جیسے اَیُّ شَیۡءٍ ' اَیُّکُمۡ۔ گویا ان دونوں کے بعد کا اسم نکرہ ہو تو واحد آئے گا اور مُعرّف بِاللّام ہو تو جمع آئے گا۔

۵۔ کَمۡ (استفہامیہ) کے بعد اسم منصوب اور واحد آتا ہے جیسے کَمۡ دِرۡھَمًا عِنۡدَکَ؟ (تیرے پاس کتنے درہم ہیں؟)

۲۰۔ اللہ کی مدد کب ہے؟ ۲۱۔ یہ وعدہ کب ہے؟ ۲۲۔ کہاں ہے بھاگنے کی جگہ؟ کہاں ہے بھاگنا؟ ۲۳۔ کہاں ہیں میرے شریک؟ ۲۴۔ کیا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے؟ ۲۵۔ کب ہے بدلے کا دن؟ ۲۶۔ کب ہے قیامت کا دن؟ ۲۷۔ کیسا ہے میرا ڈرانا؟ ۲۸۔ کیسا ہوا انجام ظالموں کا؟ ۲۹۔ کون سی چیز؟ ۳۰۔ تم میں سے کون؟ ۳۱۔ ہم میں سے کون؟ ۳۲۔ ان میں سے کون زیادہ قریب ہے؟ ۳۳۔ کس صورت میں؟ ۳۴۔ کس چیز سے؟ ۳۵۔ کون ہے معبود سوائے اللہ کے؟ ۳۶۔ پس اللہ کی کون سی آیتیں؟ ۳۷۔ دونوں فریقوں میں سے کون سا؟

۳۸۔ اے مریمؑ! یہ تیرے لئے کہاں سے ہے؟ وہ بولی: وہ اللہ کی طرف سے ہے۔

۳۹۔ کتنے ہی چھوٹے گروہ غالب آئے بڑے گروہ پر اللہ کے حکم سے ۴۰۔ اور کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں۔

Marfat.com

۶۔ کَمْ کبھی خبر کیلئے بھی آتا ہے اسے کَمْ خَبَرِیَّۃ کہا جاتا ہے جیسے کَمْ مِنْ فِئَۃٍ قَلِیْلَۃٍ غَلَبَتْ فِئَۃً کَثِیْرَۃً بِاِذْنِ اللّٰہِ اس کے معنی کئی ایک یا بہتیرے کے ہوتے ہیں۔ اس کم کے بعد آنے والا اسم مجرور ہوتا ہے جو واحد بھی آ سکتا ہے اور جمع بھی۔

۷۔ ھَلْ اور ءَ حروف استفہام ہیں اسماء استفہام نہیں ہیں۔ اس لئے یہ جملے میں مبتدا اور فاعل نہیں بن سکتے۔

مشق

۱۔ اسم استفہام جملے میں کس جگہ آتا ہے؟

۲۔ کَمْ کی کتنی قسمیں ہیں۔ ہر ایک کے بعد اسم کے اعراب کیا ہوتے ہیں؟

۳۔ مثالوں سے واضح کریں کہ اَنّٰی اور اَیَّانَ کس طرح استعمال ہوتے ہیں؟

۴۔ لِمَ اور عَمَّ اصل میں کیا ہیں؟

۵۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) وہ کیا ہے؟ (۲) وہ کون ہے؟ (۳) کیوں؟ (۴) کس چیز سے؟ (۵) اللہ کی مدد کب ہے؟ (۶) گھر کہاں ہے؟ (۷) اللہ کے سوا کون معبود ہے؟ (۸) کون سی چیز؟ (۹) جھوٹا کون ہے؟ (۱۰) کتنے ہی چھوٹے گروہ بڑے گروہوں پر اللہ کے حکم سے غالب آئے!

Marfat.com

سبق ۱۳

فعل ماضی

صَدَقَ اللّٰہُ[۱] شَہِدَ شَاہِدٌ[۲] سَئَلَ سَائِلٌ[۳] کَتَبَ اللّٰہُ[۴] وَعَدَ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ[۵] وَرِثَ سُلَیْمَانُ دَاوٗدَ[۶] قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ[۷] رَحِمَ اللّٰہُ[۸] مَنْ فَعَلَ ھٰذَا؟[۹] مَنْ عَمِلَ صَالِحًا[۱۰] جَاءَ رَجُلٌ[۱۱] خَسَفَ الْقَمَرُ[۱۲] سَجَدَ الْمَلَائِکَۃُ[۱۳] رَجَعَ مُوْسٰی اِلٰی قَوْمِہٖ[۱۴] خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ[۱۵] رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَ رَضُوْا عَنْہُ[۱۶] فَمَنْ شَرِبَ مِنْہُ فَلَیْسَ مِنِّیْ[۱۷] وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ[۱۸] حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ[۱۹]

قواعد

۱۔ عربی میں فعل کی دو قسمیں ہیں: ماضی اور مضارع۔ فعل ماضی یہ ظاہر کرتا ہے کہ کام ہو چکا ہے جیسے کَتَبَ۔ اور فعل مضارع سے معلوم ہوتا ہے کہ کام ابھی تک مکمل نہیں ہوا بلکہ ہو رہا ہے یا ہو گا۔ جیسے یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا)۔

۲۔ فعل ماضی اگر تین حرفی ہو تو اس کا صیغہ واحد مذکر غائب فَعَلَ۔ فَعِلَ یا فَعُلَ کے وزن پر آتا ہے جیسے ضَرَبَ، سَمِعَ، حَسُنَ (وہ خوبصورت ہوا)

۱۔ اللہ نے سچ کہا ۲۔ ایک گواہ نے گواہی دی ۳۔ ایک سوال کرنے والے نے سوال کیا ۴۔ اللہ نے لکھ دیا ۵۔ اللہ نے مومنوں سے وعدہ کیا ۶۔ سلیمانؑ داوٗدؑ کے وارث بنے ۷۔ داوٗدؑ نے جالوت کو قتل کیا ۸۔ اللہ نے رحم کیا ۹۔ یہ کس نے کیا؟ ۱۰۔ جس نے اچھا عمل کیا ۱۱۔ ایک مرد آیا ۱۲۔ چاند ماند پڑ گیا ۱۳۔ فرشتوں نے سجدہ کیا ۱۴۔ موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف لوٹا ۱۵۔ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ۱۶۔ اللہ ان سے راضی ہوا وہ اس (اللہ) سے راضی ہوئے ۱۷۔ پس جس نے اُس (نہر) سے (پانی) پیا تو وہ مجھ سے نہیں ہے ۱۸۔ اُن کے دل ڈر گئے ۱۹۔ اُن کے اعمال ضائع ہو گئے

Marfat.com

رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ۔[۲۰] فَشَرِبُوا مِنْهُ۔[۲۱] قَتَلْتَ نَفْسًا۔[۲۲] ظَلَمْتُ نَفْسِي۔[۲۳] مَا سَمِعْنَا۔[۲۴] وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ۔[۲۵] سَمِعْنَا۔[۲۶] ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا۔[۲۷] قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ۔[۲۸] كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ۔[۲۹] غُلِبَتِ الرُّوْمُ۔[۳۰] كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ۔[۳۱] فُتِحَتِ السَّمَاءُ۔[۳۲] رُزِقُوْا۔[۳۳] رُزِقْنَا۔[۳۴] خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا۔[۳۵] سُئِلَ مُوسٰى۔[۳۶] طُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ۔[۳۷] قُضِيَ الْأَمْرُ۔[۳۸] مَا جَاءَ۔[۳۹] وَ إِذَا الْمَوْءُوْدَةُ سُئِلَتْ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ؟[۴۰]

۳۔ فعل ماضی معروف (تین حرفی) کا مجہول فُعِلَ کے وزن پر آتا ہے جیسے كَتَبَ سے كُتِبَ اور شَرِبَ سے شُرِبَ۔

۴۔ ماضی پر مَا لگانے سے ماضی منفی ہو جاتا ہے جیسے مَا جَاءَ۔ مَا سَمِعْنَا۔

۵۔ عربی جملے میں عام طور پر فعل پہلے آتا ہے پھر فاعل اور اس کے بعد مفعول آتا ہے جیسے وَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ۔

۲۰۔ وہ دونوں کشتی میں سوار ہوئے
۲۱۔ پس اُنہوں نے اُس سے (پانی) پی لیا ۲۲۔ تُو نے ایک جان کو قتل کیا ۲۳۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ۲۴۔ ہم نے نہیں سنا ۲۵۔ اور سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا ۲۶۔ ہم نے سنا ۲۷۔ ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ۲۸۔ وہ اللہ کی راہ میں قتل ہوا ۲۹۔ تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ۳۰۔ روم مغلوب ہوا۔ اہلِ روم مغلوب ہوئے ۳۱۔ تم پر لڑنا فرض کیا گیا ۳۲۔ آسمان کھول دیا گیا ۳۳۔ انہیں رزق دیا گیا ۳۴۔ ہمیں روزی دی گئی ۳۵۔ انسان کمزور پیدا کیا گیا ۳۶۔ موسیٰؑ سے پوچھا گیا ۳۷۔ اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ۳۸۔ معاملہ ختم ہوا۔ معاملہ طے ہوا ۳۹۔ وہ نہیں آیا ۴۰۔ اور جب زندہ گاڑی گئی (لڑکی) سے پوچھا جائے کہ کس جرم میں تجھے قتل کیا گیا؟

Marfat.com

۷۔ گردان فعل ماضی معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	ضَرَبَ (اس نے مارا)	ضَرَبَا (ان دو نے مارا)	ضَرَبُوْا (ان سب نے مارا)
غائب مونث	ضَرَبَتْ (اس عورت نے مارا)	ضَرَبَتَا (ان دو عورتوں نے مارا)	ضَرَبْنَ (ان سب عورتوں نے مارا)
حاضر مذکر	ضَرَبْتَ (تو نے مارا)	ضَرَبْتُمَا (تم دو نے مارا)	ضَرَبْتُمْ (تم سب نے مارا)
حاضر مونث	ضَرَبْتِ (تو ایک عورت نے مارا)	ضَرَبْتُمَا (تم دو عورتوں نے مارا)	ضَرَبْتُنَّ (تم سب عورتوں نے مارا)
متکلم مذکر و مونث	ضَرَبْتُ (میں نے مارا)	ضَرَبْنَا (ہم دو نے مارا)	ضَرَبْنَا (ہم سب نے مارا)

مشق

۱۔ فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

۲۔ تین حرفی ماضی کس وزن پر آتا ہے؟

۳۔ فعل ماضی کو مجہول بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

۴۔ فعل ماضی کو منفی کیسے بنایا جاتا ہے؟

۵۔ عربی جملے میں فعل، فاعل اور مفعول عام طور پر کہاں کہاں رکھے جاتے ہیں؟

۶۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) ایک گواہ نے گواہی دی۔ (۲) ایک مرد آیا۔ (۳) میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ (۴) وہ نہیں آیا۔ (۵) یہ کس نے کیا؟ (۶) ان کے اعمال ضائع ہو گئے۔ (۷) اللہ نے مسلمانوں سے وعدہ کیا۔ (۸) حامد نے کفر نہیں کیا۔ (۹) اس نے سجدہ کیا۔ (۱۰) انسان کمزور پیدا کیا گیا۔

Marfat.com

سبق ۱۴

فعل مضارع

يَعْلَمُ¹ يَخْرُجُ² كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكَافِرِيْنَ³ وَ النَّجْمُ وَ الشَّجَرُ يَسْجُدَانِ⁴ يَسْئَلُوْنَكَ⁵ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ⁶ وَ هُمْ يَسْجُدُوْنَ⁷ تَعْرِفُهُمْ⁸ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ⁹ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ¹⁰ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ¹¹

اِيَّاكَ نَعْبُدُ¹² نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ¹³

لَا تَسْمَعُ¹⁴ لَا يَعْقِلُوْنَ¹⁵ لَا يَشْهَدُوْنَ¹⁶ لَا اَسْئَلُكُمْ¹⁷

قواعد

۱۔ فعل مضارع وہ ہے جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جائیں جیسے **يَضْرِبُ** (وہ مارتا ہے یا مارے گا)۔

۲۔ ماضی کی طرح مضارع کے بھی تین اوزان ہیں: **يَفْعَلُ۔ يَفْعِلُ۔ يَفْعُلُ۔**

۱۔ وہ جانتا ہے یا جانے گا ۲۔ وہ نکلتا ہے ۳۔ اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مُہر لگا دیتا ہے ۴۔ اور جڑی بوٹیاں (یا ستارے) اور درخت سجدہ کرتے ہیں ۵۔ وہ تجھ سے سوال کرتے ہیں ۶۔ وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں ۷۔ اور وہ سجدہ کرتے ہیں ۸۔ تُو ان کو پہچانتا ہے ۹۔ تُم سنتے ہو ۱۰۔ اور تُم جانتے ہو ۱۱۔ تُم گواہی دیتے ہو ۱۲۔ صرف تیری ہم عبادت کرتے ہیں ۱۳۔ ہم تمہیں بھی روزی دیتے ہیں اور اُن کو بھی ۱۴۔ تُو نہیں سنتا ہے ۱۵۔ وہ نہیں سمجھتے ہیں ۱۶۔ وہ نہیں گواہی دیتے ۱۷۔ میں تُم سے نہیں سوال کرتا (یا مانگتا)

Marfat.com

وَ لَا يَشْفَعُوْنَ۔^۱۸ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔^۱۹ لَا اَشْهَدُ۔^۲۰ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ۔^۲۱ لَا
اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ۔^۲۲ اِنِّىْ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۔^۲۳ وَلَا تُسْئَلُ۔^۲۴ لَا تُظْلَمُ
نَفْسٌ شَيْاً۔^۲۵ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ۔^۲۶ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ۔^۲۷
وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ۔^۲۸ وَ هُمْ يُخْلَقُوْنَ۔^۲۹ يُعْرَفْنَ۔^۳۰ لَا تُظْلَمُوْنَ۔^۳۱
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔^۳۲ اَنْتُمْ تُخْرَجُوْنَ۔^۳۳
فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ؟^۳۴ ءَ اَشْكُرُ؟^۳۵ اَ فَلَا تَعْقِلُوْنَ؟^۳۶ اَ فَلَا تَسْمَعُوْنَ؟^۳۷ اَ
فَلَا يَنْظُرُوْنَ؟^۳۸ فَسَتَعْلَمُوْنَ۔^۳۹ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔^۴۰

۳۔ مضارع معروف ثلاثی مجرد کا مجہول يُفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے جیسے يَضْرِبُ سے يُضْرَبُ۔ يَنْصُرُ سے يُنْصَرُ اور يَسْمَعُ سے يُسْمَعُ

۴۔ مضارع مثبت کو منفی بنانے کیلئے اس کے شروع میں عام طور پر لَا اور کبھی کبھی

۱۸۔ اور وہ نہیں شفاعت (سفارش) کرتے ۱۹۔ اور وہ نہیں غمگین ہوں گے ۲۰۔ میں گواہی نہیں دیتا ہوں ۲۱۔ پس وہ نہیں واپس لوٹتے ۲۲۔ میں عبادت نہیں کرتا اُس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو ۲۳۔ بے شک میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۲۴۔ اور تجھ سے نہیں پوچھا جائے گا ۲۵۔ کسی جان پر ذرا بھی ظلم نہ ہو گا ۲۶۔ مجرم لوگ پہچانے جاتے ہیں ۲۷۔ وہ نہیں پوچھا جاتا اُس بارے میں جو وہ کرتا ہے اور وہ پوچھے جائیں گے ۲۸۔ اور اللہ کی طرف (تمام) معاملات پلٹتے ہیں ۲۹۔ اور وہ پیدا کئے جاتے ہیں ۳۰۔ وہ پہچانی جاتی ہیں ۳۱۔ تم پر ظلم نہیں ہوگا ۳۲۔ اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۳۳۔ تم نکالے جاتے ہو ۳۴۔ پس کہاں سے تم پھیرے جاتے ہو؟ ۳۵۔ کیا میں شکر کرتا ہوں؟ ۳۶۔ کیا پس تم نہیں سمجھتے؟ ۳۷۔ کیا پس تم نہیں سنتے؟ ۳۸۔ کیا پس وہ نہیں دیکھتے؟ ۳۹۔ پس عنقریب تم جان لو گے ۴۰۔ عنقریب تم جان لو گے۔

Marfat.com

مَا لگا دیا جاتا ہے جیسے لَا یَذْھَبُ۔ مَا یَعْلَمُ

۵۔ مضارع سے پہلے سَ یا سَوْفَ لگانے سے اس میں زمانہ مستقبل کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے جیسے سَیَعْلَمُوْنَ۔ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔ سَنَکْتُبُ وغیرہ۔

۶۔ گردان فعل مضارع معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	یَضْرِبُ	یَضْرِبَانِ	یَضْرِبُوْنَ
مونث غائب	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	یَضْرِبْنَ
مذکر مخاطب	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُوْنَ
مونث مخاطب	تَضْرِبِیْنَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبْنَ
متکلم مذکر و مونث	اَضْرِبُ	نَضْرِبُ	نَضْرِبُ

مشق

۱۔ مضارع معروف کے کتنے اوزان ہیں؟

۲۔ مضارع مجہول کس وزن پر آتا ہے؟

۳۔ مضارع کو منفی بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

۴۔ تَضْرِبُ کے کیا کیا معنی ہو سکتے ہیں؟

۵۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) وہ نکلتا ہے۔ (۲) وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ (۳) تُو اُن کو پہچانتا ہے۔ (۴) تم جانتے ہو۔ (۵) صرف تیری ہم عبادت کرتے ہیں۔ (۶) وہ پہچانی جاتی ہیں۔ (۷) میں نہیں سنتا۔ (۸) کیا تو جانتا ہے؟ (۹) تجھ سے نہیں پوچھا جائے گا۔ (۱۰) عنقریب تم جان لو گے۔

Marfat.com

سبق ۱۵

ابواب ثلاثی مجرّد

رَجَعَ[۱] یَرْجِعُ[۲] غَفَرَ[۳]
یَغْفِرُ[۴] سَمِعَ اللّٰہُ[۵] فَرِحَ[۶] یَفْرَحُوْنَ[۷] یَوْمَئِذٍ یَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ[۸]
حَسِبَ[۹] اَ یَحْسَبُ الْاِنْسَانُ؟[۱۰]
خَلَقَ[۱۱] یَخْلُقُ[۱۲] سَجَدَ[۱۳] یَسْجُدُ[۱۴] دَخَلَ[۱۵] یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ
اَفْوَاجًا[۱۶] حَشَرَ[۱۷] یَحْشُرُ[۱۸] کَتَمَ[۱۹] یَکْتُمُ[۲۰] یَکْتُمُوْنَ[۲۱] خَرَجَ[۲۲] یَخْرُجُ[۲۳]

قواعد

۱۔ ثلاثی مجرد کے بعض مادوں میں ماضی اور مضارع دونوں کے عین کلمہ کی حرکات ایک جیسی ہوتی ہیں اور بعض کی مختلف۔

۲۔ ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کے لحاظ سے افعال ثلاثی مجرد کے چھ گروہ بنتے ہیں۔ ہر گروہ کو علم صرف میں باب کہا جاتا ہے۔

۱۔ وہ واپس لوٹا ۲۔ وہ واپس لوٹتا ہے ۳۔ اُس نے بخش دیا ۴۔ وہ بخشتا ہے۔ وہ معاف کرتا ہے ۵۔ اللہ نے سنا ۶۔ وہ خوش ہوا ۷۔ وہ خوش ہوتے ہیں ۸۔ اُس دن ایمان والے خوش ہوں گے ۹۔ اُس نے گمان کیا ۱۰۔ کیا انسان گمان کرتا ہے؟ ۱۱۔ اُس نے پیدا کیا ۱۲۔ وہ پیدا کرتا ہے ۱۳۔ اُس نے سجدہ کیا ۱۴۔ وہ سجدہ کرتا ہے ۱۵۔ وہ داخل ہوا ۱۶۔ وہ اللہ کے دین میں فوج در فوج (گروہ در گروہ) داخل ہوتے ہیں ۱۷۔ اس نے اکٹھا کیا۔ اس نے جمع کیا ۱۸۔ وہ جمع کرتا ہے۔ وہ اکٹھا کرتا ہے ۱۹۔ اُس نے چھپایا ۲۰۔ وہ چھپاتا ہے ۲۱۔ وہ چھپاتے ہیں ۲۲۔ وہ نکلا ۲۳۔ وہ نکلتا ہے

Marfat.com

کَفَرَ[۲۴] یَکْفُرُ[۲۵] قَتَلَ[۲۶] یَقْتُلُ[۲۷] یَقْتُلُوْنَ وَ یُقْتَلُوْنَ[۲۸]
فَعَلَ[۲۹] یَفْعَلُ[۳۰] جَعَلَ[۳۱] یَجْعَلُ[۳۲] نَفَعَ[۳۳] یَنْفَعُ[۳۴]
لَعَنَ[۳۵] یَلْعَنُ[۳۶] حَسُنَ[۳۷] حَسُنَتْ[۳۸] بَعُدَتْ[۳۹] کَبُرَ[۴۰]

۳۔ کسی فعل کا کسی باب سے ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت اس کے مطابق ہو گی جیسے کَتَبَ باب نَصَرَ سے ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ اس کا ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین یعنی یَکْتُبُ ہے۔

۴۔ ابوب ثلاثی مجرد حسب ذیل ہیں۔

ماضی	مضارع	وزن
۱۔ ضَرَبَ	یَضْرِبُ	فَعَلَ ۔ یَفْعِلُ
۲۔ نَصَرَ	یَنْصُرُ	فَعَلَ ۔ یَفْعُلُ
۳۔ سَمِعَ	یَسْمَعُ	فَعِلَ ۔ یَفْعَلُ
۴۔ فَتَحَ	یَفْتَحُ	فَعَلَ ۔ یَفْعَلُ

۲۴۔ اُس نے کفر کیا۔ اُس نے انکار کیا ۲۵۔ وہ کفر کرتا ہے۔ وہ انکار کرتا ہے ۲۶۔ اُس نے قتل کیا ۲۷۔ وہ قتل کرتا ہے ۲۸۔ وہ قتل کرتے ہیں اور قتل ہوتے ہیں ۲۹۔ اُس نے کام کیا ۳۰۔ وہ کام کرتا ہے ۳۱۔ اُس نے بنایا ۳۲۔ وہ بناتا ہے۔ وہ کرتا ہے ۳۳۔ اُس نے نفع دیا۔ اُس نے فائدہ دیا ۳۴۔ وہ نفع دیتا ہے۔ وہ فائدہ دیتا ہے ۳۵۔ اُس نے لعنت کی ۳۶۔ وہ لعنت کرتا ہے ۳۷۔ وہ خوبصورت ہوا ۳۸۔ وہ خوبصورت ہوئی۔ وہ اچھی ہوئی ۳۹۔ وہ دور ہوئی ۴۰۔ وہ بھاری ہوا۔ وہ دشوار ہوا۔ وہ گراں گزرا۔

Marfat.com

۵۔ کَرُمَ	یَکْرُمُ	فَعُلَ ۔ یَفْعُلُ
۶۔ حَسِبَ	یَحْسِبُ	فَعِلَ ۔ یَفْعِلُ

۵۔ اکثر افعال پہلے تین ابواب سے آتے ہیں۔ اس کے بعد چوتھے باب سے، پھر پانچویں سے اور سب سے کم چھٹے باب سے آتے ہیں۔

۶۔ ہر فعل ثلاثی مجرد کے بارے میں ضروری ہے کہ اس کا باب معلوم ہو۔ اس سے اس کے ماضی، مضارع اور امر وغیرہ کا صحیح تلفظ کیا جا سکتا ہے۔

مشق

۱۔ افعال ثلاثی مجرد کے کل کتنے ابواب ہیں؟

۲۔ کسی فعل کا کسی باب سے ہونے کا کیا مطلب ہے؟

۳۔ کسی فعل کا باب معلوم ہونے کا کیا فائدہ ہے؟

۴۔ درج ذیل افعال کے ابواب معلوم کریں:

رَجَعَ۔ غَفَرَ۔ فَرِحَ ۔ سَجَدَ ۔ دَخَلَ۔ کَفَرَ۔ جَعَلَ ۔ نَفَعَ ۔ حَسُنَ ۔ کَبُرَ

۵۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) وہ واپس لوٹتا ہے۔ (۲) وہ خوش ہوتے ہیں۔ (۳) اللہ پیدا کرتا ہے۔ (۴) وہ داخل ہوتے ہیں۔ (۵) وہ چھپاتا ہے۔ (۶) وہ قتل ہوتے ہیں۔ (۷) وہ فائدہ دیتا ہے۔ (۸) وہ خوبصورت ہوتا ہے۔ (۹) وہ دور ہوتا ہے۔ (۱۰) اس دن ایمان والے خوش ہوں گے۔

Marfat.com

سبق ۱۶

فعل لازم و متعدی

ذَهَبَ الْخَوْفُ[۱]۔ ثُمَّ ذَهَبَ[۲]۔ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ؟[۳] قَعَدُوا[۴]۔ نَقْعُدُ[۵] قَامَ عَبْدُاللّٰهِ[۶]۔ قَامُوا[۷]۔ فَشِلْتُمْ[۸] جَاءَ الْحَقُّ[۹] جَاءَ عِيسٰى[۱۰]۔ جَاءَ الْبَشِيرُ[۱۱]۔ جَاءَ نَصْرُاللّٰهِ[۱۲]۔ جَاءَكُمْ رَسُولٌ[۱۳]۔ جَاءَتْ سَيَّارَةٌ[۱۴]۔ فَضَحِكَتْ[۱۵]۔ تَضْحَكُونَ[۱۶]۔

قَرَأْتُ الْقُرْاٰنَ[۱۷]۔ يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ[۱۸]۔ يَعْبُدُاللّٰهَ[۱۹]۔ اَرْسَلْنَاكَ[۲۰]۔ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمْ[۲۱]۔ فَاَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ[۲۲]۔ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ[۲۳]۔ لَا تَعْلَمُهُمْ[۲۴]۔ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ[۲۵]۔

قواعد

۱۔ فعل دو قسم کا ہوتا ہے' لازم اور متعدی۔

۲۔ فعل لازم وہ ہے جس میں صرف فاعل کے ملنے سے بات پوری ہو جائے جیسے قَعَدُوا۔ ذَهَبَ الْخَوْفُ۔ لہٰذا فعل لازم میں مفعول نہیں آتا۔

۳۔ فعل متعدی وہ ہے جس میں فاعل کے علاوہ مفعول کی ضرورت بھی پڑتی ہے جیسے قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ۔ قَرَءْتُ الْقُرْاٰنَ۔

۱۔ خوف گیا ۲۔ پھر وہ گیا ۳۔ پس کہاں تم جاتے ہو؟ ۴۔ وہ بیٹھے ۵۔ ہم بیٹھتے ہیں ۶۔ اللہ کا بندہ کھڑا ہوا ۷۔ وہ کھڑے ہوئے ۸۔ تم بزدل بنے۔ تم نے بزدلی دکھائی ۹۔ حق آیا ۱۰۔ عیسیٰؑ آیا ۱۱۔ بشیر آیا۔ خوشخبری دینے والا آیا ۱۲۔ اللہ کی مدد آئی ۱۳۔ تمہارے پاس رسولؐ آیا ۱۴۔ ایک قافلہ آیا ۱۵۔ پس وہ ہنسی ۱۶۔ تم ہنستے ہو ۱۷۔ تُو نے قرآن پڑھا ۱۸۔ وہ کتاب پڑھتے ہیں ۱۹۔ وہ اللہ کی عبادت کرتا ہے ۲۰۔ ہم نے تجھے بھیجا ہے ۲۱۔ اللہ نے اُن کے دل پھیر دیے ۲۲۔ پھر ہم نے اُن کے گناہوں کے سبب اُن کو ہلاک کر دیا ۲۳۔ ہم نے تجھ پر کتاب نازل کی ۲۴۔ تُو ان کو نہیں جانتا ۲۵۔ جس نے اللہ کا انکار کیا

Marfat.com

وَ یَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ۲۶ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ۲۷ اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْھِمْ خَیْرًا۲۸ وَ مَا قَدَرُوا اللّٰہَ۲۹ وَ اللّٰہُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً۳۰ یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰہُ الرُّسُلَ۳۱ سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا۳۲ ـــہ

ذَھَبَ اللّٰہُ بِنُوْرِھِمْ۳۳ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ۳۴ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ۳۵ جِیْئَ بِکِتَابٍ۳۶ اَلْاٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ۳۷ فَاِنَّ اللّٰہَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ۳۸

جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا۳۹ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا۴۰

۴۔ بعض متعدی افعال کے ساتھ دو مفعول آتے ہیں جیسے **جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا** میں **الْاَرْضَ** اور **فِرَاشًا** دونوں مفعول ہیں۔

۵۔ فعل لازم کے بعد اسم پر حرف جر لگانے سے اس میں متعدی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں جیسے **ذَھَبَ اللّٰہُ بِنُوْرِھِمْ** اور **جِیْئَ بِکِتٰبٍ**۔

۶۔ **جَآءَ** اگرچہ فعل لازم ہے لیکن یہ متعدی کی طرح بھی استعمال ہوتا ہے جیسے **جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ**۔

۲۶۔ اور وہ نبیوں کو ناحق قتل کرتے ہیں ۲۷۔ بے شک اللہ گناہوں کو بخش دیتا ہے ۲۸۔ اگر تم پاؤ اُن میں بھلائی ۲۹۔ اور اُنہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی ۳۰۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا ۳۱۔ جس (اُس) دن اللہ رسولوں کو جمع کرے گا ۳۲۔ عنقریب اللہ مشکل کے بعد آسانی کرے گا ۳۳۔ اللہ اُن کی روشنی لے گیا ۳۴۔ جو نیکی لایا ۳۵۔ اور جو برائی لایا ۳۶۔ کتاب لائی گئی ۳۷۔ اب تُو حق لایا ۳۸۔ پس بے شک اللہ مشرق سے سورج کو لاتا ہے ۳۹۔ اُس نے سورج کو چراغ بنایا ۴۰۔ اُس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا (فرش) بنایا۔

Marfat.com

مشق

۱۔ فعل لازم اور فعل متعدی میں کیا فرق ہوتا ہے؟

۲۔ اس سبق میں سے فعل لازم اور متعدی کی چار چار مثالیں بیان کریں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) وہ گیا۔ (۲) وہ روئی۔ (۳) حق آ گیا۔ (۴) وہ کھڑے ہوئے۔
(۵) میں نے کتاب پڑھی۔ (۶) اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا۔
(۷) تو ان کو نہیں جانتا۔ (۸) وہ اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ (۹) جو شخص کتاب لایا۔ (۱۰) اللہ نے زمین کو فرش بنایا۔

Marfat.com

سبق ۱۷

فعل ماضی کی اقسام

قَدْ سَئَلَ۔[۱] قَدْ سَبَقَ۔[۲] قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ۔[۳] قَدْ خَلَقَکُمْ۔[۴] قَدْ جَاءَکُمْ
رَسُوْلٌ۔[۵] قَدْ جَاءَکُمُ الْحَقُّ۔[۶] قَدْ جَاءَتْکُمْ بَیِّنَۃٌ۔[۷] قَد بَلَغْتُ۔[۸] قَدْ
سَمِعْنَا۔[۹] قَدْ عَلِمْنَا۔[۱۰] قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا۔[۱۱] لَقَدْ کَفَرَ۔[۱۲] لَقَدْ صَدَقَ
اللّٰہُ۔[۱۳] لَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ۔[۱۴] لَقَدْ عَلِمْتَ۔[۱۵] لَقَدْ خَلَقْنَاکُمْ۔[۱۶] لَقَدْ کَتَبْنَا
فِی الزَّبُوْرِ۔[۱۷] لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ۔[۱۸] لَقَدْ وُعِدْنَا۔[۱۹]
کَانَ کَفَرَ۔[۲۰]

قواعد

۱۔ فعل ماضی پر لفظ قَدْ لگانے سے ماضی قریب بن جاتا ہے جیسے قَدْ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ۔

۲۔ فعل ماضی پر کَانَ لگانے سے ماضی بعید بن جاتا ہے جیسے کَانَ کَفَرَ۔

اس کی گردان یہ ہے:

۱۔ اُس نے سوال کیا ہے ۲۔ وہ آگے بڑھ گیا ہے ۳۔ اللہ نے سن لیا ہے ۴۔ اُس نے تمہیں پیدا کیا ہے ۵۔ تمہارے پاس ایک رسولؐ آگیا ہے ۶۔ تمہارے پاس حق آگیا ہے ۷۔ تمہارے پاس روشن نشانی آگئی ہے ۸۔ میں پہنچ گیا ہوں ۹۔ ہم نے سُن لیا ہے ۱۰۔ ہم نے جان لیا ہے ۱۱۔ ہمیں ہمارے گھروں سے نکالا گیا ہے ۱۲۔ اُس نے کفر کیا ہے / اُس نے ضرور کفر کیا ہے ۱۳۔ اللہ نے سچ کہا ہے ۱۴۔ اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی ہے ۱۵۔ تُو نے جان لیا ہے ۱۶۔ ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے ۱۷۔ ہم نے زبور میں لکھ دیا ہے ۱۸۔ ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں پیدا کیا ہے ۱۹۔ ہم سے وعدہ کیا گیا ہے ۲۰۔ اس نے کفر کیا تھا

Marfat.com

مَا كُنَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا[۲۱] اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ[۲۲]
كَانَ يَعْبُدُ[۲۳] كَانَ يَاْمُرُ[۲۴] كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآءُنَا[۲۵] كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ[۲۶]
كَانَتْ تَعْبُدُ[۲۷] كَانَتْ تَعْمَلُ[۲۸] كَانَا يَاْكُلَانِ الطَّعَامَ[۲۹] كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ[۳۰]
كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ[۳۱] كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ[۳۲] كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ[۳۳] كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ[۳۴]
كُنْتَ تَرْجُوْا[۳۵] كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ[۳۶] كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ[۳۷] كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ[۳۸] كُنَّا
نَقْعُدُ[۳۹] كُنَّا نَعْمَلُ[۴۰]

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	كَانَ ضَرَبَ	كَانَا ضَرَبَا	كَانُوْا ضَرَبُوْا
غائب مونث	كَانَتْ ضَرَبَتْ	كَانَتَا ضَرَبَتَا	كُنَّ ضَرَبْنَ
حاضر مذکر	كُنْتَ ضَرَبْتَ	كُنْتُمَا ضَرَبْتُمَا	كُنْتُمْ ضَرَبْتُمْ
حاضر مونث	كُنْتِ ضَرَبْتِ	كُنْتُمَا ضَرَبْتُمَا	كُنْتُنَّ ضَرَبْتُنَّ
متکلم مذکر و مونث	كُنْتُ ضَرَبْتُ	كُنَّا ضَرَبْنَا	كُنَّا ضَرَبْنَا

۳۔ فعل مضارع پر كَانَ لگانے سے ماضی استمراری بن جاتا ہے جیسے كَانَ يَعْبُدُ اس کی گردان بھی ماضی بعید کی طرح آتی ہے:

۲۱۔ ہم نے یہ (بات) نہیں سنی تھی ۲۲۔ اگر میں نے کہا تھا تو تُو جانتا ہی ہے ۲۳۔ وہ عبادت کرتا تھا ۲۴۔ وہ حکم دیتا تھا ۲۵۔ ہمارے باپ (دادا) عبادت کرتے تھے ۲۶۔ وہ اللہ پر ایمان رکھتا تھا ۲۷۔ وہ عبادت کرتی تھی ۲۸۔ وہ عمل کرتی تھی ۲۹۔ وہ دونوں کھانا کھاتے تھے ۳۰۔ وہ عبادت کرتے تھے ۳۱۔ وہ کفر کرتے تھے ۳۲۔ وہ عمل کرتے تھے ۳۳۔ وہ کماتے تھے ۳۴۔ وہ نافرمانی کرتے تھے ۳۵۔ تو اُمید رکھتا تھا ۳۶۔ تم جانتے تھے ۳۷۔ تم کفر کرتے تھے ۳۸۔ تم چھپاتے تھے ۳۹۔ ہم بیٹھتے تھے ۴۰۔ ہم عمل کرتے تھے۔

Marfat.com

كَانَ يَضْرِبُ	كَانَا يَضْرِبَانِ	كَانُوْا يَضْرِبُوْنَ
كَانَتْ تَضْرِبُ	كَانَتَا تَضْرِبَانِ	كُنَّ يَضْرِبْنَ
كُنْتَ تَضْرِبُ	كُنْتُمَا تَضْرِبَانِ	كُنْتُمْ تَضْرِبُوْنَ
كُنْتِ تَضْرِبِيْنَ	كُنْتُمَا تَضْرِبَانِ	كُنْتُنَّ تَضْرِبْنَ
كُنْتُ اَضْرِبُ	كُنَّا نَضْرِبُ	كُنَّا نَضْرِبُ

۴۔ ماضی بعید اور ماضی استمراری کا جو صیغہ بنانا ہو اس کے لحاظ سے اس کے ساتھ کَانَ کا صیغہ لگاتے ہیں اور مذکورہ دونوں گردانوں سے کَانَ کی گردان بھی واضح ہو گئی ہے۔

مشق

۱۔ ماضی قریب' ماضی بعید اور ماضی استمراری بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟ مثالیں دے کر واضح کریں؟

۲۔ کَانَ کی پوری گردان بیان کریں اور اسی طریقے پر قَالَ (اس نے کہا) کی مکمل گردان کریں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) اس نے سن لیا ہے۔ (۲) اللہ نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ (۳) تو نے جان لیا ہے۔(۴) اس نے کفر کیا ہے۔ (۵) اس نے سنا تھا۔ (۶) تو نے لکھا تھا۔ (۷) وہ عبادت کرتی تھی۔ (۸) وہ دونوں کھانا کھاتے تھے۔ (۹) تم چھپاتے تھے۔ (۱۰) ہم بیٹھتے تھے۔

Marfat.com

سبق ۱۸

فعل مضارع مجزوم و منصوب

اَ لَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ؟[۱] فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا۔[۲]
فَاِنْ لَمْ تَفْعَلُوْا۔[۳] اَ لَمْ یَجْعَلْ کَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ؟[۴]
وَلَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِکُمْ۔[۵] لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ۔[۶]
اِنْ یَسْرِقْ۔[۷] اِنْ یَنْصُرْکُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَکُمْ۔[۸] اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ۔[۹]
اِنْ تَفْعَلُوْا۔[۱۰] اِنْ تَصْبِرُوْا۔[۱۱] اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْکُمْ۔[۱۲]
وَ لْیَکْتُبْ۔[۱۳] فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ۔[۱۴] لَا تَحْزَنْ۔[۱۵] لَا تَحْزَنِیْ۔[۱۶]
لَنْ نَصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَاحِدٍ۔[۱۷] لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ۔[۱۸] لَنْ یَدْخُلَ
الْجَنَّةَ۔[۱۹]

قواعد

۱۔ مضارع کے شروع میں حرف لَمْ آ جائے تو اس کے آخر میں جزم پڑھا جاتا ہے۔ اس لئے لَمْ کو حرف جازم کہتے ہیں۔ اس لفظی تبدیلی کے علاوہ لَمْ کی وجہ سے

۱۔ کیا تُو نے نہیں جانا کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے؟ ۲۔ پس اس نے جانا جو کچھ تم نہ جان سکے ۳۔ پس اگر تم نے نہ کیا ۴۔ کیا اُس نے اُن کی چال ناکام نہیں کر دی؟ ۵۔ اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ۶۔ ابھی تک وہ اُن سے نہیں ملے ۷۔ اگر اُس نے چوری کی ۸۔ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں ہے ۹۔ اگر تُو اُن کو بخش دے ۱۰۔ اگر تم کرو ۱۱۔ اگر تم صبر کرو ۱۲۔ اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو تو وہ تمہاری مدد کرے گا ۱۳۔ اور چاہیے کہ وہ لکھے ۱۴۔ پس چاہیے کہ انسان دیکھے ۱۵۔ تُو نہ غم کر ۱۶۔ تُو (عورت) نہ غم کر ۱۷۔ ہم ایک کھانے پر ہرگز صبر نہ کریں گے ۱۸۔ اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی ۱۹۔ وہ ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا

Marfat.com

إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا[20] وَ مَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَ هُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ[21] وَ لَنْ تَفْعَلُوْا[22] لَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكَافِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا[23] لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَ أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ[24]

أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّٰهَ[25] قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً[26] أَعُوْذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ[27] أَنْ يَبْطِشَ[28]

مضارع میں ماضی منفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ لَمْ یَفْعَلْ کے وہی معنی ہیں جو مَا فَعَلَ کے ہیں۔

لَمْ کے علاوہ چار اور حروف جازمہ ہیں: لَمَّا۔ اِنْ۔ لامِ اَمر (لِ) اور لائے نہی۔

۲۔ مضارع کے شروع میں حرف لَنْ آئے تو آخر میں نصب پڑھا جاتا ہے۔ اس لئے لَنْ حرف ناصب ہے۔ اس لفظی تغیر کے علاوہ لَنْ کی وجہ سے مضارع میں نفی اور تاکید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں اور مضارع زمانہ مستقبل کے ساتھ مخصوص ہو جاتا ہے۔

۲۰۔ بے شک تو ہرگز زمین کو نہیں پھاڑے گا اور نہ لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچے گا ۲۱۔ اور جو کوئی اِسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے گا تو اس سے وہ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں ہوگا ۲۲۔ اور تم ہرگز نہیں کر سکو گے ۲۳۔ اللہ کافروں کو مسلمانوں پر ہرگز غلبہ نہ دے گا ۲۴۔ تمہارے رشتہ دار اور تمہاری اولاد قیامت کے دن کام نہ آئے گی ۲۵۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں ۲۶۔ موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا "بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو ۲۷۔ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ جاہل بنوں ۲۸۔ کہ وہ پکڑے

Marfat.com

عَسٰی اَنْ تَکْرَھُوْا شَیْئًا وَّھُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ۔[٢٩] کَیْ تَقَرَّ عَیْنُھَا۔[٣٠] لِکَیْلَا یَعْلَمَ۔[٣١]

لِتَعْلَمُوْا۔[٣٢] لِاَقْتُلَکَ۔[٣٣] لِتَقْتُلَنِیْ۔[٣٤] لِنَعْلَمَ۔[٣٥] لِئَلَّا یَکُوْنَ۔[٣٦] حَتّٰی یَبْلُغَ۔[٣٧] حَتّٰی یَسْمَعَ کَلَامَ اللّٰہِ۔[٣٨] حَتّٰی یَخْرُجُوْا۔[٣٩] حَتّٰی اَبْلُغَ۔[٤٠]

لَنْ کے علاوہ اور بھی حروف ناصبہ ہیں مثلاً اَنْ۔ کَیْ (بالکَیْ) ۔ اِذَنْ (اِذًا) ا) لِ (لامِ کَیْ) ۔ لِئَلَّا (لِاَنْ لَا) اور حَتّٰی

٣۔ حرف جازم اور ناصب کے آنے سے ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں جیسے لَمْ تَعْلَمُوْا۔ لَنْ تَفْعَلُوْا وغیرہ۔

٤۔ مضارع مجزوم کی پوری گردان : لَمْ یَضْرِبْ ۔ لَمْ یَضْرِبَا۔ لَمْ یَضْرِبُوْا۔ لَمْ تَضْرِبْ ۔ لَمْ تَضْرِبَا۔ لَمْ یَضْرِبْنَ۔ لَمْ تَضْرِبْ ۔ لَمْ تَضْرِبَا۔ لَمْ تَضْرِبُوْا۔ لَمْ تَضْرِبِیْ۔ لَمْ تَضْرِبَا۔ لَمْ تَضْرِبْنَ۔ لَمْ اَضْرِبْ ۔ لَمْ نَضْرِبْ ۔

٥۔ مضارع منصوب کی پوری گردان : لَنْ یَضْرِبَ ۔ لَنْ یَضْرِبَا۔ لَنْ یَضْرِبُوْا۔ لَنْ تَضْرِبَ ۔ لَنْ تَضْرِبَا۔ لَنْ یَضْرِبْنَ۔ لَنْ تَضْرِبَ۔ لَنْ تَضْرِبَا۔ لَنْ تَضْرِبُوْا۔ لَنْ تَضْرِبِیْ۔ لَنْ تَضْرِبَا۔ لَنْ تَضْرِبْنَ۔ لَنْ اَضْرِبَ ۔ لَنْ نَضْرِبَ ۔

٢٩۔

ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ چیز تمہارے لئے بہتر ہو ٣٠۔ تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو ٣١۔ تاکہ وہ نہ جانے ٣٢۔ تاکہ تم جانو ٣٣۔ تاکہ میں تجھے قتل کروں ٣٤۔ تاکہ تو مجھے قتل کرے ٣٥۔ تاکہ ہم جانیں ٣٦۔ تاکہ نہ ہو ٣٧۔ یہاں تک کہ وہ پہنچے ٣٨۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سنے ٣٩۔ یہاں تک کہ وہ نکل جائیں ٤٠۔ یہاں تک کہ میں پہنچوں۔

Marfat.com

مشق

۱۔ حروف جازمہ کون کون سے ہیں؟
۲۔ مضارع پر لَمْ داخل ہونے سے اس میں کیا لفظی اور معنوی تبدیلی ہو جاتی ہے؟
۳۔ حروف ناصبہ کون کون سے ہیں؟
۴۔ حروف ناصبہ داخل ہونے سے مضارع کے معنی اور اعراب میں کیا تغیر ہوتا ہے۔
۵۔ مضارع میں نون اعرابی کتنے صیغوں میں آتا ہے اور یہ کس کس حالت میں گر جاتا ہے؟
۶۔ عربی میں ترجمہ کریں:
(۱) تو نے نہیں جانا۔ (۲) تم نے نہیں کیا۔ (۳) اگر تم صبر کرو۔ (۴) اور چاہیے کہ وہ لکھے۔ (۵) تو غم نہ کر۔ (۶) وہ ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (۷) مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں۔ (۸) تاکہ تم جانو۔ (۹) یہاں تک کہ وہ پہنچے۔ (۱۰) یہاں تک کہ وہ نکلیں۔

Marfat.com

سبق ۱۹

مضارع مؤکّد

لَیَعْلَمَنَّ۱ یَبْلُغَنَّ۲ یَحْسَبَنَّ۳ لَیَرْزُقَنَّھُمْ۴ لَیَحْلِفُنَّ۵ لَیَخْرُجُنَّ۶
تَحْسَبَنَّ۷ لَتَعْلَمُنَّ۸ لَتُسْئَلُنَّ۹ لَتَدْخُلُنَّ۱۰ لَاَقْعُدَنَّ۱۱ لَاَ قْتُلَنَّکَ۱۲
لَاَغْلِبَنَّ۱۳ لَاَجْعَلَنَّکَ۱۴ نَذْھَبَنَّ۱۵ وَ لَنَصْبِرَنَّ۱۶ لَنَخْرُجَنَّ۱۷ لَنَسْئَلَنَّ۱۸
لَیَکُوْنًا (لَیَکُوْنَنْ)۱۹ لَنَسْفَعًا (لَنَسْفَعَنْ) بِالنَّاصِیَۃِ۲۰
اَللّٰھُمَّ۲۱ اَلَّذِیْ۲۲ اَلَّذِیْنَ۲۳ کَاَنَّ۲۴ مَعَ۲۵ اَلْاٰنَ۲۶ کَاَنَّمَا۲۷ اِنَّمَا۲۸
ذُوْ (مؤنث ذَاتَ)۲۹ عَسٰی۳۰ ھَا۳۱ دُوْنَ۳۲ لَوْلَا۳۳ لَدَیْ (لَدٰی)۳۴ لَدَیْنَا۳۵
لَدُنْ۳۶ لَدُنَّا۳۷ مَعَاذَ اللّٰہِ۳۸ اَمْسِ۳۹ غَدًا۴۰

۱۔ وہ ضرور جان لے گا ۲۔ وہ ضرور پہنچے گا ۳۔ وہ ضرور گمان کرے گا ۴۔ وہ ضرور ان کو روزی دے گا ۵۔ وہ ضرور قسم اٹھائیں گے ۶۔ وہ ضرور نکلیں گے ۷۔ تو ضرور گمان کرے گا / وہ ضرور گمان کرے گی ۸۔ تو ضرور جان لے گا ۹۔ تم سے ضرور پوچھا جائے گا ۱۰۔ تم ضرور داخل ہو گے ۱۱۔ میں ضرور بیٹھوں گا ۱۲۔ میں تجھے ضرور قتل کروں گا ۱۳۔ میں ضرور غالب آؤں گا ۱۴۔ میں تجھے ضرور کر (بنا) دوں گا ۱۵۔ ہم ضرور جائیں گے ۱۶۔ اور ہم ضرور صبر کریں گے ۱۷۔ ہم ضرور نکلیں گے ۱۸۔ ہم ضرور پوچھیں گے ۱۹۔ وہ ضرور ہو جائے گا ۲۰۔ ہم ضرور پیشانی کے بالوں سے گھسیٹیں گے ۲۱۔ اے اللہ ۲۲۔ جو۔ جس ۲۳۔ جو لوگ۔ جن ۲۴۔ گویا کہ۔ جیسا کہ ۲۵۔ ساتھ ۲۶۔ ابھی ۲۷۔ گویا کہ ۲۸۔ صرف۔ اور کچھ نہیں ۲۹۔ والا۔ صاحب ۳۰۔ شاید۔ امید ہے ۳۱۔ سنو۔ آگاہ ہو ۳۲۔ سوائے ۳۳۔ اگر نہ ہوتا ۳۴۔ پاس۔ کے ہاں ۳۵۔ ہمارے پاس۔ ہمارے ہاں ۳۶۔ سے۔ پاس ۳۷۔ ہمارے پاس۔ ہمارے ہاں ۳۸۔ اللہ کی پناہ ۳۹۔ کل (گزشتہ) ۴۰۔ کل (آنے والا)

Marfat.com

قواعد

۱۔ مضارع پر لام (لَ) لگا کر آخر میں نونِ مشدّد (نون ثقیلہ) بڑھانے سے اس میں تاکید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں جیسے یَنْصُرُ سے لَیَنْصُرَنَّ اور یَکْتُبُ سے لَیَکْتُبَنَّ۔

اس کی پوری گردان یہ ہے:

لَیَکْتُبَنَّ ۔ لَیَکْتُبَانِّ ۔ لَیَکْتُبُنَّ ۔ لَتَکْتُبَنَّ ۔ لَتَکْتُبَانِّ ۔ لَیَکْتُبْنَانِّ ۔ لَتَکْتُبَنَّ ۔ لَتَکْتُبَانِّ ۔ لَتَکْتُبُنَّ ۔ لَتَکْتُبِنَّ ۔ لَتَکْتُبَانِّ ۔ لَتَکْتُبْنَانِّ ۔ لَاَکْتُبَنَّ ۔ لَنَکْتُبَنَّ ۔

۲۔ مضارع پر لام (لَ) لگا کر آخر میں نون ساکن (نونِ خفیفہ) بڑھانے سے بھی اس میں تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے جیسے یَکْتُبُ سے لَیَکْتُبَنْ۔

نون خفیفہ کی گردان یہ ہے:

لَیَکْتُبَنْ۔ لَیَکْتُبُنْ۔ لَتَکْتُبَنْ۔ لَتَکْتُبُنْ۔ لَتَکْتُبُنْ۔ لَتَکْتُبِنْ۔ لَاَکْتُبَنْ۔ لَنَکْتُبَنْ۔

نوٹ ۱:

نونِ ثقیلہ کی گردان میں نون سے پہلے جن چھ صیغوں میں الف آتا ہے وہ صیغے نونِ خفیفہ میں نہیں آتے۔

نوٹ ۲:

نونِ خفیفہ کو کبھی تنوین کی صورت میں بھی لکھتے ہیں جیسے لَنَسْفَعَنْ کو لَنَسْفَعًا بھی لکھا جاتا ہے۔

مشق

۱۔ یَرْزُقُ سے نونِ ثقیلہ کے ساتھ فعل مضارع موکّد بنائیں اور اس کی پوری

Marfat.com

گردان کریں۔

۲۔ يَنصُرُ سے نون خفیفہ کے ساتھ فعل مضارع موکد بنائیں۔

۳۔ لَنَسْفَعًا اصل میں کیا ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟

۴۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) وہ ضرور پہنچے گا۔ (۲) تم ضرور داخل ہو گے۔ (۳) اللہ ضرور روزی دے گا۔ (۴) میں ضرور بیٹھوں گا۔ (۵) ہم ضرور صبر کریں گے۔ (۶) جو لوگ۔ (۷) اللہ کی پناہ۔ (۸) کل (آنے والا)۔ (۹) ابھی۔ (۱۰) ہمارے پاس۔

Marfat.com

سبق ۲۰

امرونہی

اِضْرِبْ[۱]۔ اُكْتُبْ[۲]۔ وَ اذْكُرْ رَبَّكَ[۳] وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ[۴] اِقْرَءْ كِتَابَكَ[۵] وَ اغْفِرْلَنَا وَ ارْحَمْنَا[۶] وَ اشْرَبِىْ[۷] يَا مَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِىْ وَ ارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ[۸]

اِذْهَبَا اِلٰى فِرْعَوْنَ[۹] اُدْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ[۱۰] اُذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ[۱۱] يَا اَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ[۱۲] وَاشْهَدُوْا[۱۳] اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ[۱۴] فَلْيُؤْمِنْ[۱۵] فَلْيَكْتُبْ[۱۶] فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا[۱۷] وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ[۱۸] فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ[۱۹] فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا[۲۰]

لَا تَقْهَرْ[۲۱] لَا تَنْهَرْ[۲۲] لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا[۲۳] وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ[۲۴] لَا تُخْزِنِىْ[۲۵]

۱۔ تُو مار ۲۔ تُو لکھ ۳۔ اور اپنے رب کو یاد کر ۴۔ اور اُن پر سختی کر ۵۔ اپنی کتاب پڑھ ۶۔ اور تُو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر ۷۔ اور تُو پی ۸۔ اے مریمؑ! اپنے رب کیلئے فرماں برداری کر اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر ۹۔ تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ ۱۰۔ تم اس بستی میں داخل ہو جاؤ ۱۱۔ اللہ کی نعمت یاد کرو ۱۲۔ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو ۱۳۔ اور گواہی دو ۱۴۔ جان لو کہ اللہ سخت عذاب والا ہے ۱۵۔ پس چاہیے وہ ایمان لائے ۱۶۔ پس چاہیے وہ لکھے ۱۷۔ پس چاہیے وہ نیک عمل کرے ۱۸۔ اور چاہیے کہ ہر جان دیکھے اس نے کل کیلئے کیا آگے بھیجا ہے ۱۹۔ پس چاہیے وہ اس گھر کے مالک کی عبادت کریں ۲۰۔ پس چاہیے وہ تھوڑا ہنسیں اور چاہیے کہ وہ زیادہ روئیں ۲۱۔ نہ تُو سختی کر ۲۲۔ نہ جھڑک ۲۳۔ نہ غم کر بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے ۲۴۔ اور نہ تُو اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بنا ۲۵۔ تُو غم نہ کر

Marfat.com

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ[٢٦] لَا تَظْلِمُوْا[٢٧] لَا تَحْزَنُوْا[٢٨] لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ[٢٩] لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ[٣٠] وَ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ[٣١] لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً[٣٢] وَ لَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا[٣٣] لَا تَقْتُلُوْا الصَّيْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ[٣٤] لَا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ[٣٥] لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ[٣٦] وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ[٣٧] لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكَارٰى[٣٨] لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ[٣٩] فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ[٤٠]

قواعد

۱۔ فعل امر وہ ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے جیسے **اِضْرِبْ** ۔ **اُكْتُبْ** ۔ فعل نہی وہ ہے جس میں کسی کام سے باز رہنے کا حکم سمجھا جائے جیسے **لَا تَحْزَنْ**۔

۲۔ امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کی علامت (ت) کو حذف کر کے شروع میں ہمزۂ وصل لگائیں۔ اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصل کو

۲۶۔ اور دونوں اس درخت کے قریب نہ جاؤ ۲۷۔ تم نہ ظلم کرو ۲۸۔ تم نہ غم کرو ۲۹۔ اللہ کی رحمت سے نااُمید نہ ہو ۳۰۔ ایک دروازے سے داخل نہ ہو ۳۱۔ اور زمین میں فساد نہ کرو ۳۲۔ اُن کی گواہی قبول نہ کرو ۳۳۔ اور اللہ کے شریک نہ بناؤ ۳۴۔ نہ شکار کرو جبکہ تم احرام باندھے ہوئے ہو ۳۵۔ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو ۳۶۔ تول کم نہ کرو ۳۷۔ اور بے حیائیوں کے قریب نہ جاؤ ۳۸۔ نہ نماز کے قریب جاؤ جب تم نشے میں ہو ۳۹۔ نبیؐ کی آواز سے اپنی آوازیں اونچی نہ کرو ۴۰۔ پس اللہ کیلئے مثالیں بیان نہ کرو۔

Marfat.com

بھی مضموم کر دیں ورنہ مکسور کریں اور لام کلمہ کو جزم دے دیں جیسے **تَنْصُرُ** سے **اُنْصُرْ**۔ **تَذْهَبُ** سے **اِذْهَبْ** اور **تَضْرِبُ** سے **اِضْرِبْ**۔

لیکن اگر علامت مضارع کے بعد کا حرف ساکن نہ ہو تو ہمزۂ وصل لگانے کی ضرورت نہیں جیسے: **یَضَعُ** سے **ضَعْ**۔

۳۔ فعل امر حاضر معروف کی گردان یہ ہے:

اِضْرِبْ، اِضْرِبَا، اِضْرِبُوْا، اِضْرِبِیْ، اِضْرِبَا، اِضْرِبْنَ۔

۴۔ امر حاضر مجہول بنانے کیلئے مضارع مجہول پر لام امر (لِ) لگائیں اور آخر میں جزم کر دیں جیسے **تُضْرَبُ** سے **لِتُضْرَبْ** (چاہیے کہ تو مارا جائے)۔

۵۔ فعل امر غائب یا متکلم معروف بنانے کیلئے مضارع کے شروع میں لام امر (لِ) لگائیں اور آخر میں جزم کر دیں جیسے **یَضْرِبُ** سے **لِیَضْرِبْ** چاہیے کہ وہ مارے اور **اَضْرِبُ** سے **لِاَضْرِبْ**۔ ان دونوں کا مجہول بالترتیب **لِیُضْرَبْ** (چاہیے کہ وہ مارا جائے) اور **لِاُضْرَبْ** ہے۔

۶۔ فعل نہی حاضر معروف بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع پر لائے نہی لگا کر آخر میں جزم کر دیں جیسے **تَضْرِبُ** سے **لَا تَضْرِبْ**۔

اس کی گردان یہ ہے:

لَا تَضْرِبْ، لَا تَضْرِبَا، لَا تَضْرِبُوْا، لَا تَضْرِبِیْ، لَا تَضْرِبَا، لَا تَضْرِبْنَ۔

اس کا مجہول **لَا تُضْرَبْ** (تو نہ مارا جائے) ہے جس کی گردان اسی طریقے پر آتی ہے۔

۷۔ فعل نہی غائب اور متکلم معروف بنانے کا بھی وہی طریقہ ہے جو نہی حاضر کا ہے کہ مضارع پر لائے نہی لگا کر آخر میں جزم کر دیں جیسے **یَضْرِبُ** سے **لَا یَضْرِبْ** اور **اَضْرِبُ** سے **لَا اَضْرِبْ**۔ ان دونوں کا مجہول بالترتیب **لَا یُضْرَبْ** اور **لَا اُضْرَبْ** ہے۔

Marfat.com

مشق

۱۔ فعل امر اور فعل نہی کی تعریف بیان کریں؟

۲۔ امر حاضر معروف کیسے بنایا جاتا ہے۔ یَكْتُبُ سے امر حاضر معروف بنا کر گردان کریں؟

۳۔ فعل نہی حاضر معروف کیسے بنایا جاتا ہے۔ یَنْصُرُ سے فعل نہی حاضر بنا کر گردان کریں؟

۴۔ اِشْرَبِیْ کون سا فعل اور صیغہ ہے؟

۵۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) تو لکھ۔ (۲) تو (عورت) مار۔ (۳) پس اسے چاہیے کہ وہ لکھے۔ (۴) تم دونوں مسجد کی طرف جاؤ۔ (۵) اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو۔ (۶) تم ظلم نہ کرو۔ (۷) تو (عورت) غم نہ کر۔ (۸) اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ (۹) تم ایک دروازے سے داخل نہ ہو۔ (۱۰) اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

Marfat.com

سبق ۲۱

اسماء مشتقہ (اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ)

صَابِرٌ[۱] شَاکِرٌ[۲] سَاحِرٌ[۳] کَرِیْمٌ[۴] مَجِیْدٌ[۵] صَابِرَۃٌ[۶] نَاظِرَۃٌ[۷]
بَاقِیَۃٌ[۸] سَاحِرَانِ[۹] شَاکِرُوْنَ[۱۰] نَاظِرِیْنَ[۱۱] نَاصِرِیْنَ[۱۲] بَاقِیَاتٌ[۱۳]
مَنْصُوْرٌ[۱۴] مَکْتُوْبٌ[۱۵] مَحْمُوْدٌ[۱۶] مَحْفُوْظٌ[۱۷] مَمْنُوْعَۃٌ[۱۸]
مَسْحُوْرُوْنَ[۱۹] مَنْصُوْرُوْنَ[۲۰] مَخْرَجٌ[۲۱] مَطْلَعٌ[۲۲] مَرْقَدٌ[۲۳] مَشْرِقَیْنِ[۲۴]
مَغْرِبَیْنِ[۲۵] مَجَالِسُ[۲۶] مَنَازِلُ[۲۷] مَقَابِرُ[۲۸] مَسَاکِنُ[۲۹] مَصَانِعُ[۳۰]
مَفَاتِحُ[۳۱] مِیْزَانٌ (مِوْزَانٌ)[۳۲] مِصْبَاحٌ[۳۳] مَوَازِیْنُ[۳۴] مَصَابِیْحُ[۳۵]
مَعَارِجُ[۳۶] مَقَامِعُ[۳۷]
مَرْجِعٌ[۳۸] مَنْطِقٌ[۳۹] مَغْرَمٌ[۴۰]

۱۔ صبر کرنے والا ۲۔ شکر کرنے والا ۳۔ جادو کرنے والا۔ جادوگر ۴۔ بزرگ۔ شریف ۵۔ بزرگ۔ بزرگی والا ۶۔ صبر کرنے والی ۷۔ دیکھنے والی ۸۔ باقی رہنے والی ۹۔ دو جادوگر ۱۰۔ شکر کرنے والے ۱۱۔ دیکھنے والے ۱۲۔ مدد کرنے والے ۱۳۔ باقی رہنے والیاں ۱۴۔ مدد کیا گیا ۱۵۔ لکھا ہوا ۱۶۔ تعریف کیا گیا ۱۷۔ حفاظت کیا گیا ۱۸۔ منع کی گئی۔ روکی گئی ۱۹۔ جادو کیے گئے ۲۰۔ مدد کیے گئے ۲۱۔ نکلنے کی جگہ ۲۲۔ طلوع ہونے کی جگہ ۲۳۔ سونے کی جگہ۔ قبر ۲۴۔ دو طلوع ہونے کی جگہیں۔ دو مشرق ۲۵۔ دو غروب ہونے کی جگہیں۔ دو مغرب ۲۶۔ مجلسیں۔ بیٹھنے کی جگہیں ۲۷۔ منزلیں ۲۸۔ مقبرے ۲۹۔ گھر۔ رہنے کی جگہیں ۳۰۔ بنانے کی جگہیں۔ کارخانے ۳۱۔ چابیاں۔ کنجیاں ۳۲۔ ترازو۔ تولنے کا پیمانہ ۳۳۔ چراغ ۳۴۔ بہت سے ترازو ۳۵۔ بہت سے چراغ ۳۶۔ بہت سی سیڑھیاں ۳۷۔ ہتھوڑے (و۔ مِقْمَعٌ کوٹنے کا آلہ۔ ہتھوڑا) ۳۸۔ لوٹنا۔ واپس ہونا ۳۹۔ بولنا ۴۰۔ جرمانہ کرنا۔ تاوان ڈالنا۔

Marfat.com

قواعد

۱۔ ثلاثی مجرد سے اسم فاعل فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے نَصَرَ سے نَاصِرٌ۔ سَمِعَ سے سَامِعٌ۔ مگر باب کَرُمَ سے فَعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے کَرُمَ سے کَرِیْمٌ۔ بَعُدَ سے بَعِیْدٌ۔

۲۔ اسم فاعل کے صیغے یہ ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	نَاصِرٌ	نَاصِرَانِ	نَاصِرُوْنَ
مونث	نَاصِرَۃٌ	نَاصِرَتَانِ	نَاصِرَاتٌ

۳۔ ثلاثی مجرد سے اسم مفعول مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے نَصَرَ سے مَنْصُوْرٌ۔ کَتَبَ سے مَکْتُوْبٌ۔ اس کے صیغے درج ذیل ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَنْصُوْرٌ	مَنْصُوْرَانِ	مَنْصُوْرُوْنَ
مونث	مَنْصُوْرَۃٌ	مَنْصُوْرَتَانِ	مَنْصُوْرَاتٌ

۴۔ جو اسم کسی فعل کی جگہ یا وقت بتائے اسم ظرف کہلاتا ہے اور عام طور پر مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے لیکن باب ضَرَبَ سے مَفْعِلٌ کے وزن پر ہوتا ہے۔ البتہ دونوں کی جمع مَفَاعِلُ کے وزن پر آتی ہے جیسے طَلَعَ سے مَطْلَعٌ (طلوع ہونے کی جگہ یا وقت) اس کی جمع مَطَالِعُ ہے لیکن باب نَصَرَ سے بھی مَفْعِلٌ کے وزن پر اسم ظرف آجاتا ہے جیسے سَجَدَ یَسْجُدُ سے مَسْجِدٌ اور غَرَبَ یَغْرُبُ سے مَغْرِبٌ۔ لیکن ان دونوں اوزان پر ثلاثی مجرد کے مصدر میمی بھی آتے ہیں جیسے مَرْجِعٌ (لوٹنا)۔

۵۔ اسم آلہ وہ ہے جس میں اوزار کے معنی پائے جائیں اور یہ مِفْعَلٌ۔ مِفْعَلَۃٌ اور مِفْعَالٌ کے اوزان پر آتا ہے جیسے فَتَحَ (کھولنا) سے مِفْتَاحٌ (کنجی۔ چابی)۔

Marfat.com

مشق

۱۔ اسم فاعل کا وزن کیا ہے؟

۲۔ اسم مفعول کس وزن پر آتا ہے؟

۳۔ اسم ظرف کیا ہوتا ہے اور اس کا وزن کیا ہے؟

۴۔ اسم آلہ سے کیا مراد ہے اور اس کے کیا اوزان ہیں؟

۵۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) شکر کرنے والا۔ (۲) بزرگ۔ (۳) صبر کرنے والی۔ (۴) دو جادوگر۔ (۵) شکر کرنے والے۔ (۶) طلوع ہونے کی جگہ۔ (۷) منزلیں۔ (۸) چابیاں۔ (۹) چراغ۔ (۱۰) واپس لوٹنا۔

Marfat.com

سبق ۲۲

اسم صفت

سَمِيْعٌ۱ بَصِيْرٌ۲ بَعِيْدٌ۳ سَعِيْدٌ۴ حَمِيْدٌ۵ رَحِيْمٌ۶ خَبِيْرٌ۷
لَطِيْفٌ۸ كَرِيْمٌ۹ حَلِيْمٌ۱۰ رَقِيْبٌ۱۱ رَفِيْقٌ۱۲ رَفِيْعٌ۱۳ قَدِيْمٌ۱۴ عَمِيْقٌ۱۵
غَلِيْظٌ۱۶ مَرِيْضٌ۱۷ ظَهِيْرٌ۱۸ خَبِيْثٌ۱۹
جَهُوْلٌ۲۰ ظَلُوْمٌ۲۱ قَتُوْرٌ۲۲ ذَلُوْلٌ۲۳
غَضْبَانُ۲۴ ظَمْآنُ۲۵ حَيْرَانُ۲۶ صَادِقٌ۲۷ صَالِحٌ۲۸
اَبْيَضُ۲۹ اَسْوَدُ۳۰ اَبْكَمُ۳۱ اَعْمٰى۳۲ اَصَمُّ۳۳ بَيْضَاءُ۳۴ صَفْرَاءُ۳۵
بِيْضٌ۳۶ سُوْدٌ۳۷ حُمْرٌ۳۸ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ۳۹ عُمْيَانٌ۴۰

قواعد

۱۔ اسم صفت اکثر فَعِيْلٌ۔ فَعُوْلٌ۔ فَعْلَانُ اور فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے مثلاً سَعِيْدٌ۔ جَهُوْلٌ۔ غَضْبَانُ اور صَادِقٌ وغیرہ۔ ان میں سے پہلے تین مبالغہ کے اوزان بھی ہیں اور سَعِيْدٌ جَهُوْلٌ اور غَضْبَانُ میں مبالغہ بھی پایا جاتا ہے یعنی ان کے یہ معنی ہیں کہ بہت خوش قسمت۔ زیادہ جاہل بھی اور زیادہ غصے والا۔

۲۔ جو اسم صفت رنگ، حلیہ یا جسمانی عیب کو ظاہر کرے ان کے مذکر مونث کے

۱۔ سننے والا ۲۔ دیکھنے والا ۳۔ دور ۴۔ نیک بخت ۵۔ تعریف کیا گیا ۶۔ مہربان ۷۔ باخبر ۸۔ باریک بیں۔ مہربان ۹۔ عزت والا ۱۰۔ بردبار۔ عقلمند ۱۱۔ نگہبان ۱۲۔ دوست۔ ساتھی ۱۳۔ بلند ۱۴۔ پرانا ۱۵۔ گہرا ۱۶۔ سخت ۱۷۔ بیمار ۱۸۔ مددگار ۱۹۔ ناپاک۔ نکما ۲۰۔ جاہل ۲۱۔ ظالم۔ ظلم کرنے والا ۲۲۔ تنگ دل ۲۳۔ ہل میں جوتا ہوا۔ فرماں بردار ۲۴۔ غصے والا ۲۵۔ پیاسا ۲۶۔ حیران ۲۷۔ سچا ۲۸۔ نیک ۲۹۔ سفید ۳۰۔ سیاہ۔ کالا ۳۱۔ گونگا ۳۲۔ اندھا ۳۳۔ بہرا ۳۴۔ سفید (مونث) ۳۵۔ زرد (مونث) ۳۶۔ سفید (جمع) ۳۷۔ سیاہ (جمع) ۳۸۔ سرخ (جمع) ۳۹۔ بہرے، گونگے، اندھے، پس وہ نہیں واپس لوٹتے ۴۰۔ اندھے۔

Marfat.com

اوزان یہ ہیں :

جمع مذکر و مونث	واحد مونث	واحد مذکر
فُعْلٌ	فَعْلَاءُ	اَفْعَلُ
سُوْدٌ	سَوْدَاءُ	اَسْوَدُ
حُمْرٌ	حَمْرَاءُ	اَحْمَرُ
بِيْضٌ (اصل میں بُيْضٌ)	بَيْضَاءُ	اَبْيَضُ
عُمْيٌ	عَمْيَاءُ	اَعْمٰی (اَعْمَیُ)
صُمٌّ	صَمَّاءُ	اَصَمُّ (اَصْمَمُ)

مشق

۱۔ اسم صفت اکثر کن اوزان پر آتا ہے؟

۲۔ عیب، حلیہ یا رنگ ظاہر کرنے والے اسماء صفت کے اوزان کیا کیا ہیں؟ مثالیں دے کر واضح کریں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں :

(۱) پرانا۔ (۲) جھوٹا۔ (۳) مددگار۔ (۴) بلند۔ (۵) غصے والا۔ (۶) اندھا۔ (۷) بہرا۔ (۸) گونگا۔ (۹) زرد رنگ والی۔ (۱۰) اندھے۔

Marfat.com

سبق ۲۳

اسم تفضیل

اَصْدَقُ[۱] اَصْغَرُ[۲] اَعْلَمُ[۳] اَرْذَلُ[۴] اَظْلَمُ[۵] اَقْرَبُ[۶] اَلْاَکْرَمُ[۷] اَلْاَعْلٰی[۸] اَدْنٰی[۹] اَعَزُّ[۱۰] اَخْزٰی[۱۱] اَشْقٰی[۱۲] اَذَلُّ[۱۳] اَشَرُّ[۱۴] اَضَلُّ[۱۵] اَسْفَلُ[۱۶] اَحَبُّ (اَحْبَبُ)[۱۷] وَ لَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ[۱۸] اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ[۱۹] ھُوَ اَزْکٰی لَکُمْ وَ اَطْھَرُ[۲۰] وَ نَحْنُ اَحَقُّ مِنْہُ[۲۱] ذٰلِکَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰہِ[۲۲] اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحَاکِمِیْنَ؟[۲۳] ھُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ[۲۴] وَ ھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔[۲۵]

اَنَا خَیْرٌ مِّنْہُ[۲۶] وَ ھُوَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِیْنَ[۲۷] اَنَا اَکْثَرُ مِنْکَ مَالًا[۲۸] لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ[۲۹] نَارُ جَھَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا[۳۰]

۱۔ زیادہ سچا ۲۔ زیادہ جھوٹا ۳۔ زیادہ علم والا ۴۔ زیادہ گھٹیا یا کمینہ ۵۔ زیادہ ظالم ۶۔ بہت قریب ۷۔ زیادہ عزت والا ۸۔ اعلیٰ۔ زیادہ بلند ۹۔ ادنیٰ۔ زیادہ ہلکا۔ زیادہ قریب ۱۰۔ زیادہ طاقت والا ۱۱۔ زیادہ رسوا کرنے والا ۱۲۔ بڑا بدبخت ۱۳۔ بڑا ذلیل ۱۴۔ زیادہ شریر ۱۵۔ زیادہ گمراہ ۱۶۔ زیادہ نیچا ۱۷۔ بڑا پیارا ۱۸۔ اور البتہ اللہ کی یاد سب سے بڑی (چیز) ہے ۱۹۔ بے شک تم میں سے زیادہ عزت والا اللہ کے ہاں وہ ہے جو تم میں سے زیادہ پرہیز گار ہے ۲۰۔ وہ تمہارے لئے زیادہ پاکیزہ اور ستھرا ہے ۲۱۔ اور ہم اس سے زیادہ حقدار ہیں ۲۲۔ وہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کرنے والا ہے یا قرین انصاف ہے ۲۳۔ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ ۲۴۔ وہ مجھ سے زیادہ زبان آور ہے ۲۵۔ اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا ہے ۲۶۔ میں اس سے بہتر ہوں ۲۷۔ اور وہ سب سے زیادہ جلد حساب کرنے والا ہے ۲۸۔ میں مال میں تجھ سے زیادہ ہوں ۲۹۔ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے ۳۰۔ جہنم کی آگ زیادہ گرم ہے

Marfat.com

اَقْرَبُوْنَ[۳۱] اَخْسَرُوْنَ[۳۲] اَرْذَلُوْنَ[۳۳] اَخْسَرِیْنَ[۳۴] اَسْفَلِیْنَ[۳۵] اَذَلِّیْنَ[۳۶] اَقْرَبِیْنَ[۳۷] اَکَابِرُ۔[۳۸]

اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ[۳۹]۔ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى[۴۰]

قواعد

۱۔ اسم تفضیل وہ لفظ ہے جس سے کسی چیز میں کسی صفت کا مقابلتاً زیادہ ہونا پایا جائے، جیسے اَکْبَرُ۔ اَصْغَرُ۔

۲۔ اسم تفضیل عام طور پر اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے جیسے کَبِیْرٌ سے اَکْبَرُ اور قَرِیْبٌ سے اَقْرَبُ۔

اس کی گردان یا صیغے یہ ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَصْغَرُ	اَصْغَرَانِ	اَصْغَرُوْنَ یا اَصَاغِرُ
مونث	صُغْرٰی	صُغْرَیَانِ	صُغْرَیَاتٌ یا صُغَرٌ

۳۔ جس اسم صفت کے معنی رنگ یا عیب کے ہوں ان کا اسم تفضیل بنانا ہو تو ان کے مصدر پر اَشَدُّ یا اَکْثَرُ لگا دیا جاتا ہے جیسے اَسْوَدُ سے اَشَدُّ سَوَادًا (زیادہ سیاہ) اور اَحْمَرُ سے اَشَدُّ حُمْرَةً (زیادہ سرخ) وغیرہ۔

۳۱۔ زیادہ قریبی لوگ۔ نزدیکی رشتہ دار ۳۲۔ زیادہ خسارا پانے والے ۳۳۔ زیادہ گھٹیا یا کمینے ۳۴۔ زیادہ گھاٹا پانے والے ۳۵۔ زیادہ نیچے والے ۳۶۔ زیادہ ذلت پانے والے ۳۷۔ نزدیکی رشتہ دار۔ زیادہ قریبی لوگ ۳۸۔ بڑے لوگ ۳۹۔ وہی لوگ بدترین خلائق ہیں۔ وہی لوگ سب مخلوقات سے برے ہیں ۴۰۔ اللہ کے لئے ہیں سب اچھے نام۔

Marfat.com

۴۔ اسم تفضیل کبھی تفضیلِ بعض اور کبھی تفضیلِ کل کیلئے آتا ہے۔ جب تفضیلِ بعض مراد ہو تو اس کے بعد لفظ مِنْ لگائیں جیسے اَنَا خَیْرٌ مِّنْہُ لیکن جب وہ تفضیلِ کل کیلئے ہو تو اسے مُعَرَّف بِاللَّام یا مضاف ہونا چاہیے جیسے ذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔ (اللہ کی یاد سب سے بڑی ہے)۔ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔

۵۔ خَیْرٌ اور شَرٌّ بھی اسم تفضیل کے طور پر آتے ہیں کبھی تفضیلِ بعض کیلئے اور کبھی تفضیلِ کل کیلئے۔ مثلاً اَنَا خَیْرٌ مِّنْہُ۔ اُولٰٓئِکَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ اور اُولٰٓئِکَ هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّۃِ۔

مشق

۱۔ اسم تفضیل کیا ہے اور وہ کس وزن پر آتا ہے؟

۲۔ اسم تفضیل کا استعمال کس کس طرح ہوتا ہے؟

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) زیادہ چھوٹا۔ (۲) زیادہ قریب۔ (۳) زیادہ جاننے والا۔ (۴) بہت جلدی کرنے والا۔ (۵) بڑا ظالم۔ (۶) زیادہ گھاٹا پانے والے۔ (۷) شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (۸) ہم اس سے زیادہ حقدار ہیں۔ (۹) وہ تجھ سے بہتر ہے۔ (۱۰) اللہ سب سے بڑا ہے۔

Marfat.com

سبق ۲۴

ابواب غیر ثلاثی مجرد

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ-[۱] لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ-[۲] رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ-[۳] وَ اَقْسِطُوْا اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ-[۴] اَكْرِمِیْ[۵] مِمَّا خَطِیْٓــٴٰتِهِمْ اُغْرِقُوْا-[۶] اُولٰٓىٕكَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ-[۷] رَبَّنَاۤ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَ مَا نُعْلِنُ-[۸] اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ-[۹] غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ-[۱۰] سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا-[۱۱] یُعَلِّمُكَ-[۱۲] مَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ-[۱۳] سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ-[۱۴] یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ-[۱۵] اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ كَانُوْۤا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ-[۱۶]

فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ-[۱۷] لَا یَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا-[۱۸] وَ لَا تَجَسَّسُوْا[۱۹] قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِیْنَ-[۲۰]

۱۔ جب کہا اس کو اس کے رب نے کہ فرماں برداری کر تو اس نے کہا میں نے جہانوں کے رب کیلئے فرماں برداری اختیار کی ۲۔ تو اللہ کا شریک نہ ٹھہرا ۳۔ اے میرے رب! ان (بتوں) نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ۴۔ اور انصاف کرو بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ۵۔ تو عزت کر ۶۔ وہ اپنی خطاؤں کی وجہ سے غرق کئے گئے ۷۔ وہ باغوں میں عزت والے ہیں ۸۔ اے ہمارے رب! تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ۹۔ رحمان نے قرآن سکھایا ۱۰۔ اس نے دروازے بند کئے ۱۱۔ ہماری آنکھیں مست کر دی گئی ہیں ۱۲۔ وہ تجھے سکھائے گا ۱۳۔ بات تبدیل نہیں کی جاتی ۱۴۔ تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر ۱۵۔ وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے ہیں ۱۶۔ بے شک فضول اڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں ۱۷۔ پس تم پڑھو جتنا قرآن سے آسانی سے ہو سکے ۱۸۔ وہ بات نہ کر سکیں گے مگر جسے رحمٰن اجازت دے اور وہ صحیح بات کہے گا ۱۹۔ اور نہ جاسوسی کرو ۲۰۔ کہیں کہ تم انتظار کرو پس میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں

Marfat.com

قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ-[۲۱] وَ لَا تُجَادِلُوْا اَهْلَ الْكِتَابِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ-[۲۲]

عَمَّ یَتَسَاءَلُوْنَ-[۲۳] وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ یَتَغَامَزُوْنَ-[۲۴] وَ فِیْ ذٰلِكَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ-[۲۵]

وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ-[۲۶] اِنْطَلِقُوْا اِلٰی ظِلٍّ-[۲۷]

لَا تَخْتَصِمُوْا-[۲۸] اِجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِنَ الظَّنِّ-[۲۹]

یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ فَاَمَّا الَّذِیْنَ ابْیَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِیْ رَحْمَةِ اللّٰهِ-[۳۰]

وَ اسْتَغْفِرِیْ لِذَنْبِكِ-[۳۱] اَتٰی اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ-[۳۲] اَبٰی وَ اسْتَكْبَرَ-[۳۳]

اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ-[۳۴] اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ-[۳۵] اَ فَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ-[۳۶] مَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ-[۳۷]

۲۱۔ اللہ کی راہ میں لڑو ۲۲۔ اور تم اہل کتاب سے بحث جھگڑا نہ کرو مگر اچھے طریقے سے ۲۳۔ وہ کس چیز کے بارے میں پوچھتے ہیں ۲۴۔ اور جب وہ ان کے پاس سے گزرتے ہیں تو آنکھیں مارتے ہیں ۲۵۔ اور اس بارے میں پھر رغبت کرنے والوں کو رغبت کرنی چاہیے ۲۶۔ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ۲۷۔ سائے کی طرف چلو ۲۸۔ نہ جھگڑا کرو ۲۹۔ زیادہ گمان سے بچو ۳۰۔ جس دن کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے پھر وہ لوگ جن کے چہرے سفید ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے ۳۱۔ اور تو اپنے گناہ کیلئے معافی مانگ ۳۲۔ اللہ کا حکم آگیا پس تم اس کی جلدی نہ کرو ۳۳۔ اس نے انکار کیا اور تکبر کیا ۳۴۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ۳۵۔ جب زمین ہلا دی جائے گی ۳۶۔ کیا وہ نہیں جانتا کہ جب قبروں سے (مردے) نکال دیے جائیں گے ۳۷۔ جسے آگ سے ہٹا دیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا تو وہ کامیاب ہو گیا

Marfat.com

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ[۳۸] تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ
بِذِكْرِ اللّٰهِ[۳۹] وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ۔[۴۰]

قواعد

۱۔ عربی زبان میں ابواب ثلاثی مجرد کے علاوہ بھی ابواب ہیں جو ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کہلاتے ہیں۔

۲۔ ثلاثی مزید فیہ کے کثیر الاستعمال ابواب حسب ذیل ہیں:

۱۔ باب اِفْعَالٌ (اَفْعَلَ) جیسے اَكْرَمَ۔ یہ باب اکثر متعدی ہوتا ہے۔

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
اَكْرَمَ	يُكْرِمُ	اَكْرِمْ	مُكْرِمٌ	مُكْرَمٌ	اِكْرَامٌ

۲۔ تَفْعِیْلٌ (فَعَّلَ) جیسے عَلَّمَ۔ یہ باب بھی اکثر متعدی ہوتا ہے۔

عَلَّمَ	يُعَلِّمُ	عَلِّمْ	مُعَلِّمٌ	مُعَلَّمٌ	تَعْلِيْمٌ

۳۔ مُفَاعَلَةٌ (فَاعَلَ) جیسے قَاتَلَ۔ یہ باب بھی متعدی ہوتا ہے۔ اس کا مصدر دو اوزان پر آتا ہے۔ مُفَاعَلَةٌ اور فِعَالٌ پر۔

قَاتَلَ	يُقَاتِلُ	قَاتِلْ	مُقَاتِلٌ	مُقَاتَلٌ	مُقَاتَلَةٌ (یا قِتَالٌ)

۴۔ تَفَعُّلٌ (تَفَعَّلَ) جیسے تَبَسَّمَ (مسکرانا)۔ یہ باب اکثر لازم ہوتا ہے۔

۳۸۔ اس سے ان لوگوں کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ۳۹۔ ان کے دل اللہ کی یاد سے اطمینان پاتے ہیں ۴۰۔ اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل تنگ ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com

تَبَسَّمَ يَتَبَسَّمُ تَبَسَّمْ مُتَبَسِّمٌ مُتَبَسَّمٌ تَبَسُّمٌ

۵۔ تَفَاعُلٌ (تفاعَلَ) جیسے تَسَاءَلَ (ایک دوسرے سے پوچھنا)۔ یہ باب بھی اکثر لازم ہوتا ہے۔

تَسَاءَلَ يَتَسَاءَلُ تَسَاءَلْ مُتَسَاءِلٌ مُتَسَاءَلٌ تَسَاءُلٌ

۶۔ اِنْفِعَالٌ (اِنْفَعَلَ) جیسے اِنْطَلَقَ۔ یہ باب بھی اکثر لازم آتا ہے۔

اِنْطَلَقَ ۔ يَنْطَلِقُ ۔ اِنْطَلِقْ ۔ مُنْطَلِقٌ ۔ مُنْطَلَقٌ ۔ اِنْطِلَاقٌ

۷۔ اِفْتِعَالٌ (اِفْتَعَلَ) جیسے اِجْتَنَبَ۔

اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتَنِبْ مُجْتَنِبٌ مُجْتَنَبٌ اِجْتِنَابٌ

۸۔ اِفْعِلَالٌ (اِفْعَلَّ) جیسے اِسْوَدَّ یہ باب لازم ہے۔

اِسْوَدَّ يَسْوَدُّ اِسْوَدَّ (یا اِسْوَدِدْ) مُسْوَدٌّ مُسْوَدٌّ

اِسْوِدَادٌ

۹۔ اِسْتِفْعَالٌ (اِسْتَفْعَلَ) جیسے اِسْتَغْفَرَ۔

اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ اِسْتَغْفِرْ مُسْتَغْفِرٌ مُسْتَغْفَرٌ اِسْتِغْفَارٌ

۳۔ رباعی مجرد کا صرف ایک ہی باب ہے فَعْلَلَةٌ (فَعْلَلَ) جیسے وَسْوَسَةٌ (وَسْوَسَ)۔

وَسْوَسَ يُوَسْوِسُ وَسْوِسْ مُوَسْوِسٌ مُوَسْوَسٌ وَسْوَسَةٌ

۴۔ رباعی مزید فیہ کا ایک مشہور باب یہ ہے:

اِفْعِلَّالٌ (اِفْعَلَلَّ) جیسے اِقْشَعَرَّ

اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشَعِرَّ (یا اِقْشَعْرِرْ) مُقْشَعِرٌّ مُقْشَعَرٌّ اِقْشِعْرَارٌ

۵۔ مذکورہ تمام ابواب کا فعل مجہول اس طرح بنتا ہے کہ:

ماضی مجہول بنانے کیلئے ماضی معروف کے پہلے حرف کو ضمہ (ـُ) اور ماقبل آخر (آخری حرف سے پہلے جو حرف آئے) کو کسرہ (ـِ) دیں۔ اور دونوں کے درمیان جو حرف بھی متحرک ہو اسے ضمہ (ـُ) دے دیں۔ اگر درمیان میں کوئی الف ہو تو اسے واؤ سے بدل دیں جیسے اَكْرَمَ سے اُكْرِمَ ۔ عَلَّمَ سے عُلِّمَ۔ قَاتَلَ سے

Marfat.com

قُوْتِلَ۔ تَبَسَّمَ سے تُبُسِّمَ۔ تَسَاءَلَ سے تُسُوْءِلَ۔ اِنْطَلَقَ سے اُنْطُلِقَ۔ اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ۔ اِسْوَدَّ سے اُسْوُدَّ۔ اِسْتَغْفَرَ سے اُسْتُغْفِرَ۔ وَسْوَسَ سے وُسْوِسَ۔ اِقْشَعَرَّ سے اُقْشُعِرَّ۔

ان کا مضارع مجہول بنانے کیلئے علامت مضارع کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ (ـَ) دیں۔ جیسے یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ۔ یُعَلِّمُ سے یُعَلَّمُ۔ یُقَاتِلُ سے یُقَاتَلُ۔ یَتَبَسَّمُ سے یُتَبَسَّمُ۔ یَتَسَاءَلَ سے یُتَسَاءَلَ۔ یَنْطَلِقُ سے یُنْطَلَقُ۔ یَجْتَنِبُ سے یُجْتَنَبُ۔ یَسْوَدُّ سے یُسْوَدُّ۔ یَسْتَغْفِرُ سے یُسْتَغْفَرُ۔ یُوَسْوِسُ سے یُوَسْوَسُ اور یَقْشَعِرُّ سے یُقْشَعَرُّ۔

۶۔ ان تمام ابواب کا اسم فاعل ان کے مضارع معروف سے اور اسم مفعول ان کے مضارع مجہول سے بنتے ہیں۔ اس کیلئے علامت مضارع کی جگہ میم مضموم (مُ) لگائیں اور آخر میں تنوین دیں جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ اسم فاعل ہے اور مُکْرَمٌ اسم مفعول ہے۔

نوٹ : ثلاثی مجرد کے سوا باقی تمام ابواب کا اسم مفعول ہی اسم ظرف کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے جیسے مُکْرَمٌ (جس کی عزت کی گئی) اسم مفعول ہے تو یہی اسم ظرف کے معنوں میں بھی آتا ہے جس کے معنی ہیں "وہ جگہ جہاں عزت کی گئی" یا وہ وقت جب عزت کی گئی۔ اسی طرح مُسْتَغْفَرٌ (جس سے بخشش چاہی گئی) اسم مفعول ہے اور جب یہ اسم ظرف کے معنوں میں آئے تو اس کی معنی ہیں "وہ جگہ جہاں بخشش چاہی گئی یا وہ وقت جب بخشش چاہی۔"

مشق

۱۔ عربی میں ثلاثی مجرد کے علاوہ اور کس قسم کے ابواب موجود ہیں؟

۲۔ درج ذیل میں سے ثلاثی مزید فیہ' رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کے ابواب الگ الگ کریں :

Marfat.com

اَسْلَمْتُ ۔ عَلَّمَ ۔ يَتَكَلَّمُوْنَ ۔ تُجَادِلُوْنَ ۔ يَتَسَاءَلُوْنَ ۔ انْكَدَرَتْ ۔ اِجْتَنِبُوْا ۔ تَسْوَدُّ ۔ اِسْتَفْتَحُوْا ۔ زُلْزِلَتْ ۔ تَقْشَعِرُّ

۳۔ درج ذیل افعال کے مجہول بنائیں۔

اَسْلَمَ ۔ عَلَّمَ ۔ اِجْتَنَبَ ۔ وَسْوَسَ ۔ اِقْشَعَرَّ ۔

۴۔ سوال نمبر۳ میں دیے گئے افعال کے مضارع معروف اور مضارع مجہول بنائیں۔

۵۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) انصاف کرو بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۲) فرعون کو غرق کیا گیا۔ (۳) ہمیں کتاب سکھائی گئی۔ (۴) جاسوسی نہ کر۔ (۵) وہ آپس میں جھگڑا کرتے ہیں۔ (۶) انہوں نے ایک دوسرے سے سوال کیا۔ (۷) وہ چلا گیا۔ (۸) تم گناہ سے اجتناب کرتے ہو۔ (۹) اس کا چہرہ سیاہ ہوگیا۔ (۱۰) اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد مانگو۔

Marfat.com

سبق ۲۵

اَقسام الفِعل (صحیح، مہموز، مُضاعف وغیرہ)

وَ اِذَا قُرِءَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ[۱]۔ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ[۲]۔ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ[۳]۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ[۴]۔ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ[۵]۔ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ[۶]۔ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا[۷]۔

فَرَرْتُ مِنْكُمْ[۸]۔ لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ[۹]۔ وَ اقْصِدْ فِیْ مَشْيِكَ وَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ[۱۰]۔ اِنَّكَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ[۱۱]۔ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا[۱۲]۔ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ[۱۳]۔ لَا تَجَسَّسُوْا[۱۴]

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ[۱۵]۔ وَضَعَ الْمِيْزَانَ[۱۶]۔ وَهُوَ يَعِظُهٗ[۱۷]۔ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا[۱۸]۔

۱۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو غور سے سنو ۲۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند ۳۔ وہ آپؐ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں ۴۔ بے شک اللہ انصاف اور احسان کرنے کا حکم دیتا ہے ۵۔ وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ۶۔ ایک پکارنے والے نے پکارا ۷۔ کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی نہ کرو ۸۔ میں تم سے بھاگا ۹۔ اس (قرآن) کو نہیں چھوتے مگر پاک لوگ ۱۰۔ اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر اور اپنی آواز کو پست کر ۱۱۔ بے شک آپؐ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے ۱۲۔ نہ جاسوسی کرو ۱۳۔ اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو ان کو شمار نہیں کر سکتے ۱۴۔ تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں ۱۵۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے ۱۶۔ اس نے ترازو رکھی ۱۷۔ اور وہ اسے نصیحت کرتا ہے ۱۸۔ بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے

Marfat.com

وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى۱۹۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ، لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ۲۰۔ وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ۔۲۱

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ۲۲۔ مَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا۲۳۔ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ۲۴۔ وَ يَضِيْقُ صَدْرِىْ۲۵۔ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ۲۶۔ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ۔۲۷

تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى۔۲۸

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَىْءٌ۲۹۔ وَ مَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى۳۰۔ اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ۳۱۔ وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا۳۲۔ اِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا۳۳۔ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ۔۳۴

وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔۳۵

۱۹۔ کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان) دوسری کا بوجھ نہیں اٹھائے گی ۲۰۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا ۲۱۔ اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے ۲۲۔ اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا ۲۳۔ جس نے توبہ کی اور اچھا عمل کیا ۲۴۔ وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ۲۵۔ اور میرا دل تنگ ہوتا ہے ۲۶۔ تم زمین میں چلو پھرو ۲۷۔ اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو ۲۸۔ نیکی اور پرہیزگاری کے کام میں ایک دوسرے سے تعاون کرو ۲۹۔ بے شک اللہ سے کوئی چیز نہیں چھپتی ۳۰۔ اور تو نے نہیں پھینکا جب پھینکا بلکہ اللہ نے پھینکا ۳۱۔ کوئی امت (ایسی) نہیں مگر اس میں کوئی ڈرانے والا ہو گزرا ہے ۳۲۔ اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر تواضع سے چلتے ہیں ۳۳۔ اگر وہ اسلام لے آئیں تو وہ ہدایت پا گئے ۳۴۔ تم اپنے دین میں غلو (زیادتی) نہ کرو ۳۵۔ اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا

Marfat.com

اَبٰی وَ اسْتَکْبَرَ[۳٦] فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ مَا
اَوْحٰی[۳۷] مَنْ اَوْفٰی بِعَھْدِہٖ[۳۸] وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ[۳۹] یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ[۴۰]

قواعد

۱۔ مادے (Root) کے اعتبار سے فعل دو قسم کا ہوتا ہے سالم یا غیر سالم۔

۲۔ فعل سالم (یا صحیح) وہ ہے جس کے اصلی حروف میں نہ کوئی حرف علت ہو' نہ ہمزہ ہو اور نہ اس میں دو ہم جنس حروف اکٹھے ہوں جیسے کَتَبَ۔ نَصَرَ۔

۳۔ فعل غیر سالم وہ ہے جس میں کوئی حرف علت ہو' یا ہمزہ ہو' یا اس میں دو ہم جنس حروف اکٹھے ہوں۔ جیسے وَعَظَ۔ اَمَرَ۔ مَسَّ وغیرہ۔

۴۔ غیر سالم کی درج ذیل چھ اقسام ہیں:

۱۔ مہموز: جس کے اصلی حروف میں کسی جگہ ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ' یَاْمُرُ۔

۲۔ مضاعف: جس کا ع اور ل کلمہ ایک جنس کا ہو جیسے مَسَّ' یَمُسُّ۔

۳۔ مثال: جس کا ف کلمہ حرف علت ہو جیسے وَعَظَ' یَعِظُ۔

۴۔ اجوف: جس کا ع کلمہ حرف علت ہو جیسے قَالَ۔ یَقُوْلُ

۵۔ ناقص: جس کا ل کلمہ حرف علت ہو جیسے رَمٰی' یَرْمِیْ۔

٦۔ لفیف: جس میں دو حرف علت آجائیں۔ اگر ف اور ل کلمہ حرف علت ہو تو اسے لفیف مفروق کہیں گے جیسے وَقٰی' یَقِیْ۔ اور اگر ع اور

۳٦۔ اس نے انکار کیا اور تکبر کیا ۳۷۔ پھر اس نے اپنے بندے کی طرف وحی کی جو وحی کی ۳۸۔ جس نے اپنے عہد کو پورا کیا ۳۹۔ اور انہوں نے حق کی تاکید کی ۴۰۔ جس دن ہم آسمان کو لپیٹ لیں گے۔

Marfat.com

ل کلمہ حرف علت ہو تو لفیف مقرون کہلاتا ہے جیسے طَوٰی، یَطْوِیْ

نوٹ: درج ذیل شعر میں یہ سب اقسام جمع ہیں لیکن بے ترتیب ہیں۔

صحیح است و مِثال است و مُضاعف

لفیف و ناقِص و مہموز و اَجوف

مشق

۱۔ فعل سالم اور فعل غیر سالم کی تعریف بیان کریں اور مثالیں دیں۔

۲۔ فعل مہموز، مضاعف اور اجوف کسے کہتے ہیں، مثالوں سے واضح کریں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) وہ تجھ سے پوچھتے ہیں۔ (۲) اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ (۳) تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں۔ (۴) اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو شمار نہیں کر سکتے۔ (۵) بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ (۶) اور جو اللہ پر بھروسا کرے تو وہ اس کے لئے کافی ہے۔ (۷) زمین میں چلو پھرو۔ ۸) اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو۔ (۹) ایسی کوئی امت نہیں جس میں ڈرانے والا نہ ہو گزرا ہو۔ (۱۰) اس نے انکار کیا اور تکبر کیا۔

Marfat.com

سبق ۲۶

غیر سالم الفاظ میں تغیّرات (تخفیف، اِدغام اور تعلیل)

اٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَ رَسُوْلِہٖ¹ وَ اْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ² فَکُلَا مِنْھَا
رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا³ کُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا⁴ یَا یَحْیٰی خُذِ
الْکِتَابَ بِقُوَّۃٍ⁵ خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجَاھِلِیْنَ⁶ وَ
اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاھِیْمَ مُصَلًّی⁷ فَاسْئَلُوْا اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا
تَعْلَمُوْنَ⁸ وَ یُؤْثِرُوْنَ عَلٰی اَنْفُسِھِمْ وَ لَوْکَانَ بِھِمْ خَصَاصَۃٌ⁹ قَالَتْ
مَنْ اَنْبَاَکَ ھٰذَا قَالَ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ¹⁰ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا
تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَ عَدُوَّکُمْ اَوْلِیَاءَ¹¹
وَ یَمُدُّھُمْ فِیْ طُغْیَانِھِمْ یَعْمَھُوْنَ¹² فَکُّ رَقَبَۃٍ¹³

۱۔ اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ ۲۔ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے ۳۔ پس اس میں سے دونوں بافراغت کھاؤ جہاں سے چاہو ۴۔ کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی نہ کرو ۵۔ اے یحییٰؑ! کتاب کو مضبوطی سے پکڑیں ۶۔ درگزر کرنا اختیار کر اور نیک کام کا حکم دے اور جاہلوں سے کنارہ کر لے ۷۔ اور ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کی جگہ بنا لو ۸۔ پس تم اگر نہیں جانتے تو اہلِ کتاب سے پوچھ لو ۹۔ اور وہ ان کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں خواہ خود بھی ضرورت مند ہوں ۱۰۔ اس نے کہا "آپ کو یہ کس نے بتایا" کہا "مجھے جاننے والے باخبر نے اطلاع دی" ۱۱۔ اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ ۱۲۔ اور وہ انہیں ان کی سرکشی میں دھکیلتا ہے اور وہ بھٹک رہے ہیں ۱۳۔ گردن آزاد کرانا

Marfat.com

وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّا
اُولُوا الْاَلْبَابِ۔[۱۴] وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
مُّدَّكِرٍ (مُذَّكِرٍ)؟[۱۵] اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ۔[۱۶] وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا
النَّارُ اِلَّا اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً۔[۱۷] نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ۔[۱۸] قُلْ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ۔[۱۹] تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ۔[۲۰] وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ۔[۲۰]
اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ۔[۲۱] فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ
اَنْصَارِيْ اِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ۔[۲۲] وَ حَآجَّهٗ
قَوْمُهٗ۔[۲۳] يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ۔[۲۴] وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ
قُوَّةٍ۔[۲۵]
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ۔[۲۶] يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا
تَفْعَلُوْنَ؟[۲۷] ثُمَّ كَلَّا۔[۲۸] لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔[۲۹]

۱۴۔ اور نہیں سمجھتے مگر عقل والے ۱۵۔ اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی نصیحت پانے والا؟ ۱۶۔ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو ۱۷۔ اور انہوں نے کہا "آگ ہمیں ہرگز نہیں چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن" ۱۸۔ ہم آپ کو بہترین قصہ سناتے ہیں ۱۹۔ مومنوں سے کہہ دے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں ۲۰۔ تو جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے ۲۱۔ یا جیسے وہ شخص جو ایک بستی پر سے گزرا ۲۲۔ پھر جب عیسیٰؑ نے ان میں کفر محسوس کیا تو کہا "کون ہیں اللہ کی طرف میرے مددگار؟" حواریوں نے کہا "ہم اللہ کے خادم ہیں" ۲۳۔ اور اس کی قوم نے اس سے جھگڑا کیا ۲۴۔ جس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا ۲۵۔ اور تم تیار رکھو ان (سے مقابلے) کیلئے جو طاقت بھی رکھ سکتے ہو ۲۶۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا ۲۷۔ اے ایمان والو! تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو کرتے نہیں؟ ۲۸۔ پھر تو کہا ۲۹۔ تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک وہ چیز خرچ نہ کرو جسے تم پسند کرتے ہو

Marfat.com

فَقَدْ فَازَ
فَوْزًا عَظِيْمًا۔۳۰ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ۔۳۱ فَدَعَا رَبَّهٗ۔۳۲ اِنَّمَا
يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا۔۳۳ وَ مَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ
رَمٰى۔۳۴ وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ۔۳۵ رَبَّنَا هَبْ
لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۔۳۶ اَلَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَ السَّمَآءَ بِنَآءً۔۳۷ زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ
الْمُسْتَقِيْمِ۔۳۸ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ۔۳۹
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ۔۴۰

قواعد

۳۰۔ تو اس نے بڑی
کامیابی حاصل کر لی ۳۱۔ اللہ ان سے راضی ہوا وہ اس سے راضی ہوئے ۳۲۔
پس اس نے اپنے رب کو پکارا ۳۳۔ اللہ سے اس کے بندوں میں سے علماء ہی ڈرتے
ہیں ۳۴۔ اور تو نے نہیں پھینکا' جب پھینکا بلکہ اللہ نے پھینکا ۳۵۔ اور وزن کو
انصاف سے قائم رکھو اور تول میں کمی نہ کرو ۳۶۔ اے ہمارے رب! ہمیں ہماری
بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیز
گاروں کا امام (یا نمونہ) بنا ۳۷۔ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو
چھت بنایا ۳۸۔ تم سیدھی ترازو سے تولو ۳۹۔ اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی
اطاعت کرو اور ان کی جو تم میں سے صاحبِ حکومت ہوں ۴۰۔ بے شک جنہوں نے
کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر وہ ثابت قدم رہے تو ان کو نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ
غمگین ہوں گے۔

Marfat.com

۱۔ غیر سالم لفظ وہ ہے جس میں کوئی حرفِ علّت ہو' یا ہمزہ ہو' یا اس میں دو ہم جنس الفاظ اکٹھے ہوں جیسے وَضَعَ۔ مَثَلَ۔ رَبَّ

۲۔ غیر سالم الفاظ میں تین طرح کا تغیر واقع ہوتا ہے۔ تخفیف' اِدغام اور تعلیل۔

۳۔ تخفیف یہ ہے کہ ہمزہ کو کسی حرفِ علّت سے بدل دیا جائے یا حذف کر دیا جائے جیسے أَءْمَنَ سے آمَنَ اور اُءْخُذْ سے خُذْ۔

۴۔ ادغام یہ ہے کہ دو ہم جنس یا ہم مخرج یا قریب المخرج حرفوں کو ملا کر پڑھا جائے جیسے مَدْدٌ سے مَدٌّ اور مَدَدَ سے مَدَّ۔

۵۔ تعلیل یہ ہے کہ کسی حرفِ علت کو دوسرے حرف سے بدل دیا جائے یا حذف کر دیا جائے جیسے قَوَلَ سے قَالَ۔ یَوْعِدُ سے یَعِدُ (ماضی وَعَدَ۔ اُس نے وعدہ کیا)۔

مشق

۱۔ تخفیف سے کیا مراد ہے' مثال دے کر واضح کریں۔

۲۔ ادغام کسے کہتے ہیں' مثالوں سے وضاحت کریں۔

۳۔ تعلیل کیا ہوتی ہے' مثال کے ذریعے واضح کریں۔

۴۔ درج ذیل جملوں میں تخفیف' ادغام اور تعلیل میں سے کون سا قاعدہ استعمال ہوا ہے؟

یَا یَحْیٰی خُذِ الْکِتَابَ ۔ کُلُوْا وَ اشْرَبُوْا ۔ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَ رَضُوْا عَنْہُ ۔ وَ حَاجَّہٗ قَوْمُہٗ۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْکَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ۔

۵۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) کہنے والے نے کہا۔ (۲) اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ۔ (۳) میں نے اپنے رب کو پکارا۔ (۴) اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو۔ (۵) اللہ تم سے راضی ہوا۔ (۶) وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے۔ (۷) اگر تم نہیں جانتے تو اہل علم سے پوچھو۔ (۸) تم موت سے بھاگتے ہو۔ (۹) عورت گزری۔ (۱۰) ہمیں آگ نہیں چھوئے گی۔

Marfat.com

سبق ۲۷

خاصیاتُ الابواب

وَ فَرِحُوْا بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا۱۔ یَوْمَئِذٍ یَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ۲۔ لَا تَخَفْ وَ
لَا تَحْزَنْ۳۔ وَلَا یَحْزُنْکَ قَوْلُھُمْ۴۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ
وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ۵۔ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ۶۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا۷۔ اِنَّ الذِّکْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ۸۔ فَاَیْنَ
تَذْھَبُوْنَ؟۹ وَ جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا۱۰۔ وَ طُبِعَ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ۱۱
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۱۲۔

ھُوَ اَضْحَکَ وَ اَبْکٰی۱۳۔ اِنَّ اللّٰہَ یُسْمِعُ مَنْ یَّشَآءُ۱۴ وَ مَا اَنْتَ
بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی الْقُبُوْرِ۱۴۔ اِنَّ اللّٰہَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ۱۵۔ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً۱۶ فَاَخْرَجَ بِہٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ۱۶۔

۱۔ اور وہ دنیا کی زندگی سے خوش ہو گئے ۲۔ اُس دن مومن لوگ خوش ہوں گے ۳۔ تُو نہ ڈر اور نہ غم کر ۴۔ اور تُو ان کی بات سے غمگین نہ ہو ۵۔ ایمان والے تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر ہو تو ان کے دل ڈر جائیں ۶۔ انہوں نے کہا "نہ ڈر" ۷۔ بے شک ہم نے تجھے واضح فتح دی ۸۔ بے شک نصیحت ایمان والوں کو فائدہ دیتی ہے ۹۔ پس کہاں تم جا رہے ہو؟ ۱۰۔ اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا ۱۱۔ اور اُن کے دلوں پر مُہر لگا دی گئی ۱۲۔ اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کے ساتھ نہ رکھ ۱۳۔ اسی نے ہنسایا اور رلایا ۱۴۔ بے شک اللہ جسے چاہے سناتا ہے اور تو ان کو سنانے والا نہیں جو قبروں میں پڑے ہیں ۱۵۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کئے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی ۱۶۔ اور اس نے آسمان سے پانی اتارا' پھر اس کے ذریعے پھل نکالے تمہاری روزی کے طور پر

Marfat.com

کِتَابٌ اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ
النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ^۱۷ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ
الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا^۱۸ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ
السَّيِّاٰتِ^۱۹ وَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُوْنَ^۲۰ ءَ اَشْفَقْتُمْ؟^۲۱
فَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ^۲۲ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ^۲۳ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَاءَكُمْ وَ
يَسْتَحْيُوْنَ نِسَاءَكُمْ^۲۴ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَاءَكُمْ^۲۵
فَقَاتِلُوْا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطَانِ^۲۶ وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ^۲۷ مَا لَكُمْ لَا
تَنَاصَرُوْنَ؟ ^۲۸
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا^۲۹ وَلَوْ تَقَوَّلَ
عَلَيْنَا^۳۰ وَ تَقَطَّعُوْا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا، كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ^۳۱

۱۷۔ اس کتاب کو ہم نے آپ کی طرف نازل
کیا تاکہ لوگوں کو آپ اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالیں ۱۸۔ اللہ تو یہ چاہتا ہے
کہ اے اہل بیت! تم سے ناپاکی کو دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے
۱۹۔ بے شک نیکیاں برائیوں کو لے جاتی ہیں (مٹا دیتی ہیں) ۲۰۔ اور وہ اپنے رب
کے خوف (جلال) سے ڈرتے ہیں ۲۱۔ کیا تم ڈر گئے؟ ۲۲۔ انہوں نے اپنے ہاتھ
کاٹ لئے ۲۳۔ بے شک جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ پیدا کیا ۲۴۔ وہ
تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے ہیں اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑتے ہیں ۲۵۔ وہ
تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے ہیں ۲۶۔ پس تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو ۲۷۔
اور تو معاملے میں ان سے مشورہ کر ۲۸۔ تمہیں کیا ہوا ہے کہ ایک دوسرے کی مدد
نہیں کرتے ہو؟ ۲۹۔ اس نے کہا "یہاں سے اتر جا' تجھے تکبر کرنے کا حق نہیں ہے"
۳۰۔ اور اگر وہ ہمارے خلاف باتیں گھڑے ۳۱۔ اور انہوں نے اپنے درمیان
اپنے معاملے کے ٹکڑے کر دیئے۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی میں مگن ہے

Marfat.com

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ۳۲ إِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ۳۳
فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْبِهِمْ۳۴ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِيْ غَفْلَةٍ
مُعْرِضُوْنَ۳۵ اِسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ۳۶
تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ۳۷
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۳۸ وَ اِذَا اسْتَنْصَرُوْكُمْ فَعَلَيْكُمُ
النَّصْرُ۳۹ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۴۰

قواعد

۱۔ فعل مجرد جب مزید فیہ کے کسی باب کی طرف منتقل ہوتا ہے تو اس میں بعض خاص معانی پیدا ہو جاتے ہیں' اسے اس باب کی خاصیت کہا جاتا ہے۔

۲۔ مجرد افعال کی بعض اپنی خاصیات بھی ہیں جیسے باب سَمِعَ کی خاصیت یہ ہے کہ اس میں عارضی اوصاف پائے جاتے ہیں اور وہ اکثر فعل لازم ہوتا ہے جیسے فَرِحَ۔ حَزِنَ۔ وَجِلَ۔ اسی طرح باب فَتَحَ میں ایک لفظی خاصیت ہے کہ بالعموم اس کے عین یا لام کلمے کی جگہ کوئی حرف حلقی ہوتا ہے جیسے ذَهَبَ' يَذْهَبُ میں ہ اور

۳۲۔ جب آسمان پھٹ جائے ۳۳۔ جب ستارے ماند پڑ جائیں ۳۴۔ پس انہوں نے اپنے گناہ کا اعتراف کیا ۳۵۔ لوگوں کے لئے ان کا حساب قریب آگیا اور وہ غفلت میں منہ موڑنے والے ہیں ۳۶۔ ان کے چہرے سیاہ ہو گئے ۳۷۔ اس سے ان لوگوں کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں
۳۸۔ صرف تیری ہم عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں ۳۹۔ اور جب وہ تم سے مدد مانگیں تو ان کی مدد کرنا تم پر لازم ہے ۴۰۔ تم کیوں اللہ سے استغفار نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

Marfat.com

نَفَعَ، یَنْفَعُ میں عَ حرفِ حلقی ہے (حروفِ حلقی کل چھ ہیں۔ ء - ہ - ح - خ -
ع - غ)

۳۔ ابواب ثلاثی مزید فیہ کی خاصیات حسب ذیل ہیں:

باب اِفْعَالٌ (اَفْعَلَ) میں تعدیہ کی خاصیت ہے اس لئے یہ فعل لازم کو متعدی بنا دیتا ہے۔ جیسے ذَهَبَ سے اَذْهَبَ۔ دَخَلَ سے اَدْخَلَ۔ دوسرے اس میں 'ابتدا' ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ اس میں مجرد کے معنی سے بالکل الگ معنی ہوتے ہیں جیسے شَفِقَ (مہربانی کرنا) سے اَشْفَقَ (ڈرنا)۔

باب تَفْعِیْلٌ (فَعَّلَ) میں بھی تعدیہ کی خاصیت ہے جیسے فَرِحَ سے فَرَّحَ (خوش کرنا)۔ دوسرے اس باب میں تکثیر پائی جاتی ہے جیسے قَطَّعَ کے معنی ہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔

باب مُفَاعَلَةٌ (فَاعَلَ) اور تَفَاعُلٌ (تَفَاعَلَ) میں مشارکت کی خاصیت ہے یعنی اس کام میں دو شخص باہم شریک ہوتے ہیں جیسے قَاتَلَ۔ تَنَاصَرَ۔

باب تَفَعُّلٌ (تَفَعَّلَ) میں ایک خاصیت یہ ہے کہ اس میں تکلف پایا جاتا ہے اور کسی صفت کو اپنے اندر تکلف سے پیدا کیا جاتا ہے جیسے تَکَبَّرَ یَتَکَبَّرُ میں بتکلف بڑائی پائی جاتی ہے۔

۴۔ درج ذیل ابواب میں لزوم کی خاصیت پائی جاتی ہے اور یہ صرف لازم استعمال ہوتے ہیں۔

اِنْفِعَالٌ (اِنْفَعَلَ) جیسے اِنْفَطَرَ

اِفْعِلَالٌ (اِفْعَلَّ) جیسے اِسْوَدَّ

اِفْعِلَّالٌ (اِفْعَلَلَّ۔ رباعی مزید فیہ) جیسے اِقْشَعَرَّ

۵۔ باب اِسْتِفْعَالٌ (اِسْتَفْعَلَ) میں طلب کی خاصیت ہے جیسے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔

Marfat.com

مشق

۱۔ کسی باب کی خاصیت سے کیا مراد ہے؟

۲۔ باب سَمِعَ اور فَتَحَ کی ایک ایک خاصیت بیان کریں اور مثالیں بھی دیں؟

۳۔ باب اِفْعَالٌ۔ تَفْعِیْلٌ اور مُفَاعَلَۃٌ میں کیا کیا خاصیت پائی جاتی ہے؟

۴۔ ثلاثی اور رباعی مزید فیہ کے کون جون سے ابواب ہیں جو لازم استعمال ہوتے ہیں؟

۵۔ باب اِسْتِفْعَالٌ کی کیا خاصیت ہے؟

۶۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) ان کے دل ڈر گئے۔ (۲) تو کہاں جارہا ہے؟ (۳) تو لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔ (۴) ان سے مشورہ کر۔ (۵) وہ بڑا بنتا ہے۔ (۶) آسمان پھٹ گیا۔ (۷) اس نے اپنے گناہ کا اعتراف کر لیا۔ (۸) اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا۔ (۹) نیکی گناہ کو لے جاتی ہے۔ (۱۰) تم اللہ سے معافی کیوں نہیں مانگتے؟

Marfat.com

سبق

افعالِ ناقصہ

وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا۔۱ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا۔۲ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا۔۳ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا۔۴ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا۵ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا۔۶ وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا۔۷ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا۔۸ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُوْرًا۔۹ كَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا۔۱۰ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔۱۱

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا۔۱۲ مَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا۔۱۳ كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا۔۱۴ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا۔۱۵ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا۔۱۶ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَابًا مَّوْقُوْتًا۔۱۷ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْ اِبْرَاهِيْمَ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ۔۱۸
اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا۔۱۹

۱۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۲۔ اور انسان جلدباز ہے ۳۔ اور اللہ ہر چیز پر محیط ہے ۴۔ تمہاری کوشش کی قدر کی گئی ہے ۵۔ اس میں آمیزش کافور کی ہو گی ۶۔ اور وہ اللہ کیلئے آسان ہے ۷۔ اور آپؐ پر اللہ کا بڑا فضل ہے ۸۔ اور اللہ اس پر قادر ہے ۹۔ وہ کتاب میں لکھا ہوا ہے ۱۰۔ اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے ۱۱۔ تمہارے لئے اللہ کے رسولؐ میں اچھا نمونہ ہے ۱۲۔ بے شک دوزخ گھات میں ہے ۱۳۔ تمہاری ماں بدکار نہیں تھی ۱۴۔ میری بیوی بانجھ ہے ۱۵۔ پہاڑ بھربھرے اور ریت کے ٹیلے ہیں ۱۶۔ ان کیلئے فردوس کے باغ بطور مہمانی ہوں گے ۱۷۔ بے شک نماز مسلمانوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے ۱۸۔ تمہارے لئے ابراہیمؑ اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے ان سب میں اچھا نمونہ ہے ۱۹۔ کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے

Marfat.com

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْا اِخْوَانَ الشَّیَاطِیْنِ۔۲۰ اِنَّ الْکَافِرِیْنَ کَانُوْا
لَکم عَدُوًّا مُبِیْنًا۔۲۱ اِنَّهُمْ کَانُوْا قَبْلَ ذٰلِکَ مُحْسِنِیْنَ۔۲۲ اِنَّهُمْ کَانُوْا قَبْلَ
ذٰلِکَ مُتْرَفِیْنَ۔۲۳ اِنَّهُمْ کَانُوْا لَا یَرْجُوْنَ حِسَابًا۔۲۴ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ
وَ جُنُوْدَهُمَا کَانُوْا خَاطِئِیْنَ۔۲۵

اِنْ اَصْبَحَ مَاءُکُمْ غَوْرًا۔۲۶ وَ اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فَارِغًا۔۲۷
فَاَصْبَحَ فِی الْمَدِیْنَةِ خَائِفًا۔۲۸ فَتُصْبِحُوْا عَلٰی مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِیْنَ۔۲۹
فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرًّا۔۳۰ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا۔۳۱
ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا۔۳۲ اَلَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْهِ عَاکِفًا۔۳۳ فَظَلَّتْ
اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِیْنَ۔۳۴
مَا دُمْتَ عَلَیْهِ قَائِمًا۔۳۵ اَوصَانِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّکٰوةِ مَا دُمْتُ
حَیًّا۔۳۶

۲۰۔ بے شک فضول اڑانے والے
شیطانوں کے بھائی ہیں ۲۱۔ بے شک کافر تمہارے لئے کھلے دشمن ہیں ۲۲۔ بے شک وہ اس سے پہلے نیکوکار تھے ۲۳۔ بے شک وہ اس سے پہلے دولت مند تھے
۲۴۔ بے شک وہ حساب کی امید نہیں رکھتے تھے ۲۵۔ بے شک فرعون، ہامان اور ان دونوں کے لشکر، سب خطاکار تھے ۲۶۔ اگر تمہارا پانی خشک ہو جائے ۲۷۔ اور موسیٰؑ کی والدہ کا دل بے قرار ہو گیا ۲۸۔ پھر وہ شہر میں صبح کے وقت ڈرتے ڈرتے داخل ہوا ۲۹۔ پھر تم اپنے کئے پر نادم ہو جاؤ ۳۰۔ پس زمین سرسبز ہو جاتی ہے
۳۱۔ پھر تم اس کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے ۳۲۔ اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا
۳۳۔ وہ جس پر تو معتکف یا بیٹھا ہوا تھا ۳۴۔ پھر ان کی گردنیں اس کیلئے جھک گئیں ۳۵۔ جب تک اس پر کھڑے نہ رہو ۳۶۔ اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا ہے جب تک میں زندہ رہوں

Marfat.com

اَ لَیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ؟[۳۷] اَ لَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًی لِلْمُتَکَبِّرِیْنَ؟[۳۸]
اَ لَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْکَمِ الْحَاکِمِیْنَ؟[۳۹] اَ لَیْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشَّاکِرِیْنَ؟[۴۰]

قواعد

۱۔ افعالِ ناقصہ وہ لازم افعال ہیں جو صرف فاعل کے ساتھ مکمل نہیں ہوتے' بلکہ ان کے فاعل کے بارے میں کسی صفت کو بیان کرنا پڑتا ہے جیسے ظَلَّ وَجْهُهٗ کہنے سے بات پوری نہیں ہوتی جب تک یہ نہ بتایا جائے کہ وہ کیا ہو گیا۔ لیکن اگر ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا کہا جائے تو بات پوری ہو جائے گی۔

۲۔ فعلِ ناقص کے فاعل کو اس کا اسم اور صفت کو اس کی خبر کہا جاتا ہے۔ جیسے اوپر کی مثال میں وَجْهُهٗ اسم ہے اور مُسْوَدًّا خبر ہے۔

۳۔ فعلِ ناقص کا اسم مرفوع ہوتا ہے اور اس کی خبر منصوب آتی ہے۔ گویا افعالِ ناقصہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو مبتدا مرفوع ہی رہتا ہے مگر خبر منصوب ہو جاتی ہے جیسا کہ اُوپر کی مثال سے ظاہر ہے۔

۴۔ افعالِ ناقصہ کو نواسخِ جُملہ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ جُملے کے اِعراب میں تبدیلی پیدا کر دیتے ہیں۔

۵۔ اگرچہ اِنَّ ۔ اَنَّ ۔ کَاَنَّ ۔ لَیْتَ ۔ لٰکِنَّ اور لَعَلَّ بھی نواسخِ جملہ ہیں (اور ان کو اِنَّ کے اَخَوَات کہا جاتا ہے) مگر ان کا عمل فعل ناقص کے بالکل الٹ ہوتا ہے۔ کیونکہ اِنَّ اور اُس کے اَخَوَات کے بعد مبتدا منصوب ہو جاتا ہے اور خبر مرفوع رہتی ہے۔ جیسے اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ۔

۳۷۔ کیا صبح قریب نہیں ہے؟ ۳۸۔ کیا جہنم تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ نہیں ہے؟ ۳۹۔ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ ۴۰۔ کیا اللہ شکر کرنے والوں کو خوب نہیں جانتا؟

Marfat.com

۶۔ کَانَ اور اَصْبَحَ کبھی کبھی فعلِ تامّہ کے طور پر بھی آتے ہیں۔ اُس وقت یہ فعلِ ناقص کے مفہوم میں نہیں ہوتے۔

مشق

۱۔ مثال سے واضح کریں کہ معنی کے لحاظ سے فعل ناقص کیا ہوتا ہے؟

۲۔ فعل ناقص کے فاعل اور اس کی صفت کو کیا کہتے ہیں؟

۳۔ فعل ناقص کے اسم اور خبر پر کیا اعراب آتے ہیں؟

۴۔ خالی جگہوں کو پر کریں۔

ظَلَّ وَجْهُهٗ..........

..........سَمِيعًا عَلِيمًا

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ..........

..........اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ

مَا دُمْتُ عَلَيْهِ..........

۵۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا۔ (۲) کیا صبح قریب نہیں ہے؟ (۳) اگر تمہارا پانی خشک ہو جائے۔ (۴) بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ (۵) پھر زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ (۶) بے شک وہ اس سے پہلے نیکو کار تھے۔ (۷) کیا اللہ شکر کرنے والوں کو اچھی طرح نہیں جانتا؟ (۸) بے شک فرعون، ہامان اور ان دونوں کے لشکر خطاکار تھے۔ (۹) آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے۔ (۱۰) جب تک میں زندہ ہوں اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کی ہے۔

Marfat.com

سبق ٢٩

افعال مُقاربہ۔ افعال مدح و ذم۔ فعل تعجّب

عَسٰی اَنْ یَکُوْنَ قَرِیْبًا[١]۔ عَسٰی اَنْ یَبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَحْمُوْدًا[٢]۔ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَاْتِیَ بِالْفَتْحِ[٣]۔ فَعَسٰی اَنْ یَکُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِیْنَ[٤]۔ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَتُوْبَ عَلَیْھِمْ[٥]۔ عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یَرْحَمَکُمْ[٦]۔ عَسٰی رَبِّیْ اَنْ یُؤْتِیَنِ خَیْرًا[٧]۔

وَ مَا کَادُوْا یَفْعَلُوْنَ[٨]۔ کَادُوْا یَسْتَفِزُّوْنَکَ مِنَ الْاَرْضِ[٩]۔ لَقَدْ کِدْتَّ تَرْکَنُ اِلَیْھِمْ[١٠]۔ تَاللّٰہِ اِنْ کِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ[١١]۔ یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَھُمْ[١٢]۔ یَکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ[١٣]۔ یَکَادُ سَنَا بَرْقِہٖ یُذْھِبُ الْاَبْصَارَ[١٤]۔ لَا یَکَادُوْنَ یَفْقَھُوْنَ حَدِیْثًا[١٥]۔ تَکَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ۔ لَمْ یَکَدْ یَرٰىہُ[١٧]۔

طَفِقَا یَخْصِفَانِ عَلَیْھِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ[١٨]۔

١۔ امید ہے کہ قریب (جلد) ہو گا ٢۔ قریب ہے کہ تیرا رب تجھے مقام محمود پر کھڑا کرے ٣۔ امید ہے کہ اللہ فتح بھیجے ٤۔ امید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں سے ہو ٥۔ امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے ٦۔ امید ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے ٧۔ امید ہے کہ میرا رب مجھے بھلائی عطا کرے ٨۔ اور وہ قریب نہ تھے کہ ایسا کرتے ٩۔ قریب تھا کہ وہ لوگ آپ کو زمینِ (مکّہ) سے ہٹا دیں ١٠۔ تو کچھ ان کی طرف مائل ہونے لگا تھا ١١۔ اللہ کی قسم! تو مجھے ہلاک ہی کر چکا تھا ١٢۔ قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھوں کو اچک لے جائے ١٣۔ قریب ہے کہ اس کا تیل جل اٹھے اگرچہ اسے آگ نہ بھی چھوئے ١٤۔ قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کو اچک لے جائے ١٥۔ وہ بات کو سمجھنے کے قریب نہیں جاتے ١٦۔ قریب ہے کہ وہ غصے سے پھٹ پڑے گی ١٧۔ وہ اسے دیکھ نہ سکا ١٨۔ وہ جنت کے پتوں کو اپنے اوپر چپکانے لگے

Marfat.com

نِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔۱۹ نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗ اَوَّابٌ ۔۲۰ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ۔۲۱ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِيْنَ ۔۲۲ نِعْمَ الثَّوَابُ وَ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۔۲۳ وَ الْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۔۲۴ وَ لَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۔۲۵

بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۔۲۶ بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ۔۲۷ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۔۲۸ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۔۲۹ بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ۔۳۰ بِئْسَ الشَّرَابُ وَ سَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۔۳۱ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۔۳۲ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۔۳۳ سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۔۳۴ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۔۳۵ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَ اِنْ تُخْفُوْهَا وَ تُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۔۳۶

۱۹۔ وہ بہت اچھا کارساز ہے ۲۰۔ وہ بہت اچھا بندہ اور رجوع کرنے والا ہے ۲۱۔ وہ اچھا کارساز اور اچھا مددگار ہے ۲۲۔ اور وہ کام کرنے والوں کا بہت اچھا معاوضہ ہے ۲۳۔ بہت اچھا بدلہ اور بہت اچھی آرام گاہ ہے ۲۴۔ اور زمین کو ہم نے ہی بچھایا تو ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں ۲۵۔ اور ہم کو نوحؑ نے پکارا تو ہم کتنے اچھے قبول کرنے والے ہیں ۲۶۔ وہ برا ٹھکانا ہے ۲۷۔ برا ہے ظالموں کا ٹھکانا ۲۸۔ البتہ برا ہے دوست اور البتہ برا ہے ساتھی ۲۹۔ ظالموں کیلئے برا بدل ہے ۳۰۔ برا ہے وہ مقام جہاں پر وہ اتارے جائیں گے ۳۱۔ برا ہے مشروب اور بری ہے آرام گاہ ۳۲۔ بری ہے وہ چیز جس کے بدلے انہوں نے اپنے آپ کو بیچ دیا ۳۳۔ برا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ۳۴۔ برے ہو گئے منہ ان کے جنہوں نے کفر کیا ۳۵۔ بے شک اللہ تمہیں بہت اچھی نصیحت کرتا ہے ۳۶۔ اگر تم صدقے ظاہر کر کے دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر چھپا کر دو اور ضرور تمندوں کو دو تو وہ خوب تر ہے

Marfat.com

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَا اَکْفَرَهٗ[۳۷]- اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ[۳۸]- مَا اَعْجَلَكَ يَا مُوْسٰی[۳۹]- مَا اَصْبَرَهُمْ عَلَی النَّارِ[۴۰]

قواعد

۱۔ افعال مقاربہ وہ افعال ہیں جن میں قربت یا قریب ہونے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

۲۔ افعال مقاربہ اکیلے استعمال نہیں ہوتے' ان کے بعد کوئی فعل مضارع ضرور آتا ہے جیسے وَ مَا کَادُوْا یَفْعَلُوْنَ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا میں یَفْعَلُوْنَ اور یَبْعَثُ مضارع استعمال ہوئے ہیں۔

۳۔ عَسٰی کے بعد فعل مضارع کو اسم پر مقدم بھی کیا جاتا ہے جیسے عَسٰی اَنْ یَّکُوْنَ قَرِیْبًا۔

۴۔ عَسٰی کا صرف ماضی استعمال ہوتا ہے لیکن کَادَ کا مضارع یَکَادُ بھی مستعمل ہے۔

۵۔ طَفِقَ ۔ جَعَلَ اور اَخَذَ بھی افعالِ مقاربہ کے طور پر آتے ہیں' لیکن اِن کے بعد اَنْ نہیں آتا۔ جیسے طَفِقَا یَخْصِفَانِ۔

۶۔ نِعْمَ (جو اصل میں نَعِمَ تھا) کسی کی تعریف کے لئے آتا ہے اور اسے فعل مدح کہتے ہیں۔ بِئْسَ (جو اصل میں بَئِسَ تھا) مذمّت کے لئے استعمال ہوتا ہے اور فعلِ ذمّ کہلاتا ہے۔ فعل سَاءَ (برا ہونا ۔ برا لگنا) بھی بِئْسَ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے اور اس کی گردان قَالَ یَقُوْلُ کی طرح آتی ہے۔

۳۷۔ انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے!

۳۸۔ وہ کیا خوب سننے والا اور کیا خوب دیکھنے والا ہے! ۳۹۔ اے موسیٰؑ! آپ نے کیوں جلدی کی؟ ۴۰۔ وہ آگ سے کتنے بے خوف ہیں!

Marfat.com

۷۔ مَا اَفْعَلَهٗ اور اَفْعِلْ بِهٖ کے دونوں اوزان تعجّب کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں اور انہیں صِيْغَتَا التَّعَجُّبُ (تعجّب کے دو صیغے) کہا جاتا ہے جیسے مَا اَكْفَرَهٗ اور اَسْمِعْ بِهِمْ۔

مشق

۱۔ افعالِ مقاربہ میں کون جون سے فعل کے بعد اَنْ آتا ہے؟

۲۔ افعالِ مدح اور افعالِ ذمّ کون کون سے ہیں؟

۳۔ فعلِ تعجّب کے کون کون سے دو اوزان ہیں؟

۴۔ درج ذیل جملوں پر اعراب لگائیں۔

نِعْمَ الْعَبْدُ۔ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا۔ عَسٰى اَنْ يَكُوْنَ قَرِيْبًا۔ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا۔

۵۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے۔ (۲) امید ہے کہ وہ قریب ہو۔ (۳) قریب ہے کہ اس کا تیل جل اٹھے۔ (۴) بے شک قریب تھا کہ تو ان کی طرف جھک جائے۔ (۵) وہ قریب نہ تھے کہ کوئی بات سمجھتے۔

(۶) کام کرنے والوں کے لئے کتنا اچھا اجر ہے! (۷) وہ کتنا اچھا کارساز اور کتنا اچھا مددگار ہے! (۸) برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (۹) بے شک اللہ تمہیں اچھی بات کی نصیحت کرتا ہے۔ (۱۰) ہلاک ہو انسان وہ کتنا ناشکرا ہے!

Marfat.com

سبق ۳۰

ضمائر

وَ مَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا۔[۱] اَ قَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ۔[۲]
كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ؟[۳] فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِنَ
الظَّالِمِيْنَ۔[۴] وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ۔ وَ لَقَدْ كَتَبْنَا
فِي الزَّبُوْرِ۔[۶]

هُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ هُمْ غَافِلُوْنَ۔ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ
اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ۔ ءَ اَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا؟ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتَابَ۔ نَحْنُ
اَوْلِيَاۤؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ۔[۱۲]

وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ۔[۱۳] نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ
اِيَّاهُمْ۔[۱۴] اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔[۱۵] نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِيَّاكُمْ۔[۱۶]
فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ۔[۱۷] مَا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ۔[۱۸]

۱۔ اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کیا ۲۔ کیا تو نے بغیر جان کے بدلے کے ایک پاکیزہ جان کو قتل کیا؟ ۳۔ تم زمین میں کتنے سال رہے؟ ۴۔ پس اگر تو نے ایسا کیا تو اس وقت تو ظالموں میں سے ہوگا ۵۔ اور میں نے نہیں پیدا کیا جنوں اور انسانوں کو مگر اس لئے تاکہ وہ میری عبادت کریں ۶۔ اور بے شک ہم نے زبور میں لکھا ۷۔ وہ سیدھے راستے پر ہے ۸۔ وہ غافل ہیں ۹۔ وہ (عورتیں) تمہارے لئے لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو ۱۰۔ کیا یہ تو نے کیا؟ ۱۱۔ تم کتاب پڑھتے ہو ۱۲۔ ہم دنیا کی زندگی اور آخرت میں تمہارے دوست ہیں ۱۳۔ اور اللہ کا شکر ادا کرو، اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو ۱۴۔ ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی ۱۵۔ صرف تیری ہم عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے ہم مدد مانگتے ہیں ۱۶۔ ہم ان کو روزی دیتے ہیں اور تم کو بھی ۱۷۔ پس صرف میری عبادت کرو ۱۸۔ تم صرف ہماری عبادت نہیں کرتے تھے

Marfat.com

وَ كَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ۔[19] لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ۔[20] لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ۔[21] وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔[22]
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا۔[23] وَ اشْكُرُوْا لِيْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ۔[24]
فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ۔[25] يَا لَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا۔[26] اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ۔[27] عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ۔[28] قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِيْ نَبِيًّا۔[29]
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔[30] يَا مُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔[31] اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ۔[32] اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ۔[33] فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَ لٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ۔[34]

۱۹۔ اور اس کا تخت پانی پر تھا ۲۰۔ اس کیلئے ہے جو اس نے کمایا اور اسی پر (وبال) ہے جو اس نے کمایا ۲۱۔ ان کیلئے بخشش ہے اور بڑا اجر ۲۲۔ اور ہم نے آپ کیلئے آپ کا ذکر بلند کر دیا ۲۳۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین میں ساری چیزیں پیدا کیں ۲۴۔ اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو ۲۵۔ پس جس نے میری پیروی کی تو بے شک وہ مجھ سے ہے ۲۶۔ اے کاش میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہ ٹھہراتا ۲۷۔ بے شک میں تمہارے رب پر ایمان لایا پس تم میری بات سنو ۲۸۔ میرے رب نے مجھے سکھایا ۲۹۔ اس نے کہا میں اللہ کا بندہ ہوں' اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا ۳۰۔ آپ کہیں کہ اللہ ایک ہے ۳۱۔ اے موسیٰؑ! بے شک میں غالب اور دانا اللہ ہوں ۳۲۔ بے شک مجرم فلاح نہیں پائیں گے ۳۳۔ بے شک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے ۳۴۔ بے شک آنکھیں اندھی نہیں ہو جاتیں' لیکن وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ۔٣٥ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ۔٣٦ أُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُتَّقُونَ۔٣٧ إِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ۔٣٨ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ۔٣٩
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ۔٤٠

قواعد

۱۔ جو لفظ کسی نام کی جگہ بولا جاتا ہے اسے ضمیر کہتے ہیں جیسے هُوَ۔ أَنْتَ۔

۲۔ تمام ضمیریں مبنی ہوتی ہیں اِس لئے اُن کا اِعراب نہیں بدلتا۔

۳۔ ضمائر کی پانچ قسمیں ہیں۔

ضمیر مرفوع متّصل۔ ضمیر مرفوع مُنْفَصِل۔ ضمیر منصوب متّصل۔ ضمیر منصوب مُنْفَصِل۔ ضمیر مجرور متّصل۔

ا۔ ضمیر مرفوع متّصل وہ ہے جس سے فعل کا کوئی صیغہ بنتا ہے جیسے ضَرَبَ اور يَضْرِبُ کی ضمیر جسے ضمیر مُسْتَتِر (پوشیدہ) کہا جاتا ہے اور جیسے فَعَلْتُ اور كَتَبْنَا میں تُ اور نَا کی ضمیر جسے ضمیر بارز بھی کہتے ہیں۔

ب۔ ضمیر مرفوع مُنْفَصِل جیسے هُوَ۔ هُمَا۔ هُمْ۔ هِيَ۔ هُمَا۔ هُنَّ۔ أَنْتَ۔ أَنْتُمَا۔ أَنْتُمْ۔ أَنْتِ۔ أَنْتُمَا۔ أَنْتُنَّ۔ أَنَا۔ نَحْنُ۔

ج۔ ضمیر منصوب متصل جیسے عَلَّمَهُ میں ہٗ کی ضمیر۔

د۔ ضمیر منصوب مُنْفَصِل جیسے إِيَّاهُ۔ إِيَّاكَ۔ إِيَّايَ میں هُ۔ كَ اور يَ کی ضمیریں۔

۳۵۔ بے شک اللہ بڑا رازق ہے ۳۶۔ بے شک تیرا رب بڑا پیدا کرنے والا جاننے والا ہے ۳۷۔ وہی پرہیزگار ہیں ۳۸۔ بے شک آخرت ہی رہنے کا گھر ہے ۳۹۔ پس بے شک دوزخ اس کا ٹھکانا ہے ۴۰۔ پھر جس کے تول بھاری ہوئے تو وہی کامیاب ہیں۔

Marfat.com

ہ۔ ضمیر مجرور متصل وہ ہے جو کسی حرف جار کے بعد آئے یا مضاف الیہ کے طور پر مستعمل ہو۔ جیسے لَہٗ۔ لَھُمَا۔ لَھُمْ اور عَرْشُہٗ میں ہٗ۔ ھُمَا اور ھُمْ کی ضمیریں۔

۴۔ نونِ وِقایہ (بچاؤ کا نون)

یائے متکلم (ضمیر متکلم کی ی) سے پہلے بعض اوقات ایک نون بڑھایا جاتا ہے جو لفظ یا صیغے کے آخر کو تغیّر سے بچالیتا ہے اسے نونِ وِقایہ کہتے ہیں۔ ماضی، مضارع اور امر کے کسی صیغے کے آخر میں جب یائے متکلم آئے تو وہاں یہ نون لگایا جاتا ہے جیسے عَلَّمَنِیْ اور جَعَلَنِیْ۔

بعض حروف کے ساتھ بھی نونِ وِقایہ آتا ہے جیسے مِنِّیْ (مِنْ نِیْ) - لَیْتَنِیْ - اِنَّنِیْ - (اِنَّ نِیْ) جسے اکثر اِنِّیْ کہا جاتا ہے۔

۵۔ ضمیرِ الشّان:

جو ضمیر کسی جملے کے شروع میں بغیر کسی مرجع کے آئے ضمیرِ الشان کہلاتی ہے۔ یہ صرف واحد مذکر یا واحد مونث کی ضمیر ہوتی ہے۔ اردو میں اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر ترجمہ کر دیا جائے تو یہ ہو سکتا ہے کہ "بات یہ ہے" اس کی مثال قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور فَاِنَّھَا لَا تَعْمَی الْاَبْصَارُ وَلٰکِنْ تَعْمَی الْقُلُوْبُ الَّتِیْ فِی الصُّدُوْرِ ہے جس میں بالترتیب ھُوَ اور ھَا کی ضمیر ضمیر شان ہے۔

۶۔ ضمیرِ فاصل:

جملہ اسمیہ میں خبر معرفہ ہو اور صفت کے ساتھ مشابہت کا اندیشہ ہو تو مبتدا اور خبر کے درمیان ایک ضمیر مرفوع مُنْفَصِل لائی جاتی ہے جو صیغے کے لحاظ سے مبتدا کے مطابق ہوتی ہے جیسے اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ اور اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ اگر اس ضمیر کو درمیان سے نکال دیں تو مرکّب تو صیفی بن جائے گا اور معنی بدل جائیں گے۔ اس لئے ضمیرِ فاصل دراصل خبر اور صفت میں فرق و جدائی پیدا کر دیتی ہے۔

Marfat.com

مشق

۱۔ ضمیر کسے کہتے ہیں' یہ مبنی ہوتی ہے یا مُعْرَب؟

۲۔ ضمائر کی اقسام بیان کریں اور ہر ایک کو مثال کے ذریعے واضح کریں۔

۳۔ نونِ وِقایہ کیا ہے اور یہ کہاں استعمال ہوتا ہے؟

۴۔ ضمیرِ شان اور ضمیرِ فاصل کسے کہتے ہیں' مثالوں سے وضاحت کریں؟

۵۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) کیا تم نے لکھا؟ (۲) ہم مسلمان ہیں۔ (۳) اللہ خالق ہے جس نے تم کو پیدا کیا۔ (۴) صرف میری عبادت کرو۔ (۵) ان کے لئے بخشش اور جنت ہے۔ (۶) میرا شکر ادا کر۔ (۷) اے کاش! میں مٹی ہوتا۔ (۸) بے شک ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔ (۹) بے شک دل اندھے ہو جاتے ہیں۔ (۱۰) بے شک تمہارا رب ہی بڑا رازق ہے۔

Marfat.com

سبق ۳۱

موصولات

یَا اَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ۔[۱] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْکِتَابَ۔[۲] هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ۔[۳] شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ۔[۴] رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ۔[۵] وَ الْکِتَابِ الَّذِیْ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ۔[۶] بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ۔[۷]

وَ الْفُلْکِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ۔[۸] هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ[۹]۔ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ۔[۱۰] اُذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ۔[۱۱] فَاِنَّهَا لَا تَعْمَی الْاَبْصَارُ وَ لٰکِنْ تَعْمَی الْقُلُوْبُ الَّتِیْ فِی الصُّدُوْرِ۔[۱۲]

وَ الَّذَانِ۔[۱۳] رَبَّنَا اَرِنَا الَّذَیْنِ اَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ۔[۱۴] اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا[۱۵] یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا[۱۶]

۱۔ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا ۲۔ تعریف ہے اللہ کی جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری ۳۔ یہ وہی ہے جو اس سے پہلے ہمیں دیا گیا ۴۔ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا ۵۔ میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ۶۔ اور اس کتاب (پر) جو پہلے اتاری گئی ۷۔ پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا ۸۔ اور کشتی جو سمندر میں چلتی ہے ۹۔ یہ وہی دوزخ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ۱۰۔ پس ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان ہیں ۱۱۔ یاد کرو میری وہ نعمت جو میں نے تم پر کی تھی ۱۲۔ پس بے شک آنکھیں اندھی نہیں ہو جاتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں

۱۳۔ اور جو دو مرد ۱۴۔ اے ہمارے رب! ہمیں جنّوں اور انسانوں سے وہ دونوں دکھا، جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا ۱۵۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے ۱۶۔ اے لوگو جو ایمان لائے۔ اے ایمان والو

Marfat.com

صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۱۷ وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا ۱۸ اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ ۱۹ قَدْ
اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۲۰ هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ
يَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۲۱
اِنْ اُمَّهَاتُهُمْ اِلَّا الّٰئِيْ وَلَدْنَهُمْ ۲۲ اِنَّا اَحْلَلْنَا اَزْوَاجَكَ اللَّاتِيْ
اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ ۲۳ اَللَّاتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۲۴
مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۲۵ مَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ
وَ مَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۲۶ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا
تَفْعَلُوْنَ ۲۷ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۲۸ اِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۲۹ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۳۰

۱۷۔ راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا

۱۸۔ اور جنہوں نے ہجرت کی ۱۹۔ جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں ۲۰۔ بے شک وہ مومن کامیاب ہوئے جو اپنی نمازوں میں خشوع کرنے والے ہیں ۲۱۔ کیا برابر ہو سکتے ہیں وہ لوگ جو جانتے ہیں اور وہ لوگ جو نہیں جانتے؟ ۲۲۔ نہیں ہیں ان کی مائیں مگر وہ جنہوں نے ان کو جنم دیا ۲۳۔ بے شک ہم نے آپ کی وہ بیویاں حلال ٹھہرائی ہیں جن کا حق مہر آپ نے دے دیا ہے ۲۴۔ وہ جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے ۲۵۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہے گا ۲۶۔ رسولؐ جو کچھ تمہیں دے' تو وہ لے لو اور جس سے روکے' رک جاؤ

۲۷۔ اے ایمان والو! تم کیوں وہ کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو ۲۸۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کی پیچھے ہے ۲۹۔ بے شک تم اور جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر پوجا کرتے ہو سب دوزخ کا ایندھن ہیں ۳۰۔ بے شک اللہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے

Marfat.com

مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا[۳۱] مَنْ كَانَ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْيَا اَعْمٰى فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى[۳۲] اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ[۳۳] مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ[۳۴] فَمَنْ اُوْتِیَ كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ[۳۵] يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ[۳۶] مِنْهُمْ مَنْ يَّمْشِیْ عَلٰى اَرْبَعٍ[۳۷] اَ لَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ[۳۸] وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا[۳۹] مِنْهُمْ مَنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ[۴۰]

قواعد

۱۔ ایسا اسم جس کے بعد ایک جملہ آکر مقصود کو متعین کر دے، اسم موصول کہلاتا ہے۔ یہ معرفہ ہوتا ہے اور جس جملے سے اس کے معنی واضح ہوتے ہیں اسے اس کا صلہ کہتے ہیں جیسے اَلَّذِیْ خَلَقَكُمْ میں اَلَّذِیْ اسم موصول اور خَلَقَكُمْ اس کا صلہ ہے۔

۳۱۔ جو اس (کعبہ) میں داخل ہوا وہ امان میں آگیا ۳۲۔ جو کوئی اس دنیا میں اندھا ہے تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا ۳۳۔ اللہ جس کیلئے چاہے روزی کشادہ کر دیتا ہے ۳۴۔ جو اللہ کے پاس قلبِ سلیم لایا ۳۵۔ پس جسے اس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا گیا ۳۶۔ اس کی تسبیح کرتا ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے ۳۷۔ اُن میں سے کوئی چار (ٹانگوں) پر چلتا ہے ۳۸۔ کیا تُو نے نہیں دیکھا کہ جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے اللہ کو سجدہ کرتا ہے ۳۹۔ اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرماں برداری کریں گی اور نیک عمل کریں گی ۴۰۔ ان میں سے بعض ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگا کر سنتے ہیں۔

Marfat.com

۲۔ اسماءِ موصولہ یہ ہیں:

	مذکر	مونث
واحد	اَلَّذِیْ	اَلَّتِیْ
تثنیہ	اَللَّذَانِ	اَللَّتَانِ
	اَللَّذَیْنِ	اَللَّتَیْنِ
جمع	اَلَّذِیْنَ	اَللَّاتِیْ یا اَللَّوَاتِیْ یا اَللَّائِیْ (اَلّٰئِیْ)

۳۔ اسماءِ موصولہ سب مبنی ہوتے ہیں۔ البتہ تثنیہ میں عام قاعدے کے مطابق تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔

۴۔ اسماءِ استفہام میں سے مَنْ۔ مَا۔ اَیٌّ اور اَیَّۃٌ بھی اسماءِ موصولہ کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں، اور جملے میں ہمیشہ مبتدا، فاعل یا مفعول واقع ہوتے ہیں۔ لیکن اَلَّذِیْ اور اس کے تمام صیغے بالعموم صفت کے طور پر آتے ہیں۔

۵۔ اگرچہ اسمِ موصول کے اِبہام کو صِلہ آکر واضح کرتا ہے مگر اس کے باوجود یہ دونوں مل کر پورا جُملہ نہیں بنتے بلکہ کسی جُملے کا جزو مثلاً مبتدا، فاعل یا مفعول وغیرہ بنتے ہیں۔

۶۔ اسمِ موصول کا موصوف ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے کیونکہ اسمِ موصول خود معرفہ ہے جیسے وَالْکِتَابُ الَّذِیْ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ میں اَلْکِتٰبُ معرفہ آیا ہے۔

۷۔ اسمِ فاعل اور اسمِ مفعول کے ساتھ لام تعریف (اَلْ) اکثر موصول کے معنی دیتا ہے جیسے اَلسَّارِقُ کے معنی ہیں اَلَّذِیْ سَرَقَ۔ اسی طرح اَلْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ کے معنی اَلَّذِیْنَ غُضِبَ عَلَیْھِمْ کے ہیں۔

Marfat.com

مشق

۱۔ اسم موصول کیا ہوتا ہے؟

۲۔ صِلہ کسے کہتے ہیں؟

۳۔ کون سے اسماءِ موصولہ ہیں جو اسماءِ استفہام بھی ہیں؟

۴۔ خالی جگہ پر کریں:

--------------- خَلَقَكُمْ۔

اَلَّذِيْنَ ---------------

رَبِّيَ --------------- يُحْيِ وَ يُمِيْتُ

--------------- قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ۔

۵۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) اس رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا۔ (۲) جو کتاب اس سے پہلے نازل ہوئی۔ (۳) اور جو دو (مرد)۔ (۴) بے شک جو لوگ ایمان لائے۔ (۵) جنہوں نے ہجرت کی۔ (۶) وہ (عورتیں) جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے۔ (۷) تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو نہیں کرتے۔ (۸) جو اس دنیا میں اندھا ہے وہ آخرت میں بھی اندھا ہے۔ (۹) جسے اس کا اعمال نامہ دیا گیا۔ (۱۰) اللہ جس کے لئے چاہے روزی بڑھا دیتا ہے۔

Marfat.com

سبق ۳۲

منصوبات

اِذْبَحُوا بَقَرَةً[۱] اَوْفُوا الْكَيْلَ[۲] اِذَا قَضٰى اَمْرًا[۳] اِسْتَوْقَدَ نَارًا[۴]

اِصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا[۵] شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا[۶] اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا[۷] لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا[۸]

بَدَّلُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا[۹] يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ[۱۰] اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا[۱۱] وَضَعَتْهُ كُرْهًا[۱۲]

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا[۱۳] رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ[۱۴] لَبِثَ فِى السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ[۱۵] اَصْلَحَ بَيْنَهُمْ[۱۶]

قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا[۱۷] فَاَجْمِعُوْا اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَاءَكُمْ[۱۸]

۱۔ ایک گائے ذبح کرو ۲۔ ماپ پورا رکھو ۳۔ جب کسی معاملے کا فیصلہ کرتا ہے ۴۔ اس نے آگ جلائی ۵۔ صبر کر اچھا صبر کرنا ۶۔ ہم نے زمین کو پھاڑا پھاڑ کر ۷۔ بے شک ہم نے آپ کو کھلی فتح دی ہے ۸۔ تو نہ فضول اڑا فضول اڑا کر ۹۔ انہوں نے اللہ کی نعمت کو ناشکری میں بدل دیا ۱۰۔ وہ اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں مارے کڑک کے موت کے ڈر سے ۱۱۔ ان کی آنکھوں آنسو بہتے ہیں غم کی وجہ سے ۱۲۔ اس نے اسے جنا تکلیف سے ۱۳۔ وہ جان لیں گے کل کو ۱۴۔ ہم نے تمہارے اُوپر کوہِ طور کو بلند کر دیا ۱۵۔ وہ قید خانے میں چند برس رہا ۱۶۔ اُس نے اُن کے درمیان صلح کرا دی ۱۷۔ تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ ۱۸۔ پس تم اپنے کام اور اپنے شریکوں کو جمع کر لو

Marfat.com

لَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا۱۹ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِنْهُمْ۲۰ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ۲۱ اِنْ يُرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا۔۲۲

اُدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا۲۳ خَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا۲۴ لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا۲۵ وَ جَاءُوْا اَبَاهُمْ عِشَاءً يَّبْكُوْنَ۔۲۶

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۲۷ رَاَيْتُ اَحَدَعَشَرَ كَوْكَبًا۲۸ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا۲۹ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا۔۳۰

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ۳۱ يَا نِسَاءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ۳۲ يَا اُخْتَ هَارُوْنَ۳۳ يَا نَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا۳۴ يَا اِبْرَاهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا۔۳۵

لَا رَيْبَ فِيْهِ۳۶ لَا اِكْرَاهَ فِی الدِّيْنِ۳۷ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ۳۸ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ۔ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ۴۰

۱۹۔ تو نہیں سنے گا مگر کھسر پھسر ۲۰۔ پس اُس میں سے سب نے پی لیا مگر اُن میں سے تھوڑے لوگ ۲۱۔ نہیں تُو ذمہ دار مگر اپنی جان کا ۲۲۔ وہ نہیں چاہتے مگر بھاگنا ۲۳۔ دروازے میں داخل ہو جھکتے ہوئے ۲۴۔ وہ نکلا وہاں سے ڈرتا ہوا ۲۵۔ نہ چل زمین پر اکڑ کر ۲۶۔ اور وہ عشا کو آئے اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے ۲۷۔ اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما ۲۸۔ میں نے گیارہ ستارے دیکھے ۲۹۔ وہ مجھ سے زیادہ زبان آور ہے ۳۰۔ دوزخ کی آگ سخت گرم ہے ۳۱۔ اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! ۳۲۔ اے نبیؐ کی بیویو! تم کسی اور عورت کی طرح نہیں ہو ۳۳۔ اے ہارونؑ کی بہن! ۳۴۔ اے آگ! ٹھنڈی ہو جا ۳۵۔ اے ابراہیمؑ! تو نے خواب سچ کر دکھایا ۳۶۔ اس میں کوئی شک نہیں ۳۷۔ دین میں کوئی زبردستی نہیں ۳۸۔ آج کوئی بچنے والا نہیں ۳۹۔ آج تم پر کوئی الزام نہیں ۴۰۔ آج لوگوں میں سے تم پر کوئی غالب نہیں۔

Marfat.com

قواعد

۱۔ سبق ۱۰ میں بیان کیا جا چکا ہے کہ جب کوئی اسم مفعول واقع ہو یا فاعل یا مفعول کی حالت بتائے تو وہ منصوب آتا ہے۔ پھر سبق ۲۸ میں بھی واضح کیا گیا ہے کہ **اِنَّ** اور اُس کے **اَخَوات** (**اَنَّ، کَاَنَّ، لَیْتَ** وغیرہ) کا اسم اور **کَانَ** کی خبر سب منصوب ہوتے ہیں۔

۲۔ جن اِسموں کا اِعراب منصوب آتا ہے اُنہیں منصوبات کہتے ہیں۔

۳۔ منصوبات کی دس قسمیں ہیں۔

المفعول بہٖ ۔ المفعول المطلق ۔ المفعول لہٗ (المفعول لِاَجْلِہٖ)، المفعول فیہ (الظرف)، المفعول معہٗ، المستثنیٰ بِاِلَّا ۔ الحال ۔ التمییز ۔ المنادیٰ اور **المنصوب بِلَا لِنَفْیِ الجنس**۔

مفعول بہٖ : یہ وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوتا ہے جیسے **قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ** اس میں **دَاوٗدُ** کے قتل کا اثر **جَالُوْتَ** پر پڑا ہے اس لئے **جَالُوْتَ** مفعول ہے۔ یہ وہی ہے جسے مفعول کے نام سے پہلے کئی جگہ بیان کیا گیا ہے اور اُوپر کی مثالوں میں ۱ تا ۴ قرآنی جملوں میں مفعول بہٖ آیا ہے۔

مفعول مطلق : یہ ایک مصدر ہوتا ہے جو اپنے ہی فعل کے بعد تاکید کے لئے آتا ہے جیسے **اِصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا** میں **صَبْرًا** مفعول مطلق ہے۔ اُوپر کے ۵ تا ۸ قرآنی جملوں میں مفعول مطلق استعمال ہوا ہے۔

مفعول لہٗ (مفعول لِاَجْلِہٖ) : جو مصدر کسی فعل کا سبب بتائے لیکن حرفِ جرّ کے بغیر مُستعمل ہو اسے مفعول لہٗ کہتے ہیں جیسے **بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ کُفْرًا** ۔ اُوپر کے ۹ تا ۱۲ قرآنی جملوں میں مفعول لہٗ آیا ہے۔

مفعول فیہ (ظرف) : یہ وہ اسم ہے جو کسی جملے میں کام کا وقت یا جگہ بتائے جیسے **سَیَعْلَمُوْنَ غَدًا** اور **رَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ** میں **غَدًا** اور **الطُّوْرَ** مفعول فیہ ہیں۔ اسے ظرف بھی کہتے ہیں۔ اُوپر کے ۱۳ تا ۱۶ قرآنی جملوں میں اِس کی مثالیں

Marfat.com

آچکی ہیں۔

مفعول معہٗ : وہ اسم ہے جو واوِ معیّت (وہ واؤ جس کے معنی ساتھ کے ہیں) کے بعد آئے۔ یہ بھی منصوب ہوتا ہے جیسے فَاَجْمِعُوْا اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَاءَكُمْ میں شُرَكَاءَكُمْ مفعول معہٗ ہے۔ اُوپر کے ۱۷ تا ۱۸ قرآنی جملوں میں اِس کا استعمال آچکا ہے' اگرچہ اکثر نحویوں کے نزدیک قرآن مجید میں نہ کوئی واوِ معیّت آئی ہے اور نہ مفعول معہٗ۔

مستثنیٰ بِالّا : وہ اسم ہے جو اِلَّا کے بعد مذکور ہو اور جسے ماقبل کے حکم سے الگ کردیا گیا ہو جیسے فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ۔ اس میں قَلِيْلًا مِّنْهُمْ مستثنیٰ ہے۔ اُوپر کے نمبر ۱۹ تا ۲۲ قرآنی فقروں میں اِس کی مثالیں آچکی ہیں۔ مگر یاد رہے کہ جب مستثنیٰ منہٗ مذکور ہو اور کلام مثبت ہو تو اِلَّا کے بعد مستثنیٰ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ لیکن جب کلام منفی ہو تو ترکیب کے لحاظ سے (فاعل و مفعول کے اعتبار سے) نصب یا رفع بھی پڑھا جا سکتا ہے مثلاً لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

حال : وہ اسم نکرہ ہے جو کسی فعل کے فاعل یا مفعول کی حالت کو ظاہر کرے جیسے اُدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا اس میں سُجَّدًا حال ہے۔ کبھی جملہ فعلیہ بھی حال ہو سکتا ہے جیسے وَ جَاءُوْا اَبَاهُمْ عِشَاءً يَّبْكُوْنَ میں يَبْكُوْنَ ہے۔ حال کی مثالیں قرآنی جملے نمبر ۲۳ تا ۲۶ سے ظاہر ہیں۔

تمیز : وہ اسم ہے جو کسی مُبہم چیز کے مطلب کو واضح کردے جیسے رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا۔ اس میں اَحَدَ عَشَرَ اسم مُبہم ہے اور كَوْكَبًا اس کی تمیز ہے۔ اُوپر قرآنی جملہ نمبر ۲۷ تا ۳۰ تمیز ہی کی مثالیں ہیں۔

منادیٰ : وہ اسم ہے جو حرفِ ندا کے بعد آئے۔ یہ اُس وقت منصوب ہوتا ہے جب مضاف واقع ہو جیسے يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ میں نِسَاءَ منصوب ہے اگر منادیٰ واحد ہو اور مضاف نہ ہو تو اس کا اسم مرفوع رہے گا جیسے يَا نُوْحُ۔ يَا اِبْرَاهِيْمُ۔

لائے نفیٔ جنس : جو لَا جنس کی نفی کے لئے آتا ہے اس کے بعد اسم نکرہ ہو تو اسے فتحہ (ـَـ) پر مبنی سمجھا جاتا ہے جیسے لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ میں اِكْرَاهَ اور

Marfat.com

لَا رَيْبَ فِيْهِ میں رَيْبَ منصوب بلائے نفیٔ جنس ہیں۔ اُوپر کی قرآنی مثالوں (جملہ نمبر ۳۶ تا ۴۰) میں بھی اِسے واضح کیا جا چکا ہے۔

مشق

۱۔ کوئی اسم منصوب کب ہوتا ہے۔

۲۔ درج ذیل منصوبات کی تعریف کریں اور وضاحت کے لئے ایک ایک مثال بھی دیں۔

مفعول بہٖ ۔ مفعول مطلق ۔ مفعول لہٗ ۔ مفعول فیہ ۔ مُستثنیٰ بِالّا ۔ حال ۔ تمیز۔ منادیٰ ۔ لائے نفیٔ جنس ۔

۳۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کریں ۔

اِذْ هَبُوا ---------------

--------------- صَبْرًا جَمِيْلًا

اُدْخُلُوا الْبَابَ ---------------

يَا --------------- هٰرُوْنَ

لَا --------------- فِي الدِّيْنِ

۴۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اس نے آگ جلائی ۔ (۲) ہم نے زمین کو پھاڑا پھاڑ کر۔ (۳) انہوں نے ناشکری کر کے اللہ کی نعمت کو بدل ڈالا۔ (۴) ہم نے ان کے اوپر کوہِ طُور بلند کر دیا۔ (۵) وہ نہیں چاہتے مگر بھاگنا۔ (۶) زمین پر اکڑ کر نہ چل۔ (۷) وہ زبان کے لحاظ سے مجھ سے زیادہ فصیح ہے۔ (۸) اے آگ تو ٹھنڈی ہو جا۔ (۹) آج کے دن تم پر کوئی الزام نہیں۔ (۱۰) اے جِنّوں کے گروہ!

Marfat.com

سبق ۳۳

مرفوعات

يُسَبِّحُ الرَّعْدُ-۱ فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ-۲ وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ-۳ هٰذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ-۴ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ- اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكَافِرِيْنَ- اَللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ- يَعْلَمُ اللّٰهُ- ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ-۹

قُتِلَ اَصْحَابُ الْاُخْدُوْدِ-۱۰ اَللّٰهُ خَلَقَكُمْ-۱۱ اَلشَّمْسُ كُوِّرَتْ-۱۲ وَ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ-۱۳

اَللّٰهُ يَخْلُقُ-۱۴ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَكَاذِبُوْنَ- اَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ-۱۶ اَللّٰهُ يَسْمَعُ-۱۷ رِجَالٌ صَدَقُوْا-۱۸

قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ-۱۹ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ-۲۰ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ-۲۱ قَالَ الْكَافِرُوْنَ-۲۲ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ-۲۳

۱- (بادل کی) گرج تسبیح کرتی ہے ۲- پس فرعون نے رسولؑ کی نافرمانی کی ۳- اور جنت قریب کر دی گئی پرہیز گاروں کیلئے ۴- یہ جادوگر ہے جھوٹا ۵- حج (کے) چند معلوم مہینے ہیں ۶- بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ۷- اللہ باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو ۸- اللہ جانتا ہے ۹- فساد پھیل گیا خشکی میں اور تری میں ۱۰- ہلاک ہوئے کھائیوں والے ۱۱- اللہ نے تمہیں پیدا کیا ۱۲- سورج لپیٹ دیا گیا ۱۳- اور جب جنت قریب کر دی جائے ۱۴- اللہ پیدا کرتا ہے ۱۵- اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک منافق جھوٹے ہیں ۱۶- ہمارا باپ بڑا بوڑھا ہے ۱۷- اللہ سنتا ہے ۱۸- مردوں نے سچ کہا ۱۹- ایک مومن مرد نے کہا ۲۰- اس کے ساتھ قید خانے میں دو نوجوان داخل ہوئے ۲۱- بے شک ایمان والے فلاح پا گئے ۲۲- کافروں نے کہا ۲۳- مجرم فلاح نہ پائیں گے

Marfat.com

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا[۲۴] قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ[۲۵] قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ[۲۶] وَ قَالَ نِسْوَةٌ[۲۷]
بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ[۲۸] لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ[۲۹] تَاْكُلُ الطَّيْرُ[۳۰]
اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ[۳۱]
مَا اَضَلَّنَا اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ[۳۲] وَ مَا يَكْفُرُ بِهَا اِلَّا الْفَاسِقُوْنَ[۳۳] وَ
مَا يَجْحَدُ بِاٰيَاتِنَا اِلَّا الْكَافِرُوْنَ[۳۴] هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُوْنَ[۳۵]
اِنَّهٗ لَا يَيْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُوْنَ[۳۶] وَ مَنْ يَّقْنَطُ مِنْ
رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ[۳۷]
اَكَلَهُ الذِّئْبُ[۳۸] حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ[۳۹]
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ[۴۰]

۲۴۔ وہ لوگ
جو کافر ہوئے، کہتے ہیں ۲۵۔ فرعون کی بیوی نے کہا ۲۶۔ فرشتوں نے کہا
۲۷۔ اور عورتوں نے کہا ۲۸۔ دل پہنچے گلوں تک ۲۹۔ سفارش فائدہ نہ دے گی
۳۰۔ پرندے کھاتے ہیں ۳۱۔ جب اس کو اس کے رب نے کہا ۳۲۔ نہیں
گمراہ کیا ہم کو مگر مجرموں نے ۳۳۔ اور ان کا نہیں انکار کرتے مگر نافرمان لوگ
۳۴۔ اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر کافر ۳۵۔ نہیں ہلاک ہو گی مگر ظالم
قوم ۳۶۔ بے شک اللہ کی رحمت سے نہیں مایوس ہوتے مگر کافر لوگ ۳۷۔ اور
اپنے رب کی رحمت سے کون مایوس ہوتے ہیں سوائے گمراہ لوگوں کے ۳۸۔ اس کو
بھیڑیا کھا گیا ۳۹۔ جب موت یعقوبؑ کے قریب آئی ۴۰۔ اور جب ان پر ہماری
واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں۔

Marfat.com

قواعد

۱۔ جب کوئی اسم کسی جملے میں فاعل، مبتدا یا خبر واقع ہو، تو وہ مرفوع ہوتا ہے۔

۲۔ عربی میں فاعل اور نائبُ الفاعل دونوں عموماً فعل کے بعد آتے ہیں۔

۳۔ جب کوئی فاعل یا نائبُ الفاعل اپنے فعل سے پہلے آجائے تو ترکیب میں اسے مبتدا کہتے ہیں اور باقی جملہ اس کی خبر کہلاتی ہے جیسے **اَللّٰہُ خَلَقَکُمْ۔ اَلشَّمْسُ کُوِّرَتْ۔ رِجَالٌ صَدَقُوْا** میں لفظ **اَللّٰہُ۔ اَلشَّمْسُ** اور **رِجَالٌ** مبتدا کہلائیں گے۔

۴۔ جب فاعل ظاہر ہو تو اس سے پہلے فعل ہمیشہ واحد آئے گا، البتہ تذکیر و تانیث میں مطابقت ہوگی جیسے **قَالَ رَجُلٌ** اور **قَالَتْ اِمْرَاَۃٌ**۔ لیکن جمع مکسّر اور جمع غیر عاقل سے پہلے مونّث فعل بھی آسکتا ہے اور مذکر بھی **قَالَتِ الْمَلَائِکَۃُ**۔ **بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ** اور **قَالَ نِسْوَۃٌ**۔

۵۔ فاعل مُضمر (ضمیر) ہو تو فعل و فاعل کی تذکیر و تانیث میں مطابقت کے ساتھ ساتھ واحد، تثنیہ اور جمع میں بھی مطابقت ضروری ہے جیسا کہ اِس سبق میں قرآنی مثالوں سے ظاہر ہے۔

۶۔ جب فاعل کے ساتھ مفعول کی طرف لَوٹنے والی ضمیر موجود ہو تو فاعل کو مفعول کے بعد لانا ضروری ہے جیسے **اِذْ قَالَ لَہٗ رَبُّہٗ** میں **رَبُّہٗ** بعد میں آیا ہے۔ اسی طرح جب فاعل **اِلَّا** کے بعد آئے تو اُسے بھی مفعول کے بعد لانا چاہیے جیسے **مَا اَضَلَّنَا اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ**۔ اس کے علاوہ جب مفعول فعل کے ساتھ متّصل ہو تو بھی فاعل مؤخّر آتا ہے جیسے **اَکَلَہُ الذِّئْبُ** اور **حَضَرَ یَعْقُوْبَ الْمَوْتُ**۔

۷۔ جب کسی فعل کے دو یا تین مفعول ہوں تو اس کے مجہول کا نائبُ الفاعل تو مرفوع اور ایک رہے گا۔ لیکن باقی مفعول منصوب رہیں گے جیسے **وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْھِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ** میں نائبُ الفاعل آیاتٌ مرفوع ہے اور دوسرا مفعول **بَیِّنٰتٍ** منصوب ہے۔

Marfat.com

مشق

۱۔ کوئی اسم کب مرفوع ہوتا ہے؟

۲۔ عربی جملے میں عام طور پر فاعل اور نائبُ الفاعل فعل سے پہلے آتے ہیں یا بعد میں؟

۳۔ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ اور الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ میں نحوی طور پر کیا فرق ہے؟

۴۔ کیا قَالَ الْمَلَائِكَةُ اور قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ دونوں درست جملے ہیں؟

۵۔ عَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ کی ترکیب نحوی کریں۔

۶۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اللہ جانتا ہے۔ (۲) بے شک اللہ نے جھوٹوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (۳) مردوں نے سچ کہا۔ (۴) فرعون کی بیوی بولی۔ (۵) دو نوجوان گھر میں داخل ہوئے۔ (۶) ظالموں نے کہا۔ (۷) اسے بھیڑیا کھاتا ہے۔ (۸) صرف کافر ہی اللہ کی رحمت سے مایوس ہوتے ہیں۔ (۹) جب اسے اس کے رب نے فرمایا۔ (۱۰) اور جب اس پر ہماری واضح کی ہوئی آیتیں پڑھی جاتی ہیں۔

Marfat.com

سبق ۳۴

مجرورات

فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى[۱] اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا[۲] فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ[۳] وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ[۴] اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ[۵] اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَ الْمُنْكَرِ[۶] يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ[۷] عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا[۸] اِذْهَبَا اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى[۹] وَ يَهْدِیْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ[۱۰]

اِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ[۱۱] قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ[۱۲] اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ[۱۳] زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ[۱۴] اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِيْنَ[۱۵] اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔[۱۶]

۱۔ پس جو کوئی طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو اُس نے مضبوط سہارا تھام لیا ۲۔ بے شک میں تجھے لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں ۳۔ پس تُو اللہ کی پناہ مانگ شیطان مردود سے (بچنے کیلئے) ۴۔ اور وہ اس کے علم سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے ۵۔ بے شک ہم نے اسے ایک بابرکت رات میں اتارا ۶۔ بے شک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے ۷۔ وہ آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں ۸۔ اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا ۹۔ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ بے شک اس نے سرکشی کی ہے ۱۰۔ اور وہ تعریف کئے گئے غالب (اللہ) کے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے ۱۱۔ بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے اور لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے ۱۲۔ ان کو ان کے نبی نے کہا ۱۳۔ بے شک اللہ تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے ۱۴۔ لوگوں کیلئے خواہشات کی محبت خوشنما بنا دی گئی ۱۵۔ بے شک اللہ نے آدمؑ نوحؑ آلِ ابراہیمؑ اور آلِ عمران کو چن لیا تھا ۱۶۔ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے

Marfat.com

اِذْ
قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا
فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۱۷ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰكُمْ وَ هُوَ خَیْرُ
النّٰصِرِیْنَ۱۸ وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً۱۹ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِیَآءَ
الشَّیْطٰنِ، اِنَّ كَیْدَ الشَّیْطٰنِ كَانَ ضَعِیْفًا۲۰ وَ قَالَتِ الْیَهُوْدُ وَ
النَّصٰرٰی نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ۲۱ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ۲۲ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓی اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْكُمْ عَذَابًا مِّنْ
فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ۲۳ وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ۲۴ اِذْهَبُوْا
بِقَمِیْصِیْ هٰذَا۲۵ وَ رَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ۲۶ هٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ
قَبْلُ۲۷ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ۲۸

۱۷۔ جب عمران کی عورت نے کہا "اے میرے رب! بے شک میں نے تیری نذر کیا جو کچھ میرے پیٹ میں ہے اسے آزاد کرتے ہوئے پس تو مجھ سے قبول کر، بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے" ۱۸۔ بلکہ اللہ تمہارا کارساز ہے اور وہی بہترین مددگار ہے ۱۹۔ اور دو اپنی بیویوں کو ان کے حق مہر خوشی سے ۲۰۔ پس تم لڑو شیطان سے، بے شک شیطان کا داؤ کمزور ہوتا ہے ۲۱۔ یہودیوں اور عیسائیوں نے کہا کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے چہیتے ہیں ۲۲۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ۲۳۔ تُو کہہ وہ اس پر قادر ہے کہ تمہارے اوپر سے تم پر عذاب بھیجے یا تمہارے پاؤں تلے سے ۲۴۔ اور انہوں نے اللہ کی صحیح قدر نہیں کی ۲۵۔ میری یہ قمیض لے جاؤ ۲۶۔ اور اس نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا ۲۷۔ یہ میرے اس سے پہلے خواب کی تعبیر ہے ۲۸۔ اس طرح ہم مجرموں کے دلوں میں بٹھا دیتے ہیں

Marfat.com

وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ۔[۲۹] اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ۔[۳۰]
اَ فَعَصَيْتَ اَمْرِىْ۔[۳۱] وَ مَا لِىَ لَا اَعْبُدُ الَّذِىْ فَطَرَنِىْ وَ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ۔[۳۲] وَ مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يَا مُوْسٰى؟ قَالَ: هِىَ عَصَاىَ۔[۳۳]
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَاؤُمُ اقْرَءُوْا كِتَابِيَهْ،
اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ۔[۳۴] وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتَابَهٗ بِشِمَالِهٖ
فَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِىْ لَمْ اُوْتَ كِتَابِيَهْ وَ لَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ۔[۳۵] مَا اَغْنٰى
عَنِّىْ مَالِيَهْ۔[۳۶] هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطَانِيَهْ۔[۳۷]
قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِىْ وَ لَا بِرَاْسِىْ۔[۳۸] يَا بَنِىَّ اذْهَبُوْا
فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُوْسُفَ وَ اَخِيْهِ۔[۳۹] رَبَّنَا اغْفِرْلِىْ وَ لِوَالِدَىَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ۔[۴۰]

۲۹۔ اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ ہی کا ہے ۳۰۔ بے شک ہم اونٹنی بھیجنے والے ہیں ۳۱۔ کیا پس تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟ ۳۲۔ اور مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ۳۳۔ اور اے موسیٰؑ! تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ کہا "یہ میرا عصا ہے" ۳۴۔ پس جسے اس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا' لو میرا اعمال نامہ پڑھو' میرا گمان تھا کہ مجھے اپنے حساب کا سامنا کرنا ہے ۳۵۔ اور جسے اس کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا اے کاش' مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا' اور مجھے اپنا حساب معلوم نہ ہوتا ۳۶۔ میرا مال میرے کام نہ آیا ۳۷۔ برباد ہوئی مجھ سے میری حکومت ۳۸۔ اس نے کہا "اے میرے ماں جائے! مجھے میری داڑھی اور میرے سر سے نہ پکڑ" ۳۹۔ اے میرے بیٹو! جاؤ اور یوسفؑ اور اس کے بھائی کو تلاش کرو ۴۰۔ اے ہمارے رب! مجھے' میرے والدین اور مومنین کو اس دن بخش دینا جس دن حساب قائم ہو۔

Marfat.com

قواعد

۱۔ کسی اسم کے مجرور ہونے کی دو ہی صورتیں ہیں پہلی یہ کہ وہ کسی حرف جارہ کے بعد واقع ہو جیسے بِاللّٰہِ۔ فِیْ لَیْلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ۔ دوسری صورت یہ ہے کہ وہ مضاف الیہ ہو جیسے کَیْدُ الشَّیْطٰنِ۔ اس میں پہلی صورت کو مَجْرُوْر بِالْحُرُوْف اور دوسری کو مَجْرُوْر بِالْاِضَافَت کہتے ہیں۔

۲۔ جب کوئی اسم مفرد یائے متکلم (یَ) کی طرف مضاف ہو تو یَ کو مجزوم بھی پڑھ سکتے ہیں اور منصوب بھی جیسے کِتَابِیْ یا کِتَابِیَ۔ اگر ایسا لفظ کسی جملے کے آخر میں آئے تو اس کے ساتھ ہ بڑھا دینا بھی جائز ہے جیسے کِتَابِیَہْ۔ حِسَابِیَہْ وغیرہ۔

۳۔ جب یائے متکلم کی طرف کوئی اسم مقصور یا اسم منقوص مضاف ہو تو اس ی کو مفتوح پڑھیں گے جیسے عَصَایَ۔

۴۔ تثنیہ یا جمع سالم مذکر جب یائے متکلم کی طرف مضاف ہوں تو اس ی کو مفتوح ہی پڑھیں گے جیسے وَالِدَانِ اور وَالِدَیْنِ سے وَالِدَیَّ اور قَاضُوْنَ اور قَاضِیْنَ سے قَاضُوْیَ اور قَاضِیَّ۔ یاد رہے کہ اضافت کی وجہ سے نونِ اعرابی گر جاتا ہے۔ مُرْسِلُوا النَّاقَۃِ جو اصل میں مُرْسِلُوْنَ تھا۔

Marfat.com

مشق

۱۔ کسی اسم کے مجرور ہونے کی کیا کیا صورتیں ہیں۔ مثالوں سے واضح کریں۔

۲۔ کِتَابِیْ اور کِتَابِیَ میں کیا فرق ہے؟

۳۔ کِتَابِیَہْ اور حِسَابِیَہْ میں ہائے ساکن (ہْ) کے کیا معنی ہیں؟

۴۔ وَالِدَیَّ اور بَنِیَّ اصل میں کیا کیا ہیں؟

۵۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) وہ میری کتاب ہے۔ (۲) میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ (۳) اللہ تمہارا مولا ہے۔ (۴) وہ اللہ کے دوست ہیں۔ (۵) یہ میری قمیض ہے اور مجھے کیا ہو گیا ہے کہ میں اس ذات کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے؟ (۷) یہ میری لاٹھی ہے۔ (۸) میرا مال میرے کام نہ آیا۔ (۹) اے میرے بیٹو! مصر چلے جاؤ۔ (۱۰) اے ہمارے رب مجھے اور میرے والدین کو بخش دے!

Marfat.com

سبق ۳۵

اسماءُ العدد

إِنَّ إِلٰهَكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ[1] لِيْ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ[2] هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ[3] اِثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ[4] فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ[5] أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ[6] ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ[7] ثَلَاثَ لَيَالٍ[8] أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ[9] أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ[10] اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ[11] لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ[12] سَبْعَ بَقَرَاتٍ[13] ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ[14] وَ كَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ[15] تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ[16] لَيَالٍ عَشْرٍ[17]

إِنِّيْ رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا[18] إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا[19] فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا[20] عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ[21] إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ[22]

۱- بے شک تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے ۲- میری ایک دُنبی ہے ۳- وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ۴- دو مرد انصاف والے ۵- پس اگر وہ عورتیں دو سے زیادہ ہوں ۶- ہم نے اُن کی طرف دو کو بھیجا ۷- تین مہینے ۸- تین راتیں ۹- چار مہینے ۱۰- چار گواہیاں ۱۱- اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پیدا کیا ۱۲- اُس کے سات دروازے ہیں ۱۳- سات گائیں ۱۴- آٹھ جوڑے ۱۵- اور شہر میں نو گروہ تھے ۱۶- یہ پوری دس ہیں ۱۷- دس راتیں ۱۸- بے شک میں نے گیارہ ستارے دیکھے ۱۹- بے شک اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہے ۲۰- پس اُس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے ۲۱- اُس پر انیس ۱۹ (فرشتے مقرر) ہیں ۲۲- اگر تم میں سے بیس ۲۰ ثابت قدم ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے

Marfat.com

وَ حَمْلُهٗ وَ
فِصَالُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا۔۲۳ وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً۔۲۴ حَتّٰی اِذَا بَلَغَ
اَرْبَعِیْنَ سَنَةً۔۲۵ خَمْسِیْنَ عَامًا۔۲۶ اِطْعَامُ سِتِّیْنَ مِسْکِیْنًا۔۲۷ ثُمَّ فِیْ
سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُکُوْهُ۔۲۸ سَبْعِیْنَ رَجُلًا۔۲۹ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِیْنَ
جَلْدَةً۔۳۰ اِنَّ هٰذَا اَخِیْ لَهٗ تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ نَعْجَةً۔۳۱ فَاجْلِدُوْا کُلَّ وَاحِدٍ
مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ۔۳۲

اِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ مِّائَةٌ یَّغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ۔۳۳ وَ لَبِثُوْا فِیْ کَهْفِهِمْ
ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ۔۳۴ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ۔۳۵ اِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ
اَلْفٌ یَّغْلِبُوْا اَلْفَیْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ۔۳۶ اَنْ یُّمِدَّکُمْ رَبُّکُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ
الْمَلٰٓئِکَةِ۔۳۷ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ۔۳۸ وَ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰی مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ
یَزِیْدُوْنَ۔۳۹

غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ
فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ۔۴۰

۲۳۔ اور اُس کے حمل اور دودھ چھڑانے کی مدت تیس مہینے ہے ۲۴۔ اور ہم نے موسیٰؑ سے تیس راتوں کا وعدہ لیا ۲۵۔ یہاں تک کہ جب وہ چالیس برس (کی عمر) کو پہنچا ۲۶۔ پچاس سال ۲۷۔ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ۲۸۔ پھر ایک زنجیر میں جو ستر ہاتھ (لمبی) ہے اُس کو جکڑ دو ۲۹۔ ستّر مرد ۳۰۔ پس اُن کو اسّی کوڑے مارو ۳۱۔ بے شک یہ میرا بھائی ہے اس کی ننانوے دُنبیاں ہیں ۳۲۔ پس اُن میں سے ہر ایک کو سو سو کوڑے لگاؤ ۳۳۔ اگر تم میں سے سو ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے ۳۴۔ اور وہ اپنے غار میں تین سو سال رہے ۳۵۔ شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے ۳۶۔ اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں تو وہ دو ہزار پر اللہ کے حکم سے غالب آئیں گے ۳۷۔ کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد کرے ۳۸۔ پچاس ہزار سال ۳۹۔ اور ہم نے اسے سو ہزار (ایک لاکھ) کی طرف بھیجا ۴۰۔ رومی مغلوب ہو گئے قریبی سرزمین میں اور وہ اس مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب ہوں گے چند برسوں میں۔

Marfat.com

قواعد

۱۔ اسماءِ عدد میں تذکیر و تانیث ہوتی ہے جیسے اَرْبَعَۃٌ۔ اَرْبَعٌ۔

۲۔ وَاحِدٌ اور اِثْنَانِ کے اسماءِ عدد ہمیشہ اپنے معدود کی جنس کے مطابق مذکّر یا مؤنّث آتے ہیں جیسے اِلٰہٌ وَاحِدٌ۔ نَعْجَۃٌ وَاحِدَۃٌ۔ اِلٰھَیْنِ اثْنَیْنِ۔

۳۔ تین سے نو تک کا معدود ہمیشہ جمع آتا ہے اور اس کا اسم عدد تذکیر و تانیث میں اپنے معدود کے برعکس ہوتا ہے جیسے ثَلَاثَۃُ اَشْھُرٍ، ثَلَاثُ لَیَالٍ اور سَبْعَۃُ اَبْوَابٍ، سَبْعُ بَقَرَاتٍ۔

۴۔ ۱۱ سے ۹۹ تک کے اسم عدد کے لئے معدود مفرد اور منصوب ہوتا ہے۔ جیسے اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا۔ خَمْسِیْنَ عَلَمًا۔ تِسْعٌ وَ تِسْعُوْنَ نَعْجَۃً۔

۵۔ مِائَۃٌ اور اَلْفٌ اور اِن کے تثنیہ و جمع کا معدود ہمیشہ واحد اور مجرور ہوتا ہے اور اس میں تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔ جیسے مِائَۃَ جَلْدَۃٍ۔ مِنْ اَلْفِ شَھْرٍ اور ثَلَاثَ مِائَۃٍ سِنِیْنَ۔

Marfat.com

مشق

۱۔ ثَلَاثَۃٌ سے تِسْعَۃٌ تک کے عدد کا معدود کیسے آتا ہے؟

۲۔ اَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَۃٌ وَ تِسْعُوْنَ تک کا معدود کیسے مستعمل ہوتا ہے؟

۳۔ مِائَۃٌ اور اَلْفٌ کا معدود کیسے آئے گا؟

۴۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

-------------------- وَاحِدٌ

نَعْجَۃٌ --------------

------------- شَهَادَاتٍ

-------------------- عَلَمًا

اَحَدَ عَشَرَ ----------------

۵۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) تین مہینے۔ (۲) سات دروازے۔ (۳) میں نے گیارہ ستارے دیکھے۔ (۴) اللہ نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ (۵) دس چشمے۔ (۶) ساٹھ مسکین۔ (۷) سو کوڑے۔ (۸) شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (۹) چند برسوں میں۔ (۱۰) پچاس ہزار سال۔

Marfat.com

سبق ۳۶

عدد ترتیبی یا وصفی

اَلْخَلْقُ الْاَوَّلُ۔[۱] هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ۔[۲] وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا تَذَكَّرُوْنَ۔[۳] فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى۔[۴] اَلْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى۔[۵] بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ۔[۶] اَ لَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ۔[۷] ثَانِىَ اثْنَيْنِ۔[۸] فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ۔[۹] هُوَ رَابِعُهُمْ۔[۱۰] اَلْخَامِسَةُ۔[۱۱] هُوَ سَادِسُهُمْ۔[۱۲] ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ۔[۱۳]

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔[۱۴] اَلنَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ۔[۱۵] وَقَالَ الْاٰخَرُ۔[۱۶] لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ۔[۱۷] وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى۔[۱۸] فَتُذَكِّرَ اِحْدٰهُمَا الْاُخْرٰى۔[۱۹] قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ۔[۲۰] ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ۔[۲۱] فَلَهَا النِّصْفُ۔[۲۲] فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ۔[۲۳]

۱۔ پہلی پیدائش ۲۔ وہی اوّل، آخر، ظاہر اور باطن ہے ۳۔ اور بے شک تم پہلی کو جان چکے ہو تو پھر کیوں نہیں سمجھتے؟ ۴۔ پہلے صحیفوں میں ۵۔ پہلی قومیں۔ پہلے ادوار ۶۔ بلکہ انہوں نے وہی کہا جیسے پہلوں نے کہا ۷۔ کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا؟ ۸۔ دو کا دوسرا ۹۔ پس ہم نے تقویّت دی تیسرے کے ساتھ ۱۰۔ وہ اُن کا چوتھا ہے ۱۱۔ پانچواں ۱۲۔ وہ اُن کا چھٹا ہے ۱۳۔ اُن کا آٹھواں اُن کا کُتّا ہے ۱۴۔ جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا ۱۵۔ بعد والی پیدائش ۱۶۔ اور دوسرے نے کہا ۱۷۔ تُو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنا ۱۸۔ اور نہیں اٹھائے گی کوئی (بوجھ) اٹھانے والی بوجھ دوسری کا ۱۹۔ پس اُن دو (عورتوں) میں سے کوئی ایک دوسری کو یاد دلائے ۲۰۔ دوسری قوم۔ دوسرے لوگ ۲۱۔ ایک بڑی جماعت پہلوں میں سے اور ایک چھوٹی بعد والوں میں سے ۲۲۔ تو اس (عورت) کیلئے آدھا (حصہ) ہے ۲۳۔ تو اس کی ماں کیلئے ایک تہائی (حصہ) ہے

Marfat.com

مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ وَ نِصْفَهٗ وَ
ثُلُثَهٗ[۲۴] فَلَكُمُ الرُّبُعُ[۲۵] لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوْلِ[۲۶] فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ[۲۷] وَ
لِاَبَوَیْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ[۲۸] فَلَهُنَّ الثُّمُنُ[۲۹] فَلَهُنَّ ثُلُثَا[۳۰]
فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ[۳۱]

وَ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ[۳۲] مَرَّةً اُخْرٰی[۳۳]
فِیْ كُلِّ مَرَّةٍ[۳۴] اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ[۳۵] اَوَ لَا یَرَوْنَ اَنَّهُمْ یُفْتَنُوْنَ فِیْ كُلِّ
عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَیْنِ[۳۶] ثَلٰثُ مَرّٰتٍ[۳۷] مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَ
مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی[۳۸] قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ
مَثْنٰی وَ فُرَادٰی[۳۹] فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَ ثُلٰثَ
وَ رُبٰعَ۔[۴۰]

۲۴۔ رات کے دو تہائی (حصے) سے اور اس (رات) کا آدھا اور اس کا ایک تہائی (حصہ) ۲۵۔ پس تمہارے لئے ایک چوتھائی (حصہ) ہے ۲۶۔ اللہ اور رسولؐ کے لئے پانچواں حصہ ہے ۲۷۔ پس اُس کی ماں کیلئے چھٹا (حصہ) ہے ۲۸۔ اور اس کے والدین میں سے ہر ایک کا چھٹا (حصہ) ہے ۲۹۔ پس اُن (عورتوں) کیلئے آٹھواں (حصہ) ہے ۳۰۔ پس اُن (عورتوں) کیلئے دو تہائی (حصہ) ہے ۳۱۔ پس اُن دونوں کیلئے دو تہائی (حصہ) ہے ۳۲۔ اور بے شک تم ہمارے پاس اکیلے آ گئے جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار (اکیلا) پیدا کیا تھا ۳۳۔ دوسری بار ۳۴۔ ہر باری میں ۳۵۔ طلاق دو بار ہے ۳۶۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اُن کو ہر سال ایک یا دو بار آزمایا جاتا ہے؟ ۳۷۔ تین مرتبہ ۳۸۔ اسی (زمین) سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری بار نکالیں گے ۳۹۔ تُو کہہ بے شک میں تمہیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کیلئے کھڑے ہو جاؤ دو دو ہو کر اور اکیلے ہو کر ۴۰۔ پس تُم اُن عورتوں سے جو تمہیں پسند آئیں نکاح کر لو' دو دو سے' تین تین سے اور چار چار سے۔

Marfat.com

قواعد

۱۔ اعداد ترتیبی یا وصفی میں بھی تذکیر و تانیث پائی جاتی ہے جیسے **اَلْاَوَّلُ** مذکر ہے اور **اَلْاُوْلٰی** اس کی مؤنث۔

۲۔ اعداد وصفی کی جمع سالم آتی ہے جیسے **اَلْاَوَّلُ** کی جمع **اَلْاَوَّلُوْنَ** ہے۔

۳۔ اعداد وصفی عموماً صفت کے طور پر آتے ہیں جیسے **اَلْخَلْقُ الْاَوَّلُ**۔ لیکن کبھی مضاف بھی ہوتے ہیں جیسے **رَابِعُهُمْ**۔

۴۔ آدھے کے لئے **نِصْف** آتا ہے اور باقی کسور کے لئے **فُعُلٌ** یا **فُعْلٌ** کے وزن پر اسم عدد سے عدد وصفی بنا لیا جاتا ہے جیسے:

ثُلُثٌ یا **ثُلْثٌ** (جمع **اَثْلَاثٌ**) یعنی ایک تہائی

رُبُعٌ یا **رُبْعٌ** (جمع **اَرْبَاعٌ**) یعنی ایک چوتھائی

دو تہائی کو **ثُلُثَانِ**، تین چوتھائی کو **ثَلَاثَةُ اَرْبَاعٍ** کہا جاتا ہے اور تمام کسور میں تذکیر و تانیث کا فرق نہیں ہوتا۔

۵۔ دو دو، تین تین اور چار چار کے لئے **مَفْعَلُ** اور **فُعَالُ** کا وزن آتا ہے جیسے **مَثْنٰی وَ ثُلَاثَ وَ رُبَاعَ**۔ اسی طرح "ایک ایک" کو بیان کرنے کے لئے **وَاحِدًا وَاحِدًا** یا **فُرَادٰی** آتا ہے۔

۶۔ پہلی بار کے لئے **مَرَّةً** اور دو بار کے لئے **مَرَّتَانِ** یا **مَرَّتَيْنِ** آتا ہے۔

Marfat.com

مشق

۱۔ اعداد وصفی یا ترتیبی کی جمع کیسے بنتی ہے؟

۲۔ اعداد وصفی کیسے مستعمل ہوتے ہیں؟

۳۔ درج ذیل میں سے مذکر کے مونث اور مونث کے مذکر لکھیں۔

اَلْاَوَّلُ ۔ اُخْرٰی ۔ اَلْخَامِسَةُ ۔ اٰخِرُ ۔ وَاحِدَةٌ۔

۴۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) تیسرا۔ (۲) پانچویں۔ (۳) پہلی پیدائش۔ (۴) دوبار۔ (۵) تین بار۔ (۶) دوسرے نے کہا۔ (۷) بعد والوں میں سے تھوڑے۔ (۸) پس اس کی ماں کے لئے چھٹا حصہ ہے۔ (۹) کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا؟ (۱۰) کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان) کسی دوسری (جان) کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔

Marfat.com

سبق ۳۷

حروفِ عاملہ

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔[۱] وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ۔[۲] ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ۔[۳] اَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَآءِ فِيْهِ رَعْدٌ وَ بَرْقٌ۔[۴] وَ الْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ۔[۵] وَ التِّيْنِ وَ الزَّيْتُوْنِ۔[۶] تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلَالٍ مُبِيْنٍ۔[۷] قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا خَاطِئِيْنَ۔[۸]

قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ۔[۹] يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ۔[۱۰] يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا۔[۱۱] يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَا اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا۔[۱۲]

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ۔[۱۳] وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰى۔[۱۴] لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ۔[۱۵] لَعَلَّكَ تَرْضٰى۔[۱۶] لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۔[۱۷] لَعَلِّيْ اَعْمَلُ صَالِحًا۔[۱۸] لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ۔[۱۹]

۱۔ پھر اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۲۔ اور لیکن اُن میں سے اکثر شکر نہیں کرتے ۳۔ پھر البتہ ضرور تم سے پوچھا جائے گا نعمتوں کے بارے میں ۴۔ یا جیسے آسمان سے بارش ہو' اُس میں گرج اور چمک ہو ۵۔ زمانے کی قسم! بے شک انسان خسارے میں ہے ۶۔ انجیر اور زیتون کی قسم! ۷۔ اللہ کی قسم' بے شک ہم صریح گمراہی میں تھے ۸۔ انہوں نے کہا' "خدا کی قسم! اللہ نے تمہیں ہم پر فضیلت دی ہے اور بے شک ہم گنہگار تھے ۹۔ اس نے کہا اے کاش! میری قوم جانتی ہوتی ۱۰۔ اے کاش' وہی موت (میرا) خاتمہ کر دیتی ۱۱۔ اے کاش' میں مٹی ہوتا! ۱۲۔ وہ کہتے ہیں اے کاش' ہم نے اللہ کی اور رسولؐ کی اطاعت کی ہوتی ۱۳۔ شاید قیامت قریب ہے ۱۴۔ اور تجھے کیا معلوم' شاید وہ پاکیزگی حاصل کرے ۱۵۔ شاید وہ جانتے ۱۶۔ تاکہ تو راضی ہو ۱۷۔ شاید کہ تم شکر کرو ۱۸۔ تاکہ میں نیک عمل کروں ۱۹۔ شاید ہم جادوگروں کی پیروی کریں' اگر وہ غالب آ جائیں

Marfat.com

اَلَا اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَ لَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ-۲۰ اِنَّہٗ لَحَقٌّ-۲۱ اِنَّھَا لَاِحْدَی الْکُبَرِ-۲۲ کَاَنَّھُنَّ لُؤْلُؤٌ مَّکْنُوْنٌ-۲۳ اِنَّکَ بِاَعْیُنِنَا-۲۴ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ-۲۵

قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ-۲۶ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ-۲۷ اِنَّا لَمُغْرَقُوْنَ-۲۸ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا-۲۹ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ- کَاَنَّہٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ-۳۱ کَاَنَّھُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ-۳۲

مَا ھُمْ مِّنْھَا بِمُخْرَجِیْنَ-۳۳ مَا ھٰذَا بَشَرًا-۳۴ لَا خَلَاقَ لَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ-۳۵ لَا انْفِصَامَ لَھَا-۳۶

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّۃً-۳۷

۲۰- آگاہ رہو کہ بے شک اللہ کے دوستوں کو نہ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۲۱- بے شک وہ حق ہے ۲۲- بے شک وہ بڑی (نشانیوں) میں سے ایک ہے ۲۳- گویا وہ چھپے ہوئے موتی ہیں ۲۴- بے شک تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے ۲۵- بے شک تُو رسولوں میں سے ہے ۲۶- اُس (اللہ) نے کہا "بے شک جو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے ۲۷- بے شک مَیں اُس سے الگ ہوں جو تم شرک کرتے ہو ۲۸- بے شک ہم غرق ہونے والے ہیں ۲۹- اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لائے ۳۰- اور تم جانو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ۳۱- گویا وہ زرد اونٹ ہیں ۳۲- گویا وہ جڑیں ہیں کھجور کی اُکھڑی ہوئی ۳۳- وہ اُس میں سے نکلنے والے نہیں ہیں ۳۴- یہ انسان نہیں ہے ۳۵- آخرت میں اُن کیلئے کوئی حصہ نہیں ۳۶- وہ ٹُوٹنے والا نہیں ۳۷- اے ایمان والو! اسلام میں داخل ہو جاؤ پورے کے پورے

Marfat.com

یَا بَنِیۡ
اِسۡرَآئِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ[۳۸] رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا
حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ[۳۹] فَاعۡتَبِرُوۡا یٰۤاُولِی
الۡاَبۡصَارِ[۴۰]

قواعد

۱۔ وہ حروف جو اسم اور فعل کے اِعراب پر اثر انداز ہوتے اور اس میں تبدیلی پیدا کر دیتے ہیں حروفِ عاملہ کہلاتے ہیں جیسے حروفِ جارّہ۔ حروفِ مُشبّہ بِالفعل وغیرہ۔

۲۔ حروفِ جارّہ (یا حروفُ الجر) مثلاً مِنۡ۔ فِیۡ۔ اِلٰی وغیرہ جو اسم پر داخل ہوتے ہیں اور انہے جرّ دیتے ہیں' حروفِ عاملہ میں شامل ہیں۔

عربی زبان کے تمام حروفِ جارّہ کو ایک شعر میں یوں جمع کیا گیا ہے۔

با و تا و کاف ولام و واو و مُنذ و مُذ۔ خَلَا
رُبَّ۔ حَاشَا۔ مِنۡ۔ عَدَا۔ فِیۡ۔ عَنۡ۔ عَلٰی۔ حَتّٰی۔ اِلٰی

ان میں سے حروف مُنذ۔ مُذ۔ خَلَا۔ رُبَّ۔ عَدَا۔ قرآنِ مجید میں مُستعمل نہیں ہوئے۔

۳۔ حروفِ مُشبّہ بِالفعل (اِنَّ۔ اَنَّ۔ کَاَنَّ۔ لٰکِنَّ۔ لَیۡتَ۔ اور لَعَلَّ وغیرہ) بھی حروفِ عاملہ ہیں۔ یہ جملہ اِسمیہ پر داخل ہوتے اور مبتدا کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ۔

۳۸۔ اے بنی اسرائیل! میری وہ نعمتیں یاد کرو جو میں نے تم پر کی تھیں

۳۹۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا ۴۰۔ اے آنکھوں والو! عبرت حاصل کرو۔

Marfat.com

۴۔ لائے لِنفی الجنس (جنس کی نفی کرنے کے لئے لَا) بھی حرفِ عاملہ ہے۔ یہ صرف اسمِ نکرہ پر داخل ہو کر اُسے منصوب کر دیتا ہے جیسے **لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ - لَا رَیْبَ فِیْہِ۔**

۵۔ حروف ندا (**یَا - اَیُّھَا**) بھی حروف عاملہ ہیں۔ ان کے بعد اگر اسم واحد (غیر مضاف) ہو تو اس پر پیش پڑھا جائے گا جیسے **یَا نَارُ - یَا اِبْرَاھِیْمُ**۔ لیکن جب اسم مضاف ہو تو اسے منصوب پڑھیں گے جیسے **یَا اُخْتَ ھٰرُوْنَ - یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ**۔

۶۔ حروفِ ناصبہ مضارع (**اَنْ - لَنْ - کَیْ - اِذَنْ یا اِذًا**) اور حروف جازمہ مضارع (**لَمْ - لَمَّا - لامِ امر - لائے نہی اور اِنْ شرطیہ**) سب عاملہ حروف ہیں اور یہ مضارع کو بالترتیب نصب اور جزم دیتے ہیں۔ (ان سب کی مثالیں گزشتہ اسباق میں آچکی ہیں)۔

مشق

۱۔ حروفِ عاملہ کیا ہوتے ہیں؟

۲۔ حروفِ مُشبّہ بِالفعل کون کون سے ہیں اور یہ کیا عمل کرتے ہیں؟

۳۔ حرفِ ندا کے بعد اسم کے کیا کیا اِعراب ہوتے ہیں؟

۴۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔ (۲) انجیر اور زیتون کی قسم! (۳) اے کاش میں مٹی ہوتا! (۴) بے شک وہ حق ہے۔ (۵) شاید کہ وہ شکر کریں۔ (۶) تاکہ تو راضی ہو جائے۔ (۷) بے شک ہم غرق ہونے والے ہیں۔ (۸) اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لائے۔ (۹) ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (۱۰) پس عبرت پکڑو اے آنکھوں والو!

Marfat.com

سبق ۳۸

حروفِ غیر عاملہ

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ؟[۱] اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ[۲] قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا[۳] اِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَ اِمَّا كَفُوْرًا[۴] فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ[۵] اَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَ لَكُمُ الْبَنُوْنَ؟[۶] اَ اَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الزَّارِعُوْنَ؟[۷] مَا كَانَ اِبْرَاهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَ لَا نَصْرَانِيًّا وَ لٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا[۸] اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَ لٰكِنْ لَا يَشْعُرُوْنَ[۹] فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ قَالُوْا نَعَمْ[۱۰] قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ[۱۱] اَ لَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ قَالُوْا بَلٰى[۱۲] قُلْ اِيْ وَ رَبِّيْ اِنَّهٗ لَحَقٌّ[۱۳]

۱۔ تم کیسے انکار کرو گے اللہ کا جبکہ تم بے جان تھے تو اس نے تمہیں پیدا کیا' پھر وہ تمہیں موت دے گا' پھر زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے؟ ۲۔ وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے ۳۔ تو کہہ "ہو جاؤ پتھر یا لوہا" ۴۔ بے شک ہم نے اس (انسان) کو ہدایت دکھائی تو وہ کبھی شکرگزار اور کبھی ناشکرا ہے ۵۔ پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئی تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی' پھر اسے نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۶۔ کیا اس (اللہ) کیلئے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے؟ ۷۔ کیا اسے تم اُگاتے ہو یا ہم اُگانے والے ہیں ۸۔ ابراہیمؑ نہ یہودی تھا اور نہ عیسائی بلکہ وہ یکسو مسلمان تھا ۹۔ آگاہ رہو کہ وہی فساد کرنے والے ہیں لیکن وہ نہیں سمجھتے ۱۰۔ پس کیا تم نے وہی پایا جس کا تم سے تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا؟ وہ بولے "جی ہاں" ۱۱۔ اس نے کہا "جی ہاں" اور بے شک تم مُقرّبین (خاص درباری لوگ) ہو (گے) ۱۲۔ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ بولے "کیوں نہیں" ۱۳۔ تُو کہہ البتہ قسم میرے رب کی' یہ سچ ہے

Marfat.com

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ-١٤ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ-١٥ اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ-١٦
لَوْ شِئْتَ لَا تَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا-١٧ رَبِّ لَوْلَا اَخَّرْتَنِىْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ
قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ (فَاَتَصَدَّقَ)-١٨ وَ لَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ
لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ-١٩ لَوْمَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ-٢٠ اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ
الْمَوْتُ وَ لَوْ كُنْتُمْ فِىْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ-٢١ مَهْمَا تَاْتِيْنَا مِنْ اٰيَةٍ-٢٢ كَلَّا
سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ-٢٣ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى-٢٤ اَلَا اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ-٢٥ هَا اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ-٢٦ نَادَيْنَاهُ اَنْ يَّا اِبْرَاهِيْمُ-٢٧
مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ-٢٨ يَآ اِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ
لَا تَسْجُدَ-٢٩ لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ-٣٠ اِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا
نَذِيْرٌ-٣١

۱۴۔ نہیں
ہے وہ مگر ایک بندہ ۱۵۔ نہیں ہے حکم مگر اللہ کا ۱۶۔ نہیں ہے یہ مگر صریح جادو
۱۷۔ اگر تُو چاہتا تو اس پر اجرت لیتا ۱۸۔ اے میرے رب کیوں نہ مجھے تھوڑی مدت کیلئے مہلت دی کہ میں صدقہ کرتا؟ ۱۹۔ اور اگر اللہ نہ ہٹاتا بعض کو بعض سے تو زمین پر بگاڑ پیدا ہو جاتا ۲۰۔ کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس فرشتوں کو ۲۱۔ تم جہاں کہیں ہو، موت تمہیں آلے گی، اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہو ۲۲۔ تُو ہمارے پاس کوئی بھی نشانی لائے ۲۳۔ ہرگز نہیں، تم عنقریب جان لو گے ۲۴۔ یقیناً انسان سرکشی کرتا ہے ۲۵۔ آگاہ رہو کہ اللہ کی مدد قریب ہے ۲۶۔ خبردار! تم وہی ہو جنہوں نے جھگڑا کیا ۲۷۔ ہم نے آواز دی کہ اے ابراہیم! ۲۸۔ یہ انسان نہیں ہے، یہ کوئی فرشتہ ہے ۲۹۔ اے ابلیس! کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے روکا ۳۰۔ میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں ۳۱۔ کوئی بستی نہیں جس میں کوئی ڈرانے والا نہ آیا ہو

Marfat.com

كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ[۳۲] وَ مَا هُوَ
بِمَيِّتٍ[۳۳] وَ مَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ[۳۴] اَ لَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ[۳۵] اَ
لَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ؟[۳۶] فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ[۳۷] اَيْنَمَا تُوَلُّوْا
فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ[۳۸] لَا اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ[۳۹] عَسٰى اَنْ يَكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ
بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ۔[۴۰]

قواعد

۱۔ جو حروف کسی اسم اور فعل کے اعراب پر اثر انداز نہیں ہوتے انہیں حروفِ غیر عاملہ کہا جاتا ہے۔

۲۔ تمام حروفِ عطف (وَ ۔ فَ ۔ ثُمَّ ۔ حَتّٰی ۔ لَا ۔ بَلْ ۔ اَوْ ۔ اَمَّا ۔ لٰكِنْ ۔) حروفِ اِستفہام (ءَ ۔ هَلْ) اور حروفِ ایجاب (جواب دینے کے حروف مثلاً نَعَمْ ۔ بَلٰی ۔ اِيْ ۔بمعنی ہاں ۔ لَا ۔بمعنی نہ ۔ نہیں وغیرہ) سب غیر عاملہ ہیں۔

۳۔ حروفِ نفی (مَا ۔ لَا ۔ اِنْ نافیہ) بھی غیر عاملہ حروف ہیں۔ ان میں ما اور لا اسم ، فعل اور حرف تینوں پر داخل ہوتے ہیں اور اِنْ عموماً اسم پر داخل ہوتا ہے جیسے اِنْ هُوَ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ۔

۴۔ حروفِ شرط (مثلاً لَوْ ۔ لَوْلَا ۔ لَوْمَا ۔ اَيْنَمَا ۔ مَهْمَا وغیرہ) حرفِ ردع (كَلَّا

۳۲۔ کتنے ہی چھوٹے گروہ اللہ کے حکم سے بڑے گروہوں پر غالب آئے ہیں
۳۳۔ اور وہ مردہ نہیں ہے اور وہ مرنے والا نہیں ۳۴۔ اور تو ان پر داروغہ نہیں ہے ۳۵۔ کیا اللہ غالب اور بدلہ لینے والا نہیں؟ ۳۶۔ کیا اللہ اپنے بندے کیلئے کافی نہیں ۳۷۔ پس آپؐ اللہ کی رحمت سے ان کیلئے نرم دل ہیں ۳۸۔ تم جدھر منہ پھیرو پس وہیں اللہ کی ذات ہے ۳۹۔ میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں
۴۰۔ امید ہے کہ وہ چیز جس کیلئے تم جلدی مچا رہے ہو تمہارے قریب آ پہنچی ہو۔

Marfat.com

بمعنی ہرگز نہیں۔ بے شک)' حرفِ تنبیہہ (خبردار کرنے والا حرف جیسے **اَلَا** اور **ھَا**) اور حرفِ تفسیر اَنْ جو تشریح و تفسیر کے لئے آتا ہے' سب حروفِ غیر عاملہ ہیں۔

۵۔ حروف الزیادہ (زائد واقع ہونے والے حروف) مثلاً **اِنْ ۔ اَنْ ۔ مَا ۔ لَا ۔ مِنْ ۔ بَا** اور **لام** ۔ یہ ساتوں الفاظ اگرچہ بامعنی ہیں لیکن کبھی زائد بھی ہوتے ہیں یعنی جملے میں اِن کے معنی نہیں لئے جاتے اور یہ محض تحسینِ کلام اور تاکید کے لئے آتے ہیں۔ اس وقت یہ بھی غیر عاملہ ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ مائے نافیہ کے بعد **اِنْ** زائد ہوتا ہے۔ **لَا** کبھی **اَنْ** مصدریہ کے بعد اور کبھی **اُقْسِمُ** سے پہلے زائد ہوتا ہے۔

مِنْ بھی جب **اِنْ نافیہ** اور کَمْ کے بعد آئے تو زائد ہوتا ہے۔

مَا اور لَیْسَ پر ب زائد ہوتا ہے۔

لَ ۔ رَدِفَ لَکُمْ میں لام کی ضرورت نہیں کیونکہ **رَدِفَ** خود متعدّی ہے۔ رَدِفَکُمْ کہنا کافی ہے۔ اس لئے اس لَ کو بھی زائد کہا جائے گا۔

مشق

۱۔ حروفِ غیر عاملہ کیا ہوتے ہیں؟

۲۔ حروفِ عطف کون کون سے ہیں۔ مثالوں سے واضح کریں کہ یہ غیر عاملہ ہوتے ہیں؟

۳۔ حروفُ الزیادہ کیا ہوتے ہیں' مثالیں دے کر وضاحت کریں؟

۴۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ (۲) وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے۔ (۳) تم خواہ پتھر بن جاؤ یا لوہا۔ (۴) کیا تم اسے پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ (۵) لیکن وہ جانتے۔ (۶) ہاں کیوں نہیں' تو ہی ہمارا رب ہے۔ (۷) وہ نہیں ہے مگر ایک فرشتہ۔ (۸) تم کیوں نہیں گئے۔ (۹) وہ مردہ نہیں ہے۔ (۱۰) کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں؟

Marfat.com

سبق ۳۹

توابع

وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ-[۱] اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِيْمٌ
شَدِيْدٌ-[۲] لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ-[۳] وَ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا-[۴] وَ اَدْخِلْنِيْ
بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ-[۵] سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ-[۶]
اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ-[۷] كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ-[۸] اِنَّ الْاَمْرَ
كُلَّهٗ لِلّٰهِ-[۹] فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ-[۱۰] اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ
اِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ-[۱۱] اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَ قَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ-[۱۲]
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ-[۱۳] اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِيْنَ-[۱۴]
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ-[۱۵]

۱۔ اور وہ بخشنے والا، محبت کرنے والا، تخت والا اور بزرگ ہے ۲۔ بے شک اس کی پکڑ سخت دردناک ہے ۳۔ ان کیلئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے ۴۔ اور ہم نے روشن چراغ بنایا ۵۔ اور تو اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل کر دے ۶۔ عنقریب وہ شعلوں والی آگ میں پڑے گا ۷۔ اُسی کی طرف تمام کام لوٹتے ہیں

۸۔ تُو ہی ان پر نگران تھا ۹۔ بے شک سارے معاملات (کا اختیار) اللہ کا ہے

۱۰۔ پس سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا ۱۱۔ بے شک ہم نے اِس ذِکر (قرآن) کو نازل کیا ہے اور بے شک ہم ہی اس کے محافظ ہیں ۱۲۔ بے شک وہ (شیطان) اور اُس کے بھائی (ساتھی) تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم اُن کو نہیں دیکھتے
۱۳۔ بے شک تُو ہی سننے والا جاننے والا ہے ۱۴۔ بے شک تُو ہی گنہگار تھی ۱۵۔ ہمیں سیدھی راہ پر چلا ان لوگوں کی راہ پر جن پر تُو نے فضل کیا

Marfat.com

اِنَّ
الْمُتَّقِيْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ جَنّٰتٍ وَ عُیُوْنٍ۔[۱۶] لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَةِ نَاصِیَةٍ
کَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ۔[۱۷] قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ۔[۱۸] وَ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ
صَالِحًا۔[۱۹] وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیْ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ۔[۲۰] وَلِلّٰهِ
عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا۔[۲۱] وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ
یَلْقَ اَثَامًا یُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ۔[۲۲]
وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ۔[۲۳] مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ۔[۲۴] وَ
ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْکَنَةُ۔[۲۵] وَ قُلْنَا یٰاٰدَمُ اسْکُنْ اَنْتَ وَ
زَوْجُكَ الْجَنَّةَ۔[۲۶] وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهِیْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَ اِسْمٰعِیْلُ۔[۲۷]
یَعْلَمُ السِّرَّ وَ اَخْفٰی۔[۲۸]

۱۶۔ بے شک
پرہیزگار لوگ ایک پُرامن مقام -- باغوں اور چشموں -- میں ہوں گے ۱۷۔ ضرور
ہم اُس کی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے، یعنی اس جھوٹے خطاکار کی پیشانی کے بال
۱۸۔ ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا ۱۹۔ اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ
کو (بھیجا) ۲۰۔ میں نے اپنے باپ دادا ابراہیمؑ اسحاقؑ اور یعقوبؑ کی پیروی کی
۲۱۔ اور اللہ کیلئے لوگوں پر بیت (اللہ) کا حج کرنا لازم ہے جو بھی اس کی طرف راہ (چلنے)
کی طاقت رکھتا ہو ۲۲۔ اور جو ایسا کرے وہ سخت گناہ میں مبتلا ہو گا اور اسے دوگنا
عذاب ہو گا ۲۳۔ اور اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو ۲۴۔ جو اللہ اور آخرت کے
دن پر ایمان لایا ۲۵۔ ان پر ذلت اور محتاجی مُسلّط کر دی گئی ۲۶۔ اور ہم نے کہا
اے آدمؑ! تو اور تیری بیوی جنّت میں رہیں ۲۷۔ اور جب ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کعبے
کی بنیادیں اُٹھا رہے تھے ۲۸۔ وہ چھپی اور زیادہ پوشیدہ بات کو جانتا ہے

Marfat.com

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَ سُلَیْمٰنَ عِلْمًا ۲۹۔ یَدْعُوْنَنَا
رَغَبًا وَ رَهَبًا ۳۰۔ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۳۱۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا
اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ
الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۳۲۔
اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَبِّ مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ۳۳۔ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ
مَسٰكِیْنَ ۳۴۔ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ قِیٰمًا لِّلنَّاسِ ۳۵۔ اَ لَمْ تَرَ
كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۳۶۔ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ اَسْبَابَ
السَّمٰوٰتِ ۳۷۔ جَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا۔ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ اَمَنَةً نُّعَاسًا ۳۹۔
اِسْمُهُ الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ ۴۰۔

قواعد

۱۔ تابع وہ لفظ ہے جو حالت اور اعراب میں اپنے سابق (متبوع) کا پیرو ہو۔ اس کی جمع توابع ہے۔

۲۹۔ اور ہم نے داوٗدؑ اور سلیمانؑ کو علم دیا تھا ۳۰۔ وہ ہمیں رغبت اور ڈر سے پکارتے ہیں ۳۱۔ وہ اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دیتے ہیں ۳۲۔ اے ایمان والو! بے شک شراب اور جوا اور بت اور پانسے ناپاک شیطانی کام ہیں پس ان سے بچو تاکہ تم فلاح پاؤ ۳۳۔ ہم جہانوں کے رب پر ایمان لائے یعنی موسیٰؑ اور ہارونؑ کے رب پر! ۳۴۔ یا کفّارہ یعنی ایک مسکین کا کھانا ۳۵۔ اللہ نے کعبہ یعنی محترم گھر کو لوگوں کیلئے ذریعہ قیام بنایا ۳۶۔ کیا تُو نے دیکھا تیرے رب نے عاد یعنی اِرم لمبے قد والوں (ستونوں والوں) سے کیا سلوک کیا؟ ۳۷۔ میں راستوں پر پہنچ جاؤں یعنی آسمانوں کے راستوں پر ۳۸۔ ہم نے اُس میں بنائے کشادہ راستے ۳۹۔ اُس نے تم پر تسلی یعنی نیند اتاری ۴۰۔ اس کا نام مسیح ابنِ مریمؑ ہے۔

Marfat.com

۲۔ تابع کی پانچ اقسام ہیں۔

نعت (صفت) ۔ توکید (تاکید) ۔ بدل ۔ معطوف ۔ عطف بیان۔

۳۔ نعت یا صفت وہ تابع ہے جو متبوع کی ذات یا اس کے متعلق کوئی وصف بتائے جیسے رَجُلٌ عَظِيْمٌ میں عَظِيْمٌ نعت ہے رَجُلٌ کی۔ یہ اِعراب، تعریف و تنکیر، تذکیر و تانیث اور وحدت تثنیہ اور جمع میں اپنے منعوت (موصوف) کے مطابق ہوتی ہے۔

۴۔ مُشارٌ الیہ کو اسمِ اشارہ کی صفت سمجھا جاتا ہے جیسے ذٰلِکَ الْكِتٰبُ میں اَلْكِتٰبُ صفت ہے اسم اشارہ ذٰلِکَ کی۔

۵۔ توکید یا تاکید وہ تابع ہے جو متبوع کے بارے میں سامع کے وہم اور شک کو دور کرنے کے لئے بولا جاتا ہے جیسے اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ اور كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۔ اور جس کی تاکید کی جائے اسے مُؤَكَّد کہتے ہیں جیسے مذکورہ مثالوں میں اَلْاَمْرُ اور كُنْتَ متبوع اور مُؤَكَّد ہیں جبکہ كُلُّهٗ اور اَنْتَ اُن کے تابع اور تاکید کے طور پر آئے ہیں۔ یاد رہے کہ تاکید کا اِعراب اپنے متبوع (مؤکّد) کے مطابق ہوتا ہے۔

۶۔ بدل ایک ایسا تابع ہے جو جملے میں مقصود بالذّات ہوتا ہے اور اس کا متبوع (مُبْدَلٌ مِنْهُ) صرف تمہید کے لئے آتا ہے جیسے اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ میں جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ بدل ہے اور وہی مقصود بالذّات ہے۔

۷۔ معطوف وہ تابع ہے جس سے پہلے کوئی حرفِ عطف واقع ہو۔ اس کے متبوع کو معطوف علیہ کہتے ہیں۔ اِعراب میں معطوف بھی اپنے متبوع کے مطابق آتا ہے۔

۸۔ کسی اسم کا اسم پر، فعل کا فعل پر اور جملے کا جملے پر عطف ہو سکتا ہے۔

۹۔ عطفِ بیان وہ ہے جو پہلے لفظ کی وضاحت کے لئے آتا ہے لیکن اس میں کوئی حرف عطف نہیں آتا، جیسے اِسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ میں عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ عطفِ بیان ہے۔ اگرچہ بعض نحویوں نے اسے بدل ہی کی ایک قسم قرار دیا ہے۔

Marfat.com

مشق

۱۔ تابع اور متبوع سے کیا مراد ہے؟

۲۔ تابع کی اقسام بیان کریں اور وضاحت کے لئے مثالیں بھی دیں۔

۳۔ خالی جگہوں کو مناسب توابع سے پر کریں۔

۱۔ وَ جَعَلْنَا سِرَاجًا ------------------------

۲۔ اِلَیْہِ یُرْجَعُ الْاَمْرُ ------------------------

۳۔ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ ------------------------

۴۔ اَطِیْعُوا اللّٰہَ ------------------------

۵۔ اَوْ کَفَّارَۃٌ ------------------------

۴۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) ان کے لئے بڑا اجر ہے۔ (۲) وہ بڑا آدمی ہے۔ (۳) بے شک سارے معاملے کا اختیار اللہ کے پاس ہے۔ (۴) بے شک تو ہی سننے والا ہے۔ (۵) اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا۔ (۶) میں نے اپنے باپ ابراہیمؑ کے طریقے کی پیروی کی۔ (۷) اے ایمان والو! اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو۔ (۸) ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو نبوت دی۔ (۹) ہم اس رب العالمین پر ایمان لائے جو موسیٰؑ اور ہارونؑ کا رب ہے۔ (۱۰) ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

Marfat.com

سبق ۴۰

اسماءُ الافعال و اوزانِ مصادر

هَلُمَّ اِلَيْنَا[۱]- هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمْ[۲]- هَاؤُمُ
اقْرَءُوْا كِتَابِيَهْ[۳]- هَا اَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَ لَا يُحِبُّوْنَكُمْ[۴]- وَ اَمْهِلْهُمْ
رُوَيْدًا[۵]- هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ[۶]- قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِيْنَ[۷]- قَالَتْ هَيْتَ لَكَ، قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ[۸]- عَلَيْكَ[۹]- عَلَيْنَا
الْحِسَابُ[۱۰]- يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ[۱۱]- وَلَا تَقُلْ لَهُمَا
اُفٍّ[۱۲]- وَ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ شُرَكَآءُكُمْ[۱۳]- وَيْكَاَنَّهٗ لَا
يُفْلِحُ الْكَافِرُوْنَ[۱۴]- فَتَعَالَيْنَ[۱۵]- يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ
سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اَنْ لَا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ[۱۶]- ـــہ

۱- ہماری طرف آؤ ۲- اپنے گواہ لاؤ ۳- لو پڑھو میرا اعمال نامہ ۴- آگاہ رہو کہ تم وہی ہو جو اُن سے دوستی کرتے ہو اور وہ تم سے دوستی نہیں کرتے ۵- اور تُو مہلت دے اُن کو تھوڑی مدت تک ۶- دُور ہے، دُور ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے ۷- تُو کہہ کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچّے ہو ۸- اُس (عورت) نے کہا "جلدی آ جا" اُس نے کہا "اللہ کی پناہ" ۹- تجھ پر لازم ہے ۱۰- ہم پر لازم ہے حساب لینا ۱۱- اے ایمان والو! تم پر لازم ہے تمہارا اپنا آپ ۱۲- اور اُن دونوں (والدین) کو اُف نہ کہہ اور اُن سے نہ کہہ کہ "میں تنگ آگیا ہوں" ۱۳- اور ان سے کہا جائے گا جنہوں نے شرک کیا کہ اپنی جگہ پر رہو تم بھی اور تمہارے شریک بھی ۱۴- ارے خرابی یا تعجب ہے، کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے ۱۵- پس تم (عورتو) آؤ ۱۶- اے اہلِ کتاب آؤ ایک بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں

Marfat.com

سَمْعٌ ۱۷ قَوْلٌ ۱۸ فَرَحٌ ۱۹ نَظَرٌ ۲۰ غَضَبٌ ۲۱ قَبُوْلٌ ۲۲ قُعُوْدٌ ۲۳ خُرُوْجٌ ۲۴ تَذْكِرَةٌ ۲۵ تَوْصِيَةٌ ۲۶ تَصْدِيَةٌ ۲۷ تَبْصِرَةٌ ۲۸ مَخْرَجٌ ۲۹ مَوْثِقٌ ۳۰ مَرْحَمَةٌ ۳۱ مَوْعِظَةٌ ۳۲ مَرْجِعٌ ۳۳ مَوْعِدٌ ۳۴ مَهْلِكٌ ۳۵ مَوْثِقٌ ۳۶ مَفَرٌّ ۳۷ مَقَامٌ ۳۸ مَعَاشٌ ۳۹ مَنَاصٌ ۴۰

قواعد

۱۔ اسمُ الفعل وہ لفظ ہے جو اصل میں فعل نہیں ہے لیکن اُس میں فعل کے معنی پائے جاتے ہیں اور یہ مبنی ہوتا ہے جیسے هَلُمَّ۔ هَاؤُمُ۔ هَاتُوْا۔

۲۔ تمام اسماءُ الافعال میں فعلِ امر کے معنی ہوتے ہیں لیکن هَيْهَاتَ (بمعنی بَعُدَ) ماضی کے معنوں میں آتا ہے۔

۳۔ مصادر کے چند مشہور اوزان یہ ہیں۔

فَعْلٌ (جیسے سَمْعٌ)۔ فَعَلٌ (جیسے فَرَحٌ)۔ فَعُوْلٌ (جیسے قَبُوْلٌ)۔ فُعُوْلٌ (جیسے خُرُوْجٌ)۔ تَفْعِلَةٌ (جیسے تَذْكِرَةٌ)

۴۔ مصدر میمی کے اوزان حسب ذیل ہیں۔

مَفْعَلٌ (جیسے مَخْرَجٌ)۔ مَفْعِلٌ (جیسے مَرْجِعٌ)

۱۷۔ سننا ۱۸۔ بات کرنا

۱۹۔ خوش ہونا ۲۰۔ دیکھنا ۲۱۔ غصہ ہونا ۲۲۔ قبول کرنا ۲۳۔ بیٹھنا

۲۴۔ نکلنا ۲۵۔ یاد دہانی کرانا ۲۶۔ وصیت کرنا' تاکید کرنا ۲۷۔ تالیاں بجانا

۲۸۔ دیکھنا ۲۹۔ نکلنا ۳۰۔ ہلاک ہونا ۳۱۔ رحم کرنا ۳۲۔ نصیحت کرنا

۳۳۔ واپس لوٹنا ۳۴۔ وعدہ کرنا ۳۵۔ ہلاک ہونا ۳۶۔ پختہ عہد کرنا

۳۷۔ بھاگنا ۳۸۔ کھڑا ہونا ۳۹۔ کمانا ۴۰۔ بھاگنا۔ پناہ لینا۔

Marfat.com

نوٹ : ان دونوں اَوزان کے آخر میں کبھی ۃ بڑھا دیتے ہیں جیسے مَوْعِظَۃٌ۔ مَرْحَمَۃٌ۔

مشق

۱۔ اسمُ الفعل کیا ہے اور یہ کن معنوں میں استعمال ہوتا ہے؟

۲۔ مصدر کے کوئی سے چار اوزان مثالوں کے ساتھ بیان کریں۔

۳۔ مصدر میمی کے اوزان مع اَمثلہ بیان کریں۔

۴۔ عربی میں ترجمہ کریں :

(۱) ہماری طرف آؤ۔ (۲) لو میرا اعمال نامہ پڑھو۔ (۳) اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔ (۴) اس نے کہا "اللہ کی پناہ"۔ (۵) اے ایمان والو! آؤ ایک بات کی طرف۔ (۶) خوش ہونا۔ (۷) بیٹھنا۔ (۸) کھڑا ہونا۔ (۹) تالیاں بجانا۔ (۱۰) بھاگنا۔

Marfat.com

ضمیمہ

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ

—— ۱ ——

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ○

—— ۲ ——

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ○ وَ اِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهٖ وَ هُوَ يَعِظُهٗ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ○ وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصَالُهٗ فِيْ

Marfat.com

عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَ لِوَالِدَيْكَ اِلَیَّ الْمَصِيْرُ ○ وَ اِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰی
اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِی
الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا وَ اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ
فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○
يَا بُنَیَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ
اَوْ فِی السَّمٰوَاتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ
○ يَا بُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ انْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اصْبِرْ
عَلٰی مَآ اَصَابَكَ ط اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○ وَ لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ
لِلنَّاسِ وَ لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ
فَخُوْرٍ ○ وَ اقْصِدْ فِیْ مَشْيِكَ وَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ط اِنَّ اَنْكَرَ
الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ○

— ۲ —

وَ قَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْآ اِلَّآ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ط اِمَّا
يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا اُفٍّ وَ لَا
تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ○ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ
الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِیْ صَغِيْرًا ○ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا
فِیْ نُفُوْسِكُمْ ط اِنْ تَكُوْنُوْا صَالِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ○ وَ
اٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ وَ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ○

Marfat.com

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ط ۝ وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝ وَ اِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۝ وَ لَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَ لَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ط اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ۝

وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ط نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِيَّاكُمْ ط اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝ وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ط وَ سَآءَ سَبِيْلًا ۝ وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ط وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ط اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝ وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ وَ اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ۝ وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَ زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ط ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ وَ لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ط اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ۝ وَ لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ج اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ط وَ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝

— ۴ —

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَ اعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

Marfat.com

(۱)

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔
تعریف اُس اللہ کیلئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت دے' اُن لوگوں کے راستے کی جن پر تُو نے فضل کیا' اُن کی نہیں جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ اُن کی جو گمراہ ہوئے!

(۲)

اور ہم نے لقمان کو دانائی دی کہ اللہ کا شکر ادا کرو۔ اور جو شکر ادا کرتا ہے وہ اپنے لئے ہی شکر ادا کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔

اور یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا: اے میرے بیٹے! کسی کو اللہ کا شریک نہ بنانا۔ بے شک شرک بہت بڑا جرم ہے۔

اور ہم نے انسان کو اُس کے والدین کے بارے میں ہدایت کی۔ اُس کی ماں نے دُکھ پر دُکھ جھیل کر اُس کو پیٹ میں رکھا اور دو سال میں اُس کا دودھ چھڑانا ہوا۔ کہ میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کرو۔ آخر کار میری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اور اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تُو کسی چیز کو میرا شریک ٹھہرا جس کے بارے میں میرے پاس کوئی دلیل نہیں تو ان کی بات نہ ماننا اور دنیا میں اُن کے ساتھ نیک سلوک کرنا۔ اور اُن لوگوں کے طریقے کی پیروی کرنا جنھوں نے میری طرف رجوع کیا۔ پھر میری طرف ہی تمہیں پلٹ کر آنا ہے۔ پھر میں تمہیں آگاہ کروں گا اُس سے جو تم کرتے تھے۔

اے میرے بیٹے! اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو خواہ وہ کسی چٹان

Marfat.com

میں ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں ہو' اللہ اُسے حاضر کر دے گا۔ بے شک اللہ بڑا باریک بیں اور باخبر ہے۔ اے میرے بیٹے! نماز کی پابندی کر۔ نیکی کا حکم دے اور برائی سے روک' اور جو مصیبت آئے اُس پر صبر کر۔ بے شک یہ عزیمت کے کام ہیں۔ اور لوگوں سے بے رُخی نہ کر اور زمین پر اکڑ کر نہ چل۔ اللہ کسی اکڑنے والے اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ اور اپنی چال میں میانہ روی رکھ اور اپنی آواز کو پست رکھ۔ بے شک سب سے بُری آواز گدھے کی ہوتی ہے۔

(۳)

اور تیرے رب کا فیصلہ ہے کہ اُس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر وہ تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں' خواہ اُن میں سے ایک یا دونوں' تو نہ اُن کو اُف کہو اور نہ جھڑکو۔ اُن سے شریفانہ بات کہو اور اُن کیلئے ہمدردانہ اطاعت کے بازو جھکائے رکھو۔ اور دعا کرتے رہو کہ اے میرے رب! ان پر رحم فرما' جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے پالا۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا رب اس سے خوب واقف ہے۔ اگر تم سعادت مند رہو گے تو وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔ اور تم رشتے دار' مسکین اور مسافر کو اُس کا حق دو' اور مال کو فضول نہ اُڑاؤ۔ مال کو فضول اُڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہوتے ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔ اور اگر تمہیں اپنے رب کے فضل کے انتظار میں' جس کی تمہیں توقع ہو' اُن سے رُخ پھیرنا پڑے تو تم اُن سے نرم بات کہہ دو۔ اور نہ تو اپنے ہاتھ کو اپنی گردن سے باندھے رکھو اور نہ اس کو بالکل کھُلا چھوڑ دو کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔ بے شک تمہارا رب جس کیلئے چاہتا ہے، روزی کشادہ کرتا ہے اور جس کیلئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور ان کو دیکھ رہا ہے۔

اور تم مُفلسی کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ ہم ہی ان کو بھی رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔ بے شک اُن کا قتل بہت بڑا جرم ہے۔ اور زنا کے قریب بھی نہ پھٹکو۔

Marfat.com

کیونکہ یہ کھلی بے حیائی اور نہایت ہی بری راہ ہے۔ اور جس جان کو اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے اسے ناحق قتل نہ کرو۔ اور جسے مظلومانہ طور پر قتل کیا گیا تو ہم نے اس کے ولی کو اختیار دیا ہے تو وہ قتل میں حد سے نہ بڑھے کیونکہ اس کی مدد کی گئی ہے۔ اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ' مگر اس طریقے سے جو اس کے حق میں بہتر ہے۔ یہاں تک کہ وہ شعور کی عمر کو پہنچ جائیں۔ اور عہد کو پورا کرو کیونکہ عہد کی پُرسش ہونی ہے۔ اور جب تم ناپو تو پورا ناپو اور صحیح ترازو سے وزن کرو۔ یہی بہتر اور انجام کے لحاظ سے زیادہ اچھا ہے۔

اور جس چیز کا تمہیں علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑو۔ بے شک کان' آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک کی پرسش ہوگی۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو۔ نہ تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ پہاڑوں کے طُول کو پہنچ سکتے ہو۔ اِن ساری باتوں کی برائی تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

یہ اُن باتوں میں سے ہیں جو تمہارے رب نے حکمت و دانائی میں سے تمہاری طرف وحی کی ہیں اور اللہ کے ساتھ کسی کو معبود نہ بناؤ کہ تم ملامت زدہ اور راندہ ہو کر دوزخ میں ڈال دیئے جاؤ۔

(۴)

اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر بیٹھیں تو ہم سے مواخذہ نہ فرمانا۔ اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالنا جو تو نے اُن لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جس کو اُٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں۔ اور ہمیں معاف کر' ہمیں بخش دے' اور ہم پر رحم فرما۔ تُو ہی ہمارا کارساز ہے۔ پس کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔

★ ★ ★

Marfat.com

چند مفید معلومات

۱۔ صَرف و نحو

زبان سیکھنے کے لئے صرف اور نحو جاننا ضروری ہے۔ صَرف وہ علم ہے جس میں لفظوں کی پہچان اور ان کے مشتقات کے قاعدوں کا ذکر ہو۔ نحو وہ علم ہے جس میں الفاظ کے باہمی تعلق اور اُن کی اِعرابی حالت کی پہچان کے قاعدے بیان کیے جائیں۔

۲۔ ترکیب

کلام میں لفظوں کے الگ الگ جانچنے کو ترکیب کہتے ہیں اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے ترکیبِ صرفی اور ترکیبِ نحوی ۔ صَرف کے قواعد کے مطابق جانچنے کو ترکیبِ صرفی اور نحو کے قواعد کے مطابق جانچنے کو ترکیبِ نحوی کہتے ہیں۔ ترکیب کو تحلیل بھی کہتے ہیں۔

۳۔ ترکیبِ صرفی

ترکیبِ صرفی میں درجِ ذیل اُمور پیشِ نظر رکھے جاتے ہیں:

سب سے پہلے یہ دیکھا جاتا ہے کہ وہ کلمہ اسم ہے فعل ہے یا حرف۔

اگر اسم ہو تو یہ دیکھا جائے گا کہ وہ۔

۱۔ نکرہ ہے یا معرفہ ۔ نکرہ ہے تو اسم ذات ہے یا اسم صفت ؟ معرفہ ہے تو وہ کون سی قسم کا ہے جیسے اسم علم ۔ اسم ضمیر وغیرہ۔

۲۔ مشتق ہے یا جامد ؟ اگر مشتق ہے تو کون سی قسم کا ہے ؟ اسم فاعل، اسم مفعول، اسم تفضیل، اسم ظرف، اسم آلہ، اسم صفت (اسم مُشبّہ) یا اسم مبالغہ؟

۳۔ اصلی حروف کے لحاظ سے ثلاثی، رباعی یا خماسی ہے ؟ مجرد ہے یا مزید فیہ؟

۴۔ مفرد (واحد) ہے، تثنیہ (مثنی) ہے یا جمع ہے ؟ اگر جمع ہے تو جمع سالم ہے یا

Marfat.com

جمع مکسّر۔ جمع مکسّر ہے تو اس کا وزن کیا ہے ؟

۵۔ مذکّر ہے یا مؤنّث ؟ علامتِ تانیث کیا ہے ؟

۶۔ مُعْرَب ہے یا مبنی ؟

اگر فعل ہو تو یہ دیکھا جائے گا کہ :

۱۔ فعل ماضی ہے یا فعل مضارع ؟

۲۔ صیغہ کون سا ہے ؟ غائب' مخاطب یا متکلم ؟ مذکر یا مونث ؟ واحد یا تثنیہ ہے یا جمع ہے۔

۳۔ حروفِ اصلی کے لحاظ سے ثلاثی ہے یا رباعی ؟ مجرد ہے یا مزید فیہ ؟

۴۔ معروف ہے یا مجہول ؟

۵۔ لازم ہے یا متعدی ؟

۶۔ مُعرب ہے یا مبنی ؟

اگر حرف ہے تو یہ دیکھا جائے گا کہ وہ کون سا ہے ؟ حرفِ جار یا حرفِ استفہام یا حرفِ نفی یا حرفِ تاکید یا حرفِ ندا یا حرفِ ناصبِ مضارع یا حرفِ جازم۔

۴۔ ترکیبِ نحوی

ترکیبِ نحوی میں درجِ ذیل اُمور دیکھے جاتے ہیں کہ۔

۱۔ وہ مرکّبِ تام (مکمل جملہ) ہے یا مرکّبِ ناقص (نامکمل جملہ)؟

۲۔ مرکبِ ناقص ہے تو مرکبِ توصیفی ہے یا مرکبِ اضافی ؟

۳۔ مرکبِ توصیفی ہے تو اس میں موصوف کون سا ہے اور صفت کون سی ؟

۴۔ مرکبِ اضافی ہے تو اس میں مضاف اور مضاف الیہ کون کون سے ہیں ؟

۵۔ مرکبِ تام ہے تو جملہ اسمیہ ہے یا فعلیہ ؟

۶۔ جملہ اسمیہ ہے تو مبتدا کون سا ہے اور خبر کون سی ؟

۷۔ جملہ فعلیہ ہے تو اس میں فعل' فاعل' نائبُ الفاعل اور مفعول کون کون سے ہیں؟

Marfat.com

۸۔ ہر اسم اور فعل کی اعرابی حالت کیا ہے؟ حالت رفعی، نصبی یا جری۔

۹۔ اگر کوئی اسم مرفوع ہے تو اس کی وجہ کیا ہے؟ کیا اس کا فاعل ہونا یا نائب الفاعل، یا مبتدا یا خبر ہونا؟

۱۰۔ اگر کوئی اسم منصوب ہے تو کیوں ہے؟ مفعول ہونے یا اِنَّ کے بعد آنے یا کَانَ کی خبر ہونے یا فاعل یا مفعول کی حالت بتانے کی وجہ سے؟

۱۱۔ اگر کوئی اسم مجرور ہے تو کیوں؟ کیا وہ حرف جر کے بعد آیا ہے یا مضاف الیہ ہے؟

۱۲۔ ہر کلمے کے اعراب دیکھنا کہ وہ اعراب بِالحَرکۃ ہیں یا اِعراب بِالحروف؟

دو مثالیں

ذیل میں جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کی دو مثالوں سے ان کی صرفی و نحوی ترکیب کی جاتی ہے۔ پہلی مثال قرآن مجید کا ایک جملہ ہے کہ:

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ

اس کی ترکیب صرفی یہ ہے کہ:

اَلرِّجَالُ: یہ اسم ۔ معرفہ ۔ مُعَرّف بِاللام ۔ جمع مکسّر۔ مذکّر۔ جامد ۔ ثلاثی مجرد اور مُعرب ہے ۔

قَوّٰمُوْنَ: یہ اسم ۔ جمع سالم مذکّر۔ مشتق ۔ اسمِ مبالغہ اور ثلاثی مجرد ہے۔

عَلٰی: حرفِ جار ہے اور مبنی ہے۔

اَلنِّسَآءِ: یہ اسم ۔ معرفہ ۔ مُعرّف بِاللام اور جمع مکسّر ہے۔ اس کا واحد اِمْرَءَۃٌ ہے۔ یہ مؤنث ۔ جامد ۔ ثلاثی مجرد اور مُعْرَب ہے۔

اِس جُملے کی ترکیبِ نحوی یہ ہے:

یہ جملہ اسمیہ ہے کیونکہ اس کا پہلا جزو (اَلرِّجَالُ) اسم ہے۔

اَلرِّجَالُ: مبتدا ہے۔ اسی لئے مرفوع ہے۔ اس کا رفع پیش ہے۔

قَوّٰمُوْنَ: خبر ہے اسی لئے مرفوع ہے۔ اس کا رفع ــُـ وْنَ ہے۔

عَلٰی: حرفِ جار ہے۔

Marfat.com

اَلنِّسَآءِ: مجرور ہے۔ اس کا جرّ زیر ہے۔

جار اور مجرور مل کر خبر سے متعلق ہے۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔ اسے جدول کی صورت میں یوں سمجھیں کہ:

اَلرِّجَالُ	مبتدا	جملہ اسمیہ
قَوَّامُوْنَ	خبر	
عَلٰی	جار متعلق خبر	
اَلنِّسَآءِ	مجرور	

دوسری مثال قرآن مجید کا ایک اور جملہ ہے کہ:

قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ

اس کی ترکیب صرفی یہ ہے کہ:

قَتَلَ: فعل ماضی، صیغہ واحد مذکر غائب، ثلاثی مجرد، متعدی، مبنی۔

دَاوٗدُ: اسم علم۔ واحد۔ مذکر۔ جامد۔ معرب۔

جَالُوْتَ: اسم علم۔ واحد۔ مذکر۔ جامد۔ معرب۔

اس کی ترکیب نحوی یوں کریں گے کہ:

یہ جملہ فعلیہ ہے کیونکہ اس کا پہلا جزو فعل ہے۔

قَتَلَ: فعل ماضی ہے اور مبنی ہے فتحہ پر۔

دَاوٗدُ: فاعل ہے اسی لئے مرفوع ہے۔ اس کا رفع پیش ہے۔

جَالُوْتَ: مفعول ہے اسی لئے منصوب ہے۔ اس کا نصب زبر سے دیا گیا ہے۔

اسے جدول کی صورت میں یوں سمجھا جاسکتا ہے کہ:

قَتَلَ	فعل	جملہ فعلیہ
دَاوٗدُ	فاعل	
جَالُوْتَ	مفعول	

Marfat.com

صرفی و نحوی انگریزی مترادفات

Noun	اسم
Verb	فعل
Particle	حرف
Preposition	حرف جار
Exercise	مشق۔ تمرین
Indefinite or Common Noun	اسم نکرہ
Definite or Proper Noun	اسم معرفہ
Definite Article	ال
Sun letters	حروف شمسیہ
Nunation	تنوین
AdJective	اسم صفت۔ نعت
Prescribed	اسم موصوف۔ منعوت
AdJective Compound or AdJective Phrase	مرکب توصیفی
Masculine	مذکر
Feminine	مونث
Gender	تذکیر و تانیث
Singular	واحد۔ مفرد
Indicative	فعل مضارع مثبت
Jussive	فعل مضارع مجزوم
SubJunctive	فعل مضارع منصوب
Emphatic	موکد باب
Stem	متعدی
Tramsitive	متعدی

Marfat.com

Dual	تثنیہ ۔ مثنٰی
Plural	جمع
Number	واحد جمع
Collective Noun	اسم جمع
Broken Plural	جمع مکسر
Sound Masculine Plural	جمع مذکر سالم
Sound Feminine Plural	جمع مونث سالم
Nominal Sentence	جملہ اسمیہ
Verbal Sentence	جملہ فعلیہ
Subject	مبتدا
Predicate	خبر
Pronoun	ضمیر
Personal Pronouns	ضمائر
Relative Compound	مرکب اضافی
Construct	مضاف
Genitive	مضاف الیہ
Measures of Words	اوزان کلمات
Root	مادہ
Radical letter	حرف اصلی
Additional letter	حرف زائد
Derivations	مشتقات
Abstract	مجرد
Intensive	مزید فیہ
Word	کلمہ

Marfat.com

Intransitive	لازم
Imperative	امر و نہی
Affirmative Command	فعل امر
Negative Command	فعل نہی
Trilateral	ثلاثی
Trilateral Abstract	ثلاثی مجرد
Excessive Trilateral	ثلاثی مزید فیہ
Quadrilateral	رباعی
Excessive Quadrilateral	رباعی مزید فیہ
Elative (Adjective of Superiority)	اسم تفضیل
Relative Pronoun	اسم موصول
Vocative Noun	اسم منادیٰ
Indeclinable	مبنی
Declinable	معرب
Infinitive	مصدر
Form	صیغہ
Criterion	میزان
Nominative Case	حالت رفعی
Accusative Case	حالت نصبی
Genitive Case	حالت جری
Demonstrative Pronoun	اسم اشارہ
Demonstrated Noun	مشار الیہ
Near Demonstrative Pronoun	اسم اشارہ قریب
Distant Demonstrative Pronoun	اسم اشارہ بعید

Marfat.com

Interrogative Pronoun	اسم استفہام
Perfect or Past Tense	فعل ماضی
Subject	فاعل
Objective	مفعول
Possitive	مثبت
Negative	منفی
Active	معروف
Passive	مجہول
Inflection or Conjugation	گردان۔ تصریف
Past Perfect Tense	ماضی بعید
Past Continuous Tense	ماضی استمراری
Present Perfect Tense	ماضی قریب
Imperfect Tense	فعل مضارع
Present Tense	فعل حال

Marfat.com

ذیل میں ابواب ثلاثی مجرد کی صرفِ صغیر دی جاتی ہے تاکہ صرفی تغیّرات کو سمجھنا آسان ہو جائے۔

باب	ضَرَبَ	نَصَرَ	سَمِعَ	فَتَحَ	كَرُمَ	حَسِبَ
ماضی معروف	ضَرَبَ	نَصَرَ	سَمِعَ	فَتَحَ	كَرُمَ	حَسِبَ
مضارع معروف	يَضْرِبُ	يَنْصُرُ	يَسْمَعُ	يَفْتَحُ	يَكْرُمُ	يَحْسِبُ
ماضی مجہول	ضُرِبَ	نُصِرَ	سُمِعَ	فُتِحَ	×	حُسِبَ
مضارع مجہول	يُضْرَبُ	يُنْصَرُ	يُسْمَعُ	يُفْتَحُ	×	يُحْسَبُ
امر	اِضْرِبْ	اُنْصُرْ	اِسْمَعْ	اِفْتَحْ	اُكْرُمْ	اِحْسِبْ
نہی	لَا تَضْرِبْ	لَا تَنْصُرْ	لَا تَسْمَعْ	لَا تَفْتَحْ	لَا تَكْرُمْ	لَا تَحْسِبْ
اسم فاعل	ضَارِبٌ	نَاصِرٌ	سَامِعٌ	فَاتِحٌ	كَرِيْمٌ	حَاسِبٌ
اسم مفعول	مَضْرُوْبٌ	مَنْصُوْرٌ	مَسْمُوْعٌ	مَفْتُوْحٌ	×	مَحْسُوْبٌ
اسم ظرف	مَضْرِبٌ	مَنْصَرٌ	مَسْمَعٌ	مَفْتَحٌ	مَكْرَمٌ	مَحْسَبٌ
اسم آلہ	مِضْرَبٌ ومِضْرَابٌ	مِنْصَرٌ ومِنْصَارٌ	مِسْمَعٌ ومِسْمَاعٌ	مِفْتَحٌ ومِفْتَاحٌ	مِكْرَمٌ ومِكْرَامٌ	مِحْسَبٌ ومِحْسَابٌ
اسم تفضیل	اَضْرَبُ	اَنْصَرُ	اَسْمَعُ	اَفْتَحُ	اَكْرَمُ	اَحْسَبُ

Marfat.com

ہماری مطبوعات

قرآن سے ایک انٹرویو	محمد رفیق چودھری
سنت سے ایک انٹرویو	" " "
آسان قرآنی عربی	" " "
قرآن کے دامن میں	" " "
شفاف نعتیں	" " "
حضورؐ کی اطاعت	" " "
حد رجم	" " "
حدیث قرآن کی تشریح کرتی ہے	" " "
ایمان اور عقل	مولانا ابوالکلام آزادؒ
خدا کی ہستی	" " "
قندیل اقبال	محمد رفیق چودھری
اقبال سے ایک انٹرویو	" " "
فقہ سے ایک انٹرویو	محمد رفیق چودھری
لفظی ترجمہ قرآن	" " "
تفسیری ترجمہ قرآن	" " "
نغمہ دل (مجموعہ کلام)	" " "

Marfat.com